

مکاتیب ڈاکٹر محمد حمید اللہ بنام ڈاکٹر محمود احمد غازی

* ڈاکٹر محمد سجاد

(۱)

ڈاکٹر محمد حمید اللہ عالم اسلام کے نامور محقق، مفکر اور سیرت نگار تھے۔ آپ کی علمی، فکری، تحقیقی و تصنیفی زندگی تقریباً اسی پچاسی سال کے طویل عرصے پر پھیلی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا تعلق خاندان نوائٹ سے تھا۔ نوائٹ کا نسبی تعلق عرب کے معزز قبیلہ بنو ہاشم کی ایک شاخ سے تھا۔ یہ لوگ مدینہ کے رہنے والے تھے۔ نوائٹ نے حجاج بن یوسف کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر ہجرت کی اور یہ خاندان جنوبی ہند کے ساحلی علاقوں پر آ کر آباد ہو گیا تھا۔ یہ خاندان اپنی دین داری شرافت اور علمی رجحانات و خدمات کے لحاظ سے بہت معروف و مشہور ہے (۱)۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ ۱۶ محرم ۱۳۲۶ ہجری بمطابق ۱۹ فروری ۱۹۰۸ بروز چہار شنبہ کو فیمل خانہ جو کہ حیدرآباد (دکن) کا قدیم محلہ تھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی کا نام ابو محمد خلیل اللہ تھا جو کہ مددگار معتمد مال گزاری حیدرآباد تھے اور والدہ کا نام بی بی سلطان تھا۔ آپ کی پانچ بہنیں اور تین بھائی تھے۔ ایک بھائی کا بچپن میں انتقال ہو گیا تھا۔ بہنوں کے نام امۃ العزیز بیگم، امۃ الوہاب بیگم، امۃ رقیہ بیگم، امۃ الصمد بیگم، حبیبۃ الرحمن اور بھائیوں کے نام محمد صبغت اللہ، محمد حبیب اللہ اور محمد غلام احمد ہیں۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی تعلیم کا آغاز گھر سے دینی تعلیم سے ہوا۔ ان کی رسم بسم اللہ والد محترم نے پڑھائی۔ کچھ عرصے تک خود بیٹے کو درس دیتے رہے۔ پھر حیدرآباد کی مشہور درس گاہ دارالعلوم میں داخل کرایا جہاں وہ چھٹے درجے تک پڑھتے رہے۔ چھٹی جماعت کے بعد انہیں مدرسہ نظامیہ میں شریک کرایا۔ ایک سال وہ وہاں پڑھتے رہے۔

اس زمانے میں انگریزی تعلیم حاصل کرنا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ مگر ڈاکٹر محمد حمید اللہ انگریزی زبان کی اہمیت سے واقف تھے۔ انہوں نے انگریزی تعلیم اپنے والد صاحب کی اجازت کے بغیر حاصل کرنا شروع کی۔

عبدالرحمن مومن لکھتے ہیں:

”جامعہ نظامیہ کی طالب علمی کے زمانہ میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے اپنے والد کو بتائے بغیر انگریزی پڑھنی شروع کر دی۔ پھر ۱۹۲۳ میں مدرسہ دارالعلوم سے میٹرک کا امتحان نجی طور

* اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامی فکر، تاریخ و ثقافت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

پر دیا جس میں درجہ اول میں کامیاب ہوئے۔ اخبار میں کامیاب طلبہ کی فہرست شائع ہوئی اور ڈاکٹر حمید اللہ کے والد نے ان کا نام کامیاب طلبہ کی فہرست میں دیکھا تو ان کو طلب کیا۔ وہ گھبرائے ہوئے والد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے انہیں ڈر تھا کہ ان کی حرکت پر والد صاحب ناراض ہوں گے اور انہیں سخت سست کہیں گے لیکن اس کے برخلاف انہوں نے اپنے ہونہار بیٹے کو گلے لگایا اور سنائش اور ہمت افزائی کے کلمات کہے۔“ (۲)

ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے بعد ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے جامعہ عثمانیہ میں داخلہ لیا۔ ۱۹۲۸ء میں ڈاکٹر صاحب نے جامعہ عثمانیہ سے فقہ میں بی اے کیا۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۰ سال تھی۔ ۱۹۳۰ء میں ایم اے کا امتحان درجہ اول میں پاس کیا اور اسی سال ایل ایل بی بھی کر لیا۔ جامعہ عثمانیہ میں تحقیقات علمیہ کے لیے علیحدہ شعبہ ۱۹۳۰ء میں قائم کیا گیا۔ ڈاکٹر صاحب اس شعبہ کے پہلے طالب علم تھے۔ ان کی تحقیق کا موضوع ”اسلامی و یورپی قانون بین الممالک کا تقابلی مطالعہ“ تھا۔ ایم اے میں امتیازی نمبروں سے کامیاب ہونے پر ڈاکٹر صاحب کو جامعہ عثمانیہ سے دو سال کے لیے ۷۵ روپے ماہوار وظیفہ ملا تھا۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے جامعہ عثمانیہ سے درخواست کی کہ انہیں تحقیقی کام کے لیے مواد جمع کرنے کے لیے بیرون ملک جانے کی اجازت دی جائے اور وہاں ان کا وظیفہ بھی جاری رکھا جائے، جو جامعہ عثمانیہ نے قبول کی

حصول علم اور تحقیق کا شوق ڈاکٹر محمد حمید اللہ کو یورپ لے گیا۔ جہاں کی لائبریریوں اور درس گاہوں سے آپ نے خوب استفادہ کیا۔ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں جب وہ تحقیقی کام کے سلسلہ میں استنبول میں تھے تو جرمنی کی بون یونیورسٹی کے پروفیسر کرنیکو نے ان کو بون آنے کی دعوت دی۔ جامعہ عثمانیہ نے ان کو اجازت دے دی کہ وہ اپنا مقالہ بون یونیورسٹی کو پیش کر سکتے ہیں۔ بون یونیورسٹی میں قیام کے دوران مخطوطات سے استفادہ کیا۔ برلین میں بعض نادر و نایاب مخطوطات دریافت کیے۔ بون یونیورسٹی میں ۱۹۳۳ء میں ڈاکٹر صاحب نے اپنا تحقیقی مقالہ ”اسلام کے بین الاقوامی قانون میں غیر جانب داری“ کے موضوع پر پیش کیا۔ اس مقالہ پر آپ کو ڈی فل کی ڈگری عطا کی گئی۔ اس کے بعد آپ پیرس آئے۔ ۱۹۳۴ء میں آپ نے پیرس کی مشہور و معروف سور بون یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کے لیے داخلہ لیا۔ ان کے تحقیقی مقالے کا موضوع تھا ”عہد نبوی اور خلافت راشدہ میں اسلامی سفارت کاری“ گیارہ مہینے کی قلیل مدت میں مقالہ مکمل کیا اور ۳۱ جنوری ۱۹۳۵ء کو انہیں ڈی لٹ کی سند نہایت اعزاز کے ساتھ عطا کی گئی۔ جرمنی

اور فرانس کی جامعات سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب کا ارادہ ماسکو یونیورسٹی سے تیسری ڈاکٹریٹ حاصل کرنے کا تھا، لیکن آپ کے وظیفہ کی مدت ختم ہو گئی۔ اعلیٰ ڈگریز کے حصول کے بعد ڈاکٹر صاحب وطن تشریف لائے اور مادر علمی جامعہ عثمانیہ سے وابستہ ہو گئے۔ جہاں وہ دینیات اور اسلامی قانون کی تعلیم دیتے رہے۔ یہ سلسلہ ۱۹۴۸ تک جاری رہا۔

تقسیم ہند کے بعد ریاست حیدرآباد کا سقوط ہو گیا تو ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے پیرس کو اپنا مستقل رہائشی مقام بنانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے فرانس کے ممتاز ادارے نیشنل سنٹر آف سائیکالک ریسرچ National Centre of Scientific Research میں شمولیت اختیار کر لی۔ کچھ عرصہ ترکی میں مہمان پروفیسر کی حیثیت سے تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ۱۹۵۷ء میں ڈاکٹر ذکی ولیدی طوغان نے (جو استنبول یونیورسٹی میں ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر تھے)۔ ڈاکٹر صاحب کو مہمان پروفیسر کی حیثیت سے مدعو کیا۔ ان کے لیکچروں میں طلبہ کے علاوہ تعلیم یافتہ افراد اور دانشوروں کی خاصی تعداد شریک ہوا کرتی تھی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں ڈاکٹر صاحب کے علم و فضل اور سیرت و کردار کی شہرت سارے ملک میں پھیل گئی۔ پچیس برس تک وہ استانبول یونیورسٹی، ارض روم یونیورسٹی اور دیگر جامعات میں مہمان پروفیسر کی حیثیت سے جاتے رہے۔ وہ سال میں تین مہینے ترکی اور باقی ایام پیرس میں گزارتے تھے۔ یورپ کے قیام کے دوران ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے جرمنی اور فرانس کی یونیورسٹیوں میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ پیرس میں آپ نے مستقل قیام کیا۔ وہاں کتب خانوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے آپ پیرس کو بہت پسند کرتے تھے۔ وہاں پر رہتے ہوئے انہوں نے تحقیق کے میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ ایک بلند پایہ محقق، عالم دین، ادیب اور داعی اللہ تھے۔ انہوں نے اپنی ساری زندگی تحقیق، تصنیف و تالیف اور اسلام کی خدمت میں صرف کر دی۔ انہوں نے بے شمار علمی خزائن ورثے میں چھوڑا ہے جو دین اسلام کی ایک بہت بڑی خدمت ہے اور قابل فخر سرمایہ ہے۔ انہوں نے قرآن و حدیث، فقہ و قانون اور سیرت النبی ﷺ جیسے متنوع و مختلف موضوعات پر تقریباً ایک ہزار مقالات اور 170 قیغ کتب یادگار چھوڑی ہیں۔ محمد حمید اللہ کا علمی و فکری سرمایہ صرف ان کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ کتب و مقالات تک ہی محدود نہیں رہا۔ ان کے مکاتیب بھی علوم و معارف کا ایک وسیع گنجینہ ہیں۔ ان مکاتیب سے نہ صرف مختلف اسلامی علوم و فنون کے حوالے سے قیمتی و مفید معلومات فراہم ہوتی ہیں بلکہ ان سے ڈاکٹر صاحب کی شخصیت ان کے اصول زندگانی، ان کے

عادات و معمولات اور ان کی گونا گوں دلچسپیوں کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے سرمایہ علمی میں چند معروف کتب درج ذیل ہیں۔

قرآن مجید:

- ۱۔ القرآن الحکیم (فرانسیسی میں ترجمہ کیا۔ پہلا ایڈیشن پیرس سے ۱۹۵۹ء میں چھپا)
- ۲۔ مصحف قرآن عثمانی، سمرقند کے نسخے سے فوٹو کاپی کروا کر جدید عربی خط میں نقطوں، اعرابوں کے ساتھ مرتب کر کے فلاڈلفیا امریکہ سے ۱۹۸۵ء میں شائع کیا۔
- ۳۔ القرآن فی کل لسان (۱۲۰) زبانوں میں قرآنی تراجم کی بلوگرانی کے ساتھ سورہ فاتحہ بطور نمونہ شائع کیا تھا۔

حدیث:

ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے روایتی انداز میں تدریسی حدیث کا کام نہیں کیا ہے۔ انہوں نے اکثر و بیشتر احادیث کے نادر و نایاب مخطوطوں کی تحقیق اور روایات کی تخریج کا عرق ریزی والا کام کیا۔ تحقیق و تخریج کے علاوہ آپ نے ترجمہ، توسیعی خطبات اور حدیث کے میدان میں تحقیق کرنے والوں کی راہنمائی کا بھرپور فریضہ سرانجام دیا۔ آپ کی خدمات حدیث درج ذیل ہیں۔

- ۱۔ صحیفہ ہمام بن منبہ، احادیث کا قدیم ترین مجموعہ اور تاریخ و تدوین حدیث کے مقدمہ کے ساتھ ۱۹۷۹ء حیدرآباد سے شائع ہوا۔ عربی، ترکی، فرانسیسی اور انگریزی میں ترجمہ ہو چکا ہے۔
- ۲۔ اشاریہ و تصحیح ”ترجمہ صحیح بخاری“ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے امام بخاری کی الجامع الصحیح کا اشاریہ مرتب کیا۔
- ۳۔ کتاب السرد و الفرد، تحقیق و تخریج، ہجرہ کونسل اسلام آباد

سیرت:

- ۱۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے سیرت رسول اللہ ﷺ پر کئی زبانوں میں بہت سی کتابیں لکھیں۔ آپ نے سیرت رسول اللہ ﷺ پر منفرد انداز میں لکھا۔ سیرت رسول اللہ پر لکھی گئی کتب یہ ہیں۔
- ۱۔ ”رسول اکرم کی سیاسی زندگی“ ۱۹۷۵ء میں شائع ہوئی۔
- ۲۔ ”عہد نبوی میں نظام حکمرانی“ یہ کتاب پہلی مرتبہ دہلی سے ۱۹۴۴ء میں چھپی۔ اردو اکیڈمی سندھ کراچی سے اس کے متعدد ایڈیشن چھپے ہیں۔

- ۳۔ ”عہد نبوی کے میدان جنگ“ اس کتاب کا ترجمہ کئی زبانوں میں ہو چکا ہے۔
- ۴۔ ”سیرۃ طیبہ کا پیغام عصر حاضر کے نام“ (اس تقریر کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے جو کہ الحمراء ہال لاہور میں ۱۹۹۲ء میں کی تھی)۔
- ۵۔ ”سیرۃ طیبہ“ عثمانیہ یونیورسٹی کے لیکچرز (ان لیکچرز کا مجموعہ ہے جو کہ طالب علموں کو دیا کرتے تھے) حیدرآباد سے شائع ہوئی۔
- ۶۔ آنحضرت اور جوانی (مختصر رسالہ ہے) جو پہلے سکندر آباد دکن سے شائع ہوا پھر کراچی سے حسام الدین غوری نے شائع کیا۔
- ۷۔ ”محمد رسول اللہ“ یہ کتاب ۱۹۷۴ء میں حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی۔

فقہ:

- ۱۔ ”امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی“ (طبع سادس کراچی ۱۹۸۳ء)۔
- ۲۔ مجموعہ الوثائق السیاسیہ للعہد النبوی والخلافة الراشدة“ یہ کتاب دارالنفائس بیروت سے شائع ہوئی۔
- ۳۔ ”قانون بین الممالک“ (امام محمد بن حسن الشیبانی) کی عربی میں لکھی ہوئی کتاب کا فرانسیسی میں ترجمہ یونیسکو کی مدد سے چار جلدوں میں شائع کیا۔
- ۴۔ ”قانون شہادت“ ۱۹۴۴ء میں حیدرآباد سے شائع ہوئی۔
- ۵۔ اسلامی ریاست عہد رسالت کے طرز عمل سے استشہاد، لاہور سے شائع ہوئی۔
- ۶۔ اسلامی قانون اور نظریہ پر دستوری ارتقاء، (ڈی بی مکیڈائلڈ کی انگریزی کتاب کا ترجمہ کیا)۔
- ۷۔ Muslim conduct of State، یہ کتاب لاہور سے شائع ہوئی

متفرق تصانیف:

- ۱۔ اسلام کا تعارف (انگریزی) پہلا ایڈیشن بیئرس میں چھپا۔
- ۲۔ روزہ کیوں؟ پہلا ایڈیشن جرمنی میں چھپا۔ کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔
- ۳۔ خطبات گارساں دتاسی ترجمہ پر نظر ثانی۔

۴۔ کتاب النبات از ابوحنیفہ دینوری کی پہلی جلد قاہرہ سے چھپی دوسری جلد ہمدرد کراچی نے ۱۹۹۳ء میں شائع کی۔

۵۔ اسلام کے بنیادی مسائل کا حل (انگریزی)

مسلمانوں کا طرز حکومت، ۱۹۷۷ء میں ساتواں ایڈیشن لاہور سے شائع ہوا۔ (۳)

(۲)

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ عالم اسلام کے نامور سکالر، مفکر، اور داعی کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی علمی و تحقیقی خدمات کے قدردان تھے۔ دونوں صاحبان علم کی علمی دلچسپیاں، فقہ اسلامی، اسلام کے قانون بین الممالک، اور سیرت طیبہ میں تھیں۔ ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ نے نہ صرف ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی علمی مطالعات و تحقیقات سے استفادہ فرمایا بلکہ ان کو متعارف کروانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر غازیؒ صاحب نے ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کی وفات پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

مجھے ذاتی طور پر ان سے ملنے کا ۱۹۷۳ء میں نیاز ہوا اور ان کے دنیا سے تشریف لے جانے کے آخری مہینوں تک جاری رہا، اس زمانے میں ڈاکٹر صاحب کے قلم سے کوئی ایسی تحریر نہیں نکلی جو انہوں نے کبھی اپنے دستخط یا دستخط کے بغیر مجھے اس کے ارسال سے مشرف نہ فرمایا ہو، اس دوران میں بار بار ایسے مواقع آئے کہ ڈاکٹر صاحب نے بعض زیر تحقیق معاملے میں مجھے اس کا مستحق سمجھا، اس قابل گردانا کہ مشاورت کا شرف عطا کر سکیں۔ (۴)

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ نے ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کے حوالے سے اپنے تاثرات میں اس بات کا بھی ذکر فرمایا کہ

ڈاکٹر (محمد حمید اللہؒ) صاحب کے اس وقت میرے پاس ۱۲۴ خطوط محفوظ اور دستیاب ہیں، ممکن ہے کہ کچھ اور خطوط بھی کاغذات سے مل جائیں۔ ان خطوط کو مرتب کرنے کا پروگرام ہے اور ان خطوط کی تمہید میں یہ ساری یادداشتیں جو ابھی تک حافظے میں ہیں لکھی نہیں گئیں اس تمہید میں لکھنے کا پروگرام ہے۔ بظاہر تمہید بھی ۱۵۰-۲۰۰ صفحے کی ہوگی۔ (۵)

ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ صاحب نے اپنے نام ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ کے یہ خطوط کمپوز کروالیے تھے اور اب وہ ان خطوط کا پس

منظر بیان کرتے ہوئے تفصیلی حواشی لکھنا چاہتے تھے۔ مگر بیرونی سفر اور دیگر مصروفیات کی وجہ سے یہ کام مکمل نہ ہو سکا۔ راقم نے ڈاکٹر صاحب کے حکم پر ان خطوط کی پروف خوانی کی اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ اگر آپ اجازت دیں تو ان خطوط میں جن علمی نکات کی نشاندہی کی گئی ہے ان کے حواشی میں لکھ دوں اور جو امور آپ سے متعلق ہیں ان کی آپ خود وضاحت کر دیں۔ آپ نے اس تجویز کو پسند کیا اور فرمایا کہ کوئی وقت مقرر کر لیتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ اس کے بعد ملاقات کی نوبت نہ آسکی اور آپ اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ ان خطوط میں سے دس خطوط ماہنامہ ”الشریعہ“ کی خصوصی اشاعت ”بیاد ڈاکٹر محمود احمد غازی“ میں چھپ چکے ہیں اب تمام خطوط ترتیب کے ساتھ نذر قارئین ہیں:

۱۷ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۱-

مکرمی زاد مجدکم

سلام مسنون۔ آپ کا عنایت نامہ کل یہاں پارلیس ہو کر آیا۔ ممنون ہوا
اگر کسی شخص کو قابل طباعت فرانسسی آتی ہو اور مصارف طباعت کا بھی انتظام کر سکتا ہو تو:

(الف) عشرہ مبشرہ میں سے ہر ایک کے حالات

(ب) حضرت بلائ، صہیب و سلمان فارسیؓ میں سے ہر ایک کے حالات

(ج) ازواج مطہرات میں سے ہر ایک کے حالات

(د) دیگر ممتاز صحابیاتؓ کے حالات

(ه) اخلاقی قصے کہانیاں، لطائف، ضرب الامثال

(و) اردو کے شہ کاروں کے ترجمے

(ز) تصوف پر اچھی کتابیں جو خلاف شریعت نہ ہوں

غرض آغاز ہے، ابتدائی نوعیت کی کتابیں بھی نو مسلموں اور ان کی اولاد کو درکار ہیں اور بلند پایہ کتابیں بھی،

السعی منا والاتمام من اللکار دنیا کے تمام نکرد

مجھے یہاں مئی کے اوخر تک رہنا ہے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۱ رجب ۱۳۹۴ھ

مکرمی دام لطفکم

سلام مسنون

آج صبح عنایت نامہ ملا، شکر گزار ہوں۔

آپ کا سوال فرانسسی تالیف کے متعلق ایسا ہے جس کا خود آپ ہی نے جواب دے دیا ہے کہ عبد القدوس صاحب آپ کی مدد فرمانے والے ہیں۔ دوسرے سوال کے سلسلے میں یہ محض حسن ظن ہے کہ فرنگستان میں ہر چیز تیار ملتی ہے، ضرورت بس ایک پوسٹ کارڈ یا ایروگرام کے لکھنے کی ہے۔ یورپ میں مردم شماری کے وقت کبھی مذہب دریافت نہیں کیا جاتا، کسی کو معلوم نہیں کہ کہاں کتنے مسلمان ہیں۔

کافی عرصہ ہوا پروفیسر ماسین یوں Massignon نے سالنامہ "عالم اسلام" Annuai nedu monde musulman شائع کرنا شروع کیا تھا اس میں ہر قسم کے معلومات تھے۔ اب تو مؤلف کی وفات بھی ہو چکی ہے۔ معلومات کی "صحت" کا اندازہ اس سے کیجئے کہ انگلستان میں دس بارہ نو مسلم ہیں، فرانس میں ایک بھی نہیں! فرانس میں آج کل پچیس تیس لاکھ مسلمان ہیں، جن میں خاصے نو مسلم بھی ہیں۔ میرے اندازے میں شہر پارائس ہی میں دس ہزار سے کچھ زیادہ نو مسلم ہیں۔ یہاں فی الحال France-Islam نامی ایک فرانسسی ماہنامہ ہے۔ تین اسلامی انجمنیں قابل ذکر ہیں:

Centre Cultural Islamique,
Amicale des Musulmans
Association des Etudiants Islamiques

انگلستان میں سو سے زائد مسجدیں ہیں۔ پارائس میں اب بارہ پندرہ ہو چکی ہیں۔

انگلستان میں کم از کم نو گرجا مسلمانوں کی مسجدوں کا کام دیتے ہیں تو پارائس میں دو، باقی فرانس میں مزید دو کا مجھے علم ہے، مگر ان خبروں کی اشاعت سے ہمیں مشکلیں ہی پیش آئیں گی کیونکہ ہر ملک و قوم میں تنگ نظر اور متعصب لوگ بھی ہوتے ہیں اور وہ شور مچائیں تو روادار لوگ بھی ہاتھ روک لیتے ہیں

راوس کے مسلمان کے متعلق کوئی پندرہ بیس سال قبل فرانسسی وزارت خارجہ نے ایک کتاب شائع کی تھی

والسلام

مؤلف کا نام Bennigsen ہے مگر اب اس کا ملنا ممکن نہیں۔

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۷ محرم ۱۳۹۵ھ

مکرمی

سلام مسنون عنایت نامہ ملا شکر یہ . پایہ رکاب ہوں۔ آپ کا سوال مجھے بھایا نہیں، کسی بھی موضوع کو لیا جاسکتا ہے، اہمیت عنوان کو نہیں مندرجات کو ہوتی ہے۔ ہر موضوع پر کام ہو سکتا ہے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۵ رذوالقعدہ ۱۳۹۶ھ

مکرمی دام لطفکم

سلام مسنون۔ عید مبارک

عنایت نامہ ملا اور یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ آپ کی محترم و عزیز ہمشیرہ نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ میری مبارکباد پہنچائیں، توقع ہے کہ یہ چھٹے (آخری) اڈیشن پر مبنی ہے۔ اگر وہ چاہتی ہیں۔۔۔ اور یہ ضروری نہیں۔۔۔ کہ میں بھی ترچھے پر ایک نظر ڈال لوں تو براہ کرم ارسال سے قبل مجھ سے پوچھ لیں۔ اگر وصولی کے زمانے میں، میں پاریس میں نہ رہوں تو بستہ بھیجنے والوں کو واپس ہو جائیگا۔ سمندری ڈاک دو ماہ سے زیادہ لیتی ہے۔

مخلص

محمد حمید اللہ

مکرمی

براہ کرم کبھی پارسل نہ بھیجئے، وہ لازماً چنگی خانہ جاتی ہے اور چنگی نہ بھی لی جائے تو اجرت کار بارہ فرانک (تقریباً چھتیس روپے) لی جاتی ہے۔ امید کہ خیال رکھا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محترم زاد مجد کم

۶ محرم ۱۳۹۸ھ

سلام مسنون۔ آپ کا عنایت نامہ استانبول والوں کی عنایت سے کل یہاں آیا، شکریہ عزیز آپا جان کو میری مبارک باد فرمائیں۔ میں دو دن میں جرمنی کے سفر پر جا رہا ہوں۔ دو ایک ہفتوں میں واپس آنے پر مگر جنوبی فرانس جانا ہے۔ فروری میں ترکی کا سفر درپیش ہے (اس سال استانبول کی جگہ ارضردم کی دعوت آئی ہے) اور وہاں کثیر سرکاری فرانس میں اس کا وقت نہ ملے گا کہ آپا جان کا کام کروں۔ اصل کتاب بھی ساتھ نہ ہوگی (میں اشرف صاحب کو ساتواں اڈیشن تصحیح کے بعد ان کی فرمائش پر بھیج چکا ہوں، معلوم نہیں چھپایا نہیں) چھٹے اڈیشن میں عربی متن بہت غلط چھپے ہیں۔

ان حالات میں التجاء ہے کہ ساری کتاب ایک ساتھ اس طرح بھیجیں کہ وہ مثلاً جون کے آغاز میں فرانس آئے۔ احتیاطاً پتہ لینڈ لیڈی کا لکھئے تاکہ میری غیر حاضری میں بھی ڈاکا بستہ پہنچا دے۔
خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

LA CONCIERGE

POUR Mr. Hamidullah

4, Rue de Tournan

25006-Paris/France

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۷ ربیع الانور ۱۴۰۰ھ

مخدوم و محترم معتمدنا اللہ بطول حیاتکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے اس ناچیز کی جو قدر افزائی اور مہمان نوازی اسلام آباد میں فرمائی، اس پر ممنونیت کے اظہار کے لئے الفاظ نہیں پاتا۔ حفظکم اللہ و عافاکم۔

بہاولپور کا سفر متعین ہو چکا ہے ان شاء اللہ پاریس سے ۵ مارچ کو نکلوں گا اور ایک دن کراچی میں آرام لے کر آگے روانہ ہو جاؤں گا۔ ۸ تا ۲۱ مارچ وہاں درس ہیں۔ پھر فرانس واپسی ہے۔ ابھی یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ آیا مختصر قیام ہی کے لیے سہی، اسلام آباد آسکوں گا۔ سب احباب کو سلام مسنون عرض کرتا ہوں۔

غازی صاحب آپ کے رفیق تھے جن کے ہاں آپ کی ہمراہی میں رات کی دعوت ہوئی تھی، بعض چیزیں دریافت کی تھیں جو ذیل میں درج ہیں، ان سے فرمادیں تو نوازش ہوگی:

Paul Coudere, Le Calwdrier مطبوعہ پاریس کے مطابق یہودیوں نے کال دیالووں سے تقویم لی۔ ان کے مہینے اب یہ ہیں:

1. Tishre 2. Marsahevan 3. Kislew. 4. Tebet 5. Sebat
6. Adar 7.. Nisan 8. Iyar 9. Sivan 10. Tamoug 11. Ab
12. Elul

یہودیوں کی Civil تقویم نثری کے مہینے سے شروع ہوتی ہے، خزاں میں، اور یہ مہینہ کبھی اکتوبر اور کبھی ستمبر میں آتا ہے کیونکہ مہینے تو قمری ہوتے ہیں لیکن نسی کر کے تیرھواں مہینہ وقتاً فوقتاً ماہ آدار کے بعد بڑھاتے ہیں اور یہ زائد مہینہ Veadar کہلاتا ہے۔ مگر مذہبی تقویم میں سال کا آغاز ماہ نیساں سے ہوتا ہے جو مصر سے نکلنے اور دریا عبور کرنے (Peskha) کی یاد سے مربوط ہے۔ نسی کے باعث ماہ نیساں اپریل سے کبھی زیادہ دور نہیں ہوتا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۱ شعبان ۱۴۰۰ھ

محترمی

سلام مسنون ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوازش نامہ ملا۔ مضمون کے ص: ۷ پر Rune Genuon نہیں Rene Guenon، ص: ۱ پر عاقل نہیں آکویل Aquil قلبیڈی نام ہے۔ ص: ۱ پر اپنے محل میں ”کی جگہ“ اپنے محل کے قریب۔ ص: ۳۰ مثل والی شاں امیٹھل مصطفیٰ وال ساں vichel Valsm ہے ص: ۵ پر ”اس پادری کو چند سال قبل ایک پادری کے قتل کے جرم ”میں“ کو ”ایک عورت کے قتل کے جرم“ پڑھے۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے لاہور چند سال قبل وہاں کے وزیر اعظم کی صدارت میں دئے ہوئے لکچر کا خلاصہ کسی کا لکھا ہوا ہے۔ مگر استدعا ہے کہ شائع نہ فرمائیں۔ آج فرانس میں پوپ کے حکم سے حکومت کی سیاست بدل گئی ہے، تعصب تو عناد اور دشمنی میں مہڈل ہو گیا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں پارلیمنٹ نے قانون بنایا ہے کہ جو مسلمان یہاں متوطن ہو گئے ہیں لیکن اجنبی قومیت کے ساتھ، ان میں سے ہر سال پینتیس ہزار کو اپنے اصلی وطن کو واپس جانے پر مجبور کیا جائے۔ اس کا اطلاق خاص کر بیس پچیس لاکھ الجزائر یوں پر ہوتا ہے اور ان کی جگہ پر نگالیوں کو مزدوری کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ فرانس میں نو مسلموں کی روز افزوں کثرت سے کلیسا پریشان ہو گیا ہے۔ یہودی اور کمیونسٹ بھی حیران ہیں۔ گذشتہ ہفتے ایک کمیونسٹ اخبار کے ایڈیٹر نے مجھ سے درخواست کی کہ اس کے نامہ نگار کو اس موضوع پر سوالات کا انٹرویو میں جواب دوں۔ میں نے ٹال دیا اور ادب سے کہا کہ جامع مسجد کو جا کر وہاں کے ناظم سے پوچھ لو۔

ان حالات میں قطعاً مناسب نہیں معلوم ہوتا کہ دشمنوں کو معلومات مہیا کئے جائیں۔ أعود لبوب الشلق من شر ما خلق۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

مکرر:

کیا حدیث قدسی پر کسی مطبوعہ علمی کام کا آپ کو کوئی علم ہے۔ میری ایک نو مسلم شاگرد عائشہ اس پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ لکھ رہی ہے Zwenier کا مضمون مسلم ورلڈ میں اور Mouton کمپنی کی شائع کردہ حالیہ انگریزی کتاب سے میں واقف ہوں۔ معلوم نہیں اردو فارسی، عربی، ترکی میں کوئی چیز آپ کی علم میں ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوشنبہ، ۹ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

محترمی

سلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ ملا خیر و عافیت کی اطلاع سے مسرت ہوئی۔

اگر موقع ہو تو الجزائر کے ذمہ دار لوگوں سے کہئے کہ مراکش میں جامع قرویین ہے، تونس میں جامع زیتونہ ہے، مصر میں الازہر، مگر الجزائر میں کوئی اسلامی بڑی درسگاہ نہیں اور الجزائر یوں کو اپنے ہمسایوں کے ہاں جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دور استعمار میں پیدا شدہ اس خلا کو اب جلد سے جلد پر کرنا چاہئے کہ آدمی کو پیٹ بھی ہے اور دماغ بھی، صرف کسی ایک کو کھلائیں تو دوسرا بھوکا مر جائے گا۔

ستمبر کے اواخر تک تو سفر کا کوئی پروگرام نہیں ہے إلا ماشاء اللہ، آپ کی تشریف آوری سے مسرت ہوگی لیکن یونیورسٹی کے اساتذہ ابھی گرمائی تعطیلوں میں غائب ہی رہیں گے۔ کوشش فرمائیے کہ کسی اتوار کو یہاں رہیں تاکہ جمعیتہ الطلاب الاسلامیین کے ہفتہ وار اجلاس میں (جو صرف اتوار کو ہو سکتا ہے) تشریف رکھ سکیں اور ان کو مخاطب فرما سکیں۔

رمضان مبارک، یوسف صاحب اور ان کی عزیز اہلیہ کو بھی میرا سلام فرمادیں۔

کیا اردو دائرہ معارف اسلامیہ کی جلد ع یا م شائع ہوگئی ہیں؟

عرصے سے زیر طبع تھیں۔ جواب کی کوئی جلدی نہیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۳ رزی القعدہ ۱۴۰۰ھ

محترم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک ہفتے کی پرواز کے بعد الحمد للہ آج آپ کا عنایت نامہ پہنچ گیا۔ خیر و عنایت کی اطلاع سے مسرت بھی ہوئی اور اطمینان بھی ہوا، خاص کر ترکی کے انقلاب کے باوجود آپ کے لئے ازھر کے سفر کا موقع ملا۔ واللہ علی ما یشاء قدر۔

افسوس ہوا کہ آپ پاریس کے کتب خانہ عام کو نہ جاسکے۔ اگر معلوم ہوتا کہ آپ کے رفیق اس میں دشواری محسوس کرتے ہیں تو میں آپ کو ساتھ لجاتا۔ توپ کا پی سرائے کے سلسلے میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کے دست مبارک کے متعلق جب میں نے دریافت کیا تھا تو بتایا گیا تھا کہ جب سلطان محمد فاتح نے استانبول کو فتح کیا مشہور حدیث نبوی کے حقیقت ثابت کی، تو وہاں قیصر روم کے خزانہ خاص الخاص میں یہ مساعد بھی ملا (معلوم نہیں کیوں، اس کو ادب سے ذہن کرنے کی جگہ محفوظ رکھا ہے؟) باقی کس حد تک وہ صحیح ہے۔ اور اس کی تاریخ و سرگزشت کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ جانے۔

آپ کی مجلس کے سرنامہ پر مونا گرام میں ﴿تعاونوا علی البر والتقوی﴾ کی آیت پاک کے متعلق ہے (سورہ ۵ آیت ۲) آپ نے کبھی غور فرمایا کہ یہ کفار سے برتاؤ کے متعلق ہے ”ما بین المسلمین“ طرز عمل کے

لیے نہیں، اس آخر کے لیے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ تَمِیْرٌ (المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدعہ) ”تین دن سے قطع مؤمن نہ کرنا چاہئے وغیرہ۔“ کیا آپ کو ایک زحمت دے سکتا ہوں؟ لاہور کے محمد اشرف صاحب نے میری کتاب چھاپی ہے وہ یہاں نہیں ملتی اس کی مجھے شدید اور فوری ضرورت ہے۔ کیا وہ اسلام آباد میں مل سکتی ہے؟ اس کا ایک نسخہ ہوائی ڈاک سے، بل کے ساتھ روانہ فرما سکیں تو خوشی کا باعث ہوگا اور ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔

کار لائق سے یاد فرمائیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سہ شنبہ، ۲ رذی الحجہ ۱۴۰۰ھ

محترم و مکرم زاد مجدکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، عید مبارک
کتاب ابھی ابھی پہنچ گئی، دلی شکریہ۔

یہ چوری کا ایڈیشن ہے۔ پہلی دفعہ دیکھ رہا ہوں۔ اللہ ہم لوگوں کو اسلام فروشی سے بچائے۔ مزید برآں
اجازت نہ مانگنے میں اس میں ایک مضرت یہ بھی ہے کہ کتاب کی تازہ تجدیدیں اور اصلاحیں نہیں ہوئی ہیں اور پرانی
غلطیاں برقرار رہتی ہیں۔

بہر حال آپ کا دلی شکریہ۔ میں نے کراچی میں ایک رشتہ دار کو لکھ دیا ہے کہ کتاب کی قیمت اور ڈاک کے
مصارف آپ کو منی آرڈر سے بھیج دیں۔
میں ان شاء اللہ عید الاضحیٰ جزیرہ ریونیوں میں گزاروں گا۔ دو ایک دن میں جا رہا ہوں اور دو ہفتوں میں واپسی
ہوگی واللہ المستعان۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۰ شعبان ۱۴۰۱ھ

خط نمبر: ۱۱-

محترم و مکرم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن مسجد سے واپس آیا تو آپ کا کارڈ باعث شرمندگی ہوا۔ کاش آپ اپنے ہوٹل یا قیام گاہ کا پتہ بھی لکھ
دیتے۔

خدا کرے آپ کا سفر کامیاب و کارآمد رہا ہو، اور اب آپ خیر و عافیت سے مکان واپس پہنچ گئے ہوں۔

احباب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۲ محرم ۱۴۰۲ھ

خط نمبر: ۱۲-

محترمی:

سلام مسنون

۱- میں سفر میں ہوں

۲- موضوعات سے مجھے کوئی بھی تخصّص بلکہ واقفیت بھی نہیں ہے، معذرت پیش کرتا ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاریس ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۰۲ھ

خط نمبر: ۱۳-

محترم و مکرم زاد مچو مکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے اعظم گڑھ سے واپس آچکے ہوں اور سفر مفید ثابت ہوا ہو۔

آپ کے سفر کے زمانے میں ایک عریضہ بھیجا تھا، معلوم نہیں پہنچایا ڈاک میں ضائع ہو گیا۔ اس میں آپ کی نوازشوں کے دلی شکریے کے بعد ایک چیز دریافت کی تھی، اسلام آباد کی کانفرنس میں سعودی عرب کے بھی ایک صاحب تھے شاید الجابر نام تھا۔ انھوں نے مجھ سے پاریس کے بعض مخطوطات کے متعلق کچھ فرمائش کی تھی۔ بھلے مانس نے اپنا پتہ نہیں دیا۔ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ وہاں دفتر سے ان کا پتہ معلوم فرما کر مجھے اطلاع دیں؟ غالباً وہ ریاض یونیورسٹی میں ہیں۔

بھائی صاحب اور دیگر پرسان حال احباب سے میرا سلام فرمادیں تو ممنون ہوں گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

خط نمبر: ۱۴-

۴ شارع طورنوں

پاریس السادس، فی ۲۸ جمادی الاخرہ ۱۴۰۲ھ

سیدی المفضل وأخی الکریم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

شرفتمونی بمکتوبکم الکریم شرفکم الله

إن إدخال مقالتی المتواضعة فی مجلتکم الغراء کان شرفاً لی ولها. ولا سؤال
للمکافأة من أي نوع کان. وسيسرکم إن شاء الله -- ولاتمنعون منه أن الاستاذ
عبد الرحمن مؤمن من جامعة بومباي أعجب بهذة المقالة إلى حد أنه مشغول
الآن بترجمتها إلى الانكليزية،

إن الدكتور بوكاي Bucaille صاحب الكتاب ” التوراة والقرآن والعلم ” نشر
كتاباً جديداً، عن ” أصل الانسان ” أي نظرية التطور ودارون. أرسلتُ إليه أيضاً
نسخة من مجلتکم و هو يعرف العربية وأعطيت لبعض الإخوان فوتو كوبيات
من مقاله.

والله يحفظکم و دتمم بالعافية. سلامی للإخوان فی الله

خادمکم

محمد حميد الله

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۱۵-

فی ۱۴۰۲ھ رجب

الأخ الفاضل الحمیم حفظکم اللہ مولانا العظیم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته،

وبعد فقد تسلمتُ اليوم شاکراً مکتوبکم الکریم . وما دام لغة امهات المؤمنین رضوان اللہ علیہن كانت عربية فالعربية لغة الأم لكل واحد منا . فلنستعملها اذا لم یکن مانع دونه خاص .

أشکرکم خالص الشکر للاسم والعنوان لزمیلنا الذی کان جاء من الرياض . جزاکم اللہ

خیر الجزاء .

لاتنتظروا أن أطلب منکم کتاباً من پاکستان . عن فضلکم اطلبوا منی کل ما تحتاجون إلیه

من هذه البلاء وأنا تحت إشارتکم - إن صاحب اردو اکیڈمی سندھ قد کتب الی منذ یومین أو ثلاثة و سأل منی هل یجوز له تصحیح أو تبديل بعض الكلمات فی ترجمة أحتکم الصینیة . فأجبتُ أن الأحسن أن یخاطب المترجمة رأسها فلن تمتع کل مامو معقول ولن تصرّ علی ما هو من السهو والخطاء البشری، وأرجو أنه سيعمل وفق هذه النصيحة الاخویة .

تحریرتُ من سهوی أنى کتبتُ اسم أحد علی الظرف، واسم غیره فی المکتوب فی

الداخل - سببان من لاینام ولا یسهو .

سلامی للعائلة ودمتم بالعافیة التامة

الفقیر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۱۶-

۲۵/رجب ۱۴۰۲ھ

محترمی زاد مجدکم

سلام مسنون ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک زحمت دے سکتا ہوں؟

اکتوبر ۱۹۸۱ء کا رسالہ قومی زبان (کراچی) ابھی ابھی نظر سے گزرا ہے اس میں ص: ۶۰ پر لکھا ہے کہ لاہور کے رسالہ المعارف دسمبر ۱۹۸۰ء میں کسی سید افتخار حسین شاہ نے ”اردو میں کتب تفسیر“ پر ایک مقالہ شائع فرمایا ہے۔ کیا یہ رسالہ یا اس مضمون کی فوٹو کاپی یا قلمی نقل۔ میرے مصارف پر حاصل ہونے کا کوئی امکان ہے؟ مگر زحمت دینا نہیں چاہتا۔

خدا کرے آپ اور اہل و عیال و احباب سب بخیر و عافیت ہوں۔ چند دن قبل جو عریضہ بھیجا تھا وہ مل گیا ہوگا۔ یہاں کے کارلائقہ کا انتظار رہے گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۱۷-

۲۶/رجب ۱۴۰۲ھ

محترم و مکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کل میں نے ایک عریضہ لکھ کر یہ زحمت دی تھی کہ راولپنڈی کے رسالہ انصاف کے ایک پرانے نمبر کو تلاش فرمائیں۔

الحمد للہ وہ نمبر مجھے مل گیا ہے۔ اب زحمت نہ فرمائیں اور گزشتہ بے وجہ زحمت دینی کو بھی مجھے معاف فرمادیں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۱۸-

پارلیس ۵ شعبان ۱۴۰۲ھ

محترم و مکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل عنایت نام ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ آپ کو شدید زحمت رہی۔ معذرت خواہ ہوں۔

میری حقیر تالیف Le Prophite آج کل میں ارسال خدمت کرتا ہوں۔ وہ ابھی بازار میں ہے۔ لیکن دوسری کتاب Diplomatic کوئی پچاس سال قبل چھپی تھی وہ بازار میں ناپید ہے۔ میرے پرانے ناشر کا انتقال ہو گیا۔ اس کی بیوہ نے دکان ایک یہودی کو بیچ دی۔ اسے اس طرح کی چیزوں سے نفرت ہے۔ جب میں نے مکرر اشاعت کی طرف اشارہ کیا تو توہین آمیز اور تضحیک انگیز الفاظ سے انکار کیا۔ بہر حال سوائے اس کتاب کے فوٹو کاپی لینے کے کوئی چارہ نہ ہوگا۔ اور اس کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی، اس کے مندرجات کا ایک حصہ میرے اردو تالیفوں ”رسول اکرم کی سیاسی زندگی“ اور ”عہد نبوی میں نظام حکمرانی“ میں بڑی حد تک مل جائے گا اور دوسرا حصہ ”الوثائق السیاسیۃ اصل عربی میں ہے۔“

ان حالات میں ارشادات کا انتظار ہے گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارلیس ۲۶ شعبان ۱۴۰۲ھ

خط نمبر: ۱۹-

محترمی زاد محمد

سلام مسنون ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج آپ کا تازہ عنایت نامہ ملا ممنون بھی ہوا اور مطمئن بھی، جب سابقہ خط آیا تھا تو حیرت بھی ہوئی تھی اور خوف بھی ہوا تھا کہ شاید بستے پر میں نے آپ کا پتہ لکھنے میں سہو انسانی سے کوئی غلطی کی تھی اور وہ تلف ہو گیا دیر آید درست آید۔

وہ ناچیز ہدیہ تھا۔ اس کے لیے تردد بالکل نہ فرمائیں۔ جدید روشن دور میں مغرب کی علم ”پروری“ بڑھ رہی ہے۔ اور اکثر کتاب کی قیمت سے زیادہ مصارف ڈاک ہوتے ہیں اگر وہ رجسٹرڈ اور ہوائی ڈاک سے بھیجی جائے۔ پاکستان کی جگہ اگر کتاب انڈونیشیا یا جاپان بھیجوں تو مصارف تقریباً دگنے ہو جاتے ہیں کوئی حل نہیں۔
این ہم اندر عاشقی بالائے غمها دیگر است۔

خدا آپ اور رشتہ داروں سب کو تادیر صحت و عافیت سے رکھے اور روز افزوں خدمات دینی کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین۔ رشتہ دار ابھی وہیں ہوں تو میرا سلام اخذت۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

غالباً آپ نے فاران، کراچی، فروری ۱۹۸۲ء دیکھ لیا ہوگا اس میں خطبات بہاولپور کا غلط نامہ چھپوایا ہے۔ احتیاطاً عرض کرتا ہوں کہ جولائی اگست میں ”الجزائر“ اور اکتوبر میں ”جزیرہ ریونیوں کے سفر کا قصد ہے والامر بید اللہ۔

رمضان مبارک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۲۰-

چہار شنبہ، ۱۶ رمضان ۱۴۰۲ھ

محترم و مکرم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ

رمضان مبارک۔ عید مبارک۔

امید ہے کہ آپ اور اہل و عیال سب خیر و عافیت سے ہونگے۔ ماہنامہ قومی زبان مورخہ اپریل ۱۹۸۲ء ص: ۶۱ پر ایک اطلاع چھپی ہے۔ کیا اجازت ہوگی کہ اس بارے میں آپ کو کچھ زحمت دوں؟ رسالہ اخبار لاہور، مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۸۱ء میں دوست محمد شاہد نے ”اردو تراجم قرآن“ پر ایک مقالہ شائع کیا ہے۔ کیا یہ شمارہ، یا اس مضمون کے فوٹو کاپی حاصل کر سکنے کا کوئی امکان ہے؟ مصارف معلوم ہونے پر وہ فوراً ارسال خدمت کر دوں گا۔ ایک تازہ فرانسیسی مضمون، عہد نبوی کے آغاز کے شہر مدینہ منورہ پر بھی ارسال خدمت کر رہا ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۲۱-

فی ۱۴۰۲ھ

حضرة الاستاذ الفاضل والأخ الکریم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تسلمتُ اليوم مجلة الدراسات الإسلامية عدد مارس و أبريل ۱۴۰۲ھ ولكم الشکر

الجزيل واستفدت كثيراً من مقالة الاستاذ يوسف الفاروقی فی نواحی السیرة النبویة الشریفة، ما تتعلق بالادارة والسیاسة، زادة اللہ کل يوم علما وشرفا

هناك أغلاط الطبع أيضا، حبذ، لو صححتموها فی العدد الآتی کی لاتندومر:

مطبوع

سطر:

ص:

فبراير المصام بن المنبہ

١٩٠٩

١٩٠٩

دلیل صحیح البخاری: ١٩٠٩ فبراير مصام بن منبہ، تحت التالیف لم یطبع بعد والذی طبعو مو تصحیح أغلاط الترجمة الفرنسية للمستشرق مود.

أرجو لكم من اللہ الصحة والعافیة التامة، مع سلامی الأخوی للعائلة والإخوان

الفقییر إلی اللہ

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارلیس یکیم ربیع الاول ۱۴۰۳ھ

خط نمبر: ۲۲-

محترم و مکرم زاد محمد کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ممكن ہے جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کے اکتوبر ۱۹۸۲ء نمبر نظر سے گزرا ہو۔ آپ کے تاثر کی تمنا ہے۔
براہ کرم اس میں یہ غلط نامہ لگوا دیں تاکہ آئندہ ناظرین بھی استفادہ کریں۔

p. 235 line 16 for Habib read Ibn Habib

p. 235 line 25 for Christi read Christians

p. 237 line 33 for nightmoment read right movement

p. 238 line 13 for war begin read war began

p. 241 line 18 for I select you, do you promise read I donot
select you, do you promise to obey the other? They said: yes.

Then be asked them publicaly. If I select you, do you promise

p. 241 line 29 for to Transaxima read in Transakiana

p. 244-5 line 8-9 for began notorious read began the notorious

p. 245 line 26 for Other finished read Others finished

p. 250 line 3 for those every read those very

p. 250 line 14 for but the use read by the use

لاہور سے محدث نامی ایک ماہنامہ نکلتا ہے۔ کچھ دنوں سے نظر سے گزرنے لگا ہے۔ ماشاء اللہ کافی بلند معیار کا ہے۔
اس کے ایک تازہ نمبر میں ”غزوات نبوی“ مؤلف ثناء الحق صدیقی پاک اکیڈمی ۱۴۱، وحید آباد، گولیمار، کراچی پر تبصرہ
چھپا ہے۔ اگر آسانی سے ممکن ہو تو کسی کتب فروش سے فرمادیں کہ مجھے ایک نسخہ بل کے ساتھ بھیج دے۔ رقم فوراً ادا
کرا دوں گا۔ خدا کرے مکان میں سب خیر و عافیت ہو، غزالی صاحب غالباً ابھی سفر پر ہونگے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۲۳-

پارلیس ۴ ربیع الآخر ۱۴۰۳ھ

محترم و مکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کاموں کی کثرت سے یاد نہیں رہا کہ حسب عادت فوراً آپ کو کتاب غزوات نبویہ کی رسید بھیجی یا نہیں۔ اگر نہیں تو میرا قصور خدا را معاف فرمادیں۔ کتاب صحیح سلامت مل گئی۔ آپ نے بڑی زحمت فرمائی جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ بنی امیہ میں بھی اور خانوادوں کی طرح اچھے اور برے دونوں رہے ہیں، فرقہ واری جھگڑوں نے سیاسی ناکامی کی جلن میں کر یلا کڑوا اوپر نیم چڑھا کے بمصداق، بات کا پتنگ ضرور بنایا ہے لیکن ان میں بد دین حکمران بھی ہوئے ہیں۔ اللہ انہیں معاف کرے آپ اس پر لکھنا چاہتے ہیں خدا..... فرمائے۔

حضرت عثمان کے کاتب نے حضرت ابو بکرؓ کے بیٹے محمد کے متعلق جو مصر کے گورنر بنا کر بھیجے گئے تھے، قتل کا حکمنامہ بھیجا، جیسا کہ عام تاریخی مطالعے سے مترشح ہوتا ہے، خاص اس موضوع پر بھی میں نے ایک مقالہ لکھا ہے جو ترکی کی اہل اُسن Emel esin بیگم کے ارمغان میں چھپنے کے لئے عرصہ ہوا بھیجا تھا۔ یہ انقرہ میں چھپے گا ان شاء اللہ۔ ایک اور ”رسول اکرمؐ کی بستر مرگ کی تحریری وصیت“ بھی تیار کر رہا ہوں ممکن ہے کراچی کے JPHS ہی میں چھپے۔

خدا کرے آپ بخیر و عافیت ہوں۔ ممکن ہے آپ کی عزیزہ ہمیشہ کی کتاب اب کراچی میں چھپنی شروع ہوگئی ہو۔ ناشر نے اس کی کچھ انگریزی عبارتیں ”پروف“ کے طور پر دیکھنے کے لئے مجھے بھیجی تھیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲ نومبر ۱۹۸۳ء

خط نمبر: ۲۴-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام نیاز و رحمتہ اللہ وبرکاتہ

بہت شرمند ہوں کہ زحمت دی۔ آج کی ڈاک میں فکر و نظر کا ایک مطلوبہ شماره پہنچ گیا
جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خدا کرے آپ اور بھائی صاحب اور اہل و عیال سب خیرت سے ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محرم ۱۴۰۴ھ

خط نمبر: ۲۵-

محترم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ، غزالی صاحب وغیرہ سب خیر و عافیت سے ہوں۔ ابھی ابھی ”قومی زبان“ کراچی کا شماره
جولائی ۱۹۸۳ء پہنچا ہے۔ اس میں ص: ۶۲ پر ذکر کیا ہے کہ فکر و نظر (غالباً شماره اکتوبر ۱۹۸۲ء میں ص: ۲۹ پر)
مولانا عبدالرؤف نوشہروی صاحب کا مضمون ”پاکستانی زبانوں میں“ قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر“ چھپا ہے۔ کیا آپ
مجھے متعلقہ صفحات کی فوٹو کا پیاں بھیجو سکیں گے؟ ممنون ہوں گا۔ اگر وہ رسالہ یہاں کہیں ملتا تو آپ کو زحمت نہ دیتا
”صاحب الغرض مجنون“ واحد عذر ہے۔

اور کیا عرض کروں؟ زندگی گزر رہی ہے۔ ۶ محرم ۱۴۰۴ھ کو اٹھتر سال بیت چکوں گا۔ ان شاء اللہ۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۲۶-

۳ جمادی الاخرہ ۱۴۰۴ھ

مخدوم و محترم زاد فیہکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قصور وارہوں، معذرت چاہتا ہوں:

کچھ عرصہ قبل آپ نے اپنی عزیزہ ہمیشہ کی کتاب کے متعلق دریافت کیا تھا اور میں نے فو ا جواب دیا تھا کہ ناشر صاحب نے وہ مخطوط مجھے نہیں بھیجا اور آج کی تاریخ تک بھی ادھر سے صدائے برنخاست ہے۔ اس خط میں نے کچھ دریافت بھی کیا تھا۔

اس کے کافی دنوں بعد آپ کی نوازش فرمودہ کتاب بھی جو اسلامی دستور کے متعلق رپورٹ پر مشتمل ہے پہنچی۔ معذرت اسی کے متعلق کرنی ہے کہ آج تک رسید نہ بھیجی، انتظار کرتا رہا کہ شاید آپ کا جواب راہ میں ہو۔ اس ارسال کا دلی شکریہ۔ ممکن ہے، میرا یا آپ کا خط ڈاک میں ضائع ہو گیا ہو۔ اس لئے اطمینان خاطر کے لیے آج یہ چند سطریں لکھ رہا ہوں۔ کیا آپ کے ہاں کراچی کا ہفتہ وار مسلم ورلڈ آتا ہے؟ محترم اڈیٹر انعام اللہ خان صاحب نے مجھے لکھا تھا کہ ماہ ربیع الاول میں وہ میرا ایک مضمون غزوہ بنی النضیر کے متعلق اس میں چھاپیں گے۔ کیا وہ چھپا ہے؟ ربیع الاول کا ایک نمبر بھی یہاں نہ آیا۔ ڈاک کے لیے دل سے دعا ہے کہ اللہ اس کو نیک ہدایت دے اور اس نظر بگو سے پاکستان کے پاک نام کو محفوظ رکھے۔ میرے لئے ایک نوٹو کا پی بھی کافی ہوگی۔

میں نے آپ سے یہ بھی عرض کیا تھا کہ جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کے اکتوبر ۱۹۸۲ء اور اکتوبر ۱۹۸۳ میں میرے جو ناچیز مضمون چھپے ہیں ان کے متعلق آپ کا علمی رد عمل کیا رہا ہے؟ دو ایک ماہ قبل حکم محمد سعید صاحب نے اسلامی دستور کے متعلق جو کانفرنس منعقد کی تھی، کیا آپ کو اس میں شرکت کا موقع ملا؟ خدا کرے وہاں اور سب خیر و عافیت ہو۔ بھائی صاحب کو بھی سلام۔

مکرر: کیا وہاں ابو عبید معمر بن العسثی کی کتاب ازواج النبی مطبوعہ بغداد آگئی ہے؟ یہ تلاش ہے کہ حضرت زینب بنت جحش ام المؤمنین کا جب حضرت زید بن حارثہ سے نکاح ہوا تو وہ باکرہ تھی یا ثمیہ؟ نیز یہ کہ یہ نکاح کب ہوا؟ غالباً ہجرت کے ابتدائی سالوں کی بات ہوگی۔ اس نکاح کے سلسلے میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دشمنان اسلام جو دشنام طرازی کرتے ہیں اس پر ایک مختصر مضمون لکھنے کی تیاری کر رہا ہوں واللہ المستعان کیا وہاں ورلڈ بک انسائیکلو پیڈیا (چکا گو) آگئی ہے؟ کیا اس کے ناشر کا پتہ معلوم ہو سکتا ہے؟ جس نے قرآن پر دشنام طرازی کی ہے۔

نیازمند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۲۷-

۱۸/جمادی الاخرہ ۱۴۰۴ھ

مخدوم و محترم زاد مجدد کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک میں عنایت نامہ ملا مضمون بھی ہوا، متاسف بھی، بنی الضیر کا یہ مضمون میرا نہیں ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی وجہ سے میرا مضمون نہیں شائع کیا گیا۔ والحمد للہ علیٰ کل حال۔ اب مزید زحمت نہ فرمائیں۔ بھائی صاحب کو سلام۔ خدا کرے اہل و عیال سب بخیر و عافیت ہوں۔

یاد نہیں میں نے آپ سے پوچھا تھا یا نہیں۔ ایک چیز کی عرصے سے تلاش ہے۔ حضرت زینب بنت جحش ام المؤمنین کا جب حضرت زید بن حارثہ سے نکاح ہوا تو وہ باکرہ تھی یا یتیمہ؟ نیز یہ کہ یہ نکاح کب ہوا؟ بے ضرورت جواب کی زحمت نہ فرمائیں۔ کیا کارڈف میں کوئی آپ کے ملاقاتی ہیں۔ مجھے عرصے سے تمنا ہے کہ ویلش زبان میں سورہ فاتحہ کا ترجمہ ہو جائے، اب تو کارڈف میں ایک بڑی مسجد بھی بن گئی ہے۔ یقیناً وہاں مقامی نو مسلم بھی ہونگے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۲۸-

پارلیس ۲۰ جنوری ۱۹۸۳ء

محترم و مکرم زاد مجدد کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

خدا کرے آپ اور اہل و عیال و اقرباء سب بخیر و عافیت ہوں۔

کل آپ کے مؤقر رسالے کا انگریزی ایڈیشن (اپریل تا جون ۱۹۸۳) وصول ہوا۔ دل سے ممنون ہوں۔

اس کے قیمتی مقالوں میں سے ایک Historical Background to Islamic

Epigraphy پر کچھ درد دل عرض کر کے آپ کا وقت ضائع کرتا ہوں۔ معاف فرمائیں۔

ص: ۳۲، س: ۳-۴ میں ایک ”روایت“، لکھی ہے کہ حروف تہجی کا خالق خدا ہے اور حاشیے میں اس کی تردید کی گئی ہے۔ شاید مؤلف کا مقصد اول ماسخق اللہ الفلمح کی حدیث رہا ہے۔

ص ۳۲، س ۴، دو طباعتی غلطیاں کھٹکیں TH abhat Sharran Shanfara س: ۱۵ تا ۱۸ میں بہ کثرت املاتی غلطیاں ہیں۔ کیا محترم مؤلف صاحب کو عربی نہیں آتی؟ شاید نو عمر بھی ہیں کہ ذرا پرانے مقالوں سے بھی وہ ناواقف ہیں مثلاً Some Arabic Inscriptions of Madinah of the Early years of Hijrah (اسلامک کلچر، حیدرآباد دکن ۱۹۳۹ ج ۳، ۴۴) جس میں عہد نبوی کے (۵ھ کے) کتبوں کا ذکر ہے، اُسے چاہے رد کریں لیکن اس سے سکوت نہیں برتنا جا سکتا۔ Grohmann نے اپنے مقالہ The Problem of Dating Early Qurans میں ان کتابت کے خط پر خاص کر زور دیا ہے۔

حال میں ہماری بہن سہیلہ جوری (از جامعہ بغداد) نے ایک ضخیم کتاب شائع کی ہے: اصل الخط العربی و تطویرہ حتی نہایۃ العصر الاموی، بغداد، ۱۹۷۷ء۔ اس سے بھی مؤلف ناواقف معلوم ہوتے ہیں۔ ان شاء اللہ نقش ثانی بہتر ہوگا۔

نامہ ہائے مبارک نبوی کی اب چھ اصلیں مل گئی ہیں۔ ان کا بھی ذکر مناسب ہوتا۔..... سے بھی واقف رہئے۔ استفادہ کرونگا۔ آج کل شرح السیر الکبیر للسنحسی کا میرا فرانسی ترجمہ (جو کوئی تین ہزار صفحات میں آیا ہے) میں دیانت الشیری کی طرف سے چھپ رہا ہے، پروف آر ہے ہیں غالباً جرنل پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی کے پچھلے اعداد میں جنگ جمل و صفین، اور تحریری وصیت نبوی پر مقالے نظر سے گزرے ہونگے۔ ان پر کوئی ریمارک، تصحیح؟

غالباً گزشتہ ماہ کے مسلم ورلڈ کراچی میں میرا ایک مضمون بنی الضیر پر نکلا ہے۔ وہ نمبر ڈاک میں غائب ہو گیا۔ اگر وہاں ہو تو کیا اس ایک صفحہ کی فوٹو کا پی فراہم ہو سکتی ہے؟ زحمت وہی پر شرمندہ ہوں۔ بھائی صاحب سفر سے واپس آچکے ہوں تو انہیں بھی میرا سلام عرض کریں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارلیس ۲۵ جنوری ۱۹۸۴ء

خط نمبر: ۲۹-

مخدوم و مکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو دن ہوئے ایک عریضہ ارسال خدمت کیا تھا کہ اسی زمانے میں آپ نے مجھے یاد فرمایا۔ یہ محبت نامہ کل شام کی ڈاک میں ملا۔ ممنون ہوا۔

”Select list“ کا نام ہی بتائے گا کہ اس میں سارے مضامین نہیں ہیں۔ یہ رسالہ مع ضمیمہ الگ مرسل خدمت ہے اس سے معلوم ہوگا کہ پہلی دفعہ میرے ایک مضمون کے کوئی بیس زبانوں میں (بشمول روسی و چینی) ترجمے ہوئے ہیں۔ واللہ الحمد۔

علاء الدین خالدی صاحب اگر اپنی لبریز میز پر تلاش کریں تو آپ کی اور میری عزیز ہمیشہ کی کتاب اغلباً انہیں وہیں مل جائے گی انہوں نے نہ کبھی مجھے اس کے بھیجنے کی اطلاع دی اور نہ بلا اطلاع آج تک وہ وصول ہوئی۔ اگر بھیجنا ہو تو فونو کاپی بھیجیں، بک پوسٹ کے مصارف کم ہوتے ہیں۔ قلمی چیز یہاں خط سبھی جاتی ہے۔ میرے ہاں تین عربی مضمون ہیں:

① الاجتہاد فی عصر الصحابة

② أقدم آثار تدوین الحديث کتابة

ایک اور مقالہ قرآن مجید کے متعلق تھا۔ عنوان اس وقت یاد نہیں جو الجزائر کے ملتقی الفکر الاسلامی کے جلسوں میں پیش کئے گئے تھے۔ وہاں وہ ابھی تک چھپے نہیں ہیں۔ ان کا حوالہ دے کر چھاپ سکتے ہیں۔ والامر إلیک۔ خدا کرے آپ بخیر و عافیت ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹ جمادی الآخرہ ۱۴۰۴ھ

خط نمبر: ۳۰-

مخدوم و محترم زاد مجد کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شاید سہو قلم ہے کہ آپ نے اپنے خط پر تاریخ ۳۱/۱۲/۱۹۸۴ لکھی ہے اور یہ خط اب مارچ کے وسط میں آیا ہے! ابن سبا کے وجود سے انکار شیعہ طبقے کے ہاں خاصے عرصے سے ہے۔ میں نے کچھ نہیں تو دس ایک سال پہلے یہاں ایک ایرانی دوست سے یہ اذعاناً تھا لیکن دلیل کچھ بھی نہیں۔ غالباً انھوں نے اس میں اپنے عقائد کے لیے خطرہ محسوس کیا ہے اور یہ اس کی پیش بندی کی ہے جس طرح اس حدیث کا ”جدید“ انکار کہ ”میرا یہ بچہ (امام حسن) سردار ہے اور اللہ اس کے ہاتھوں دو مسلمان گروہوں میں صلح کرایگا“ کیونکہ اس میں حضرت معاویہؓ کو مسلمان ماننا پڑتا ہے! خدا ہمیں ایسے راستے سے محفوظ رکھے: لا تجعل فی قلوبنا غلا للذین آمنوا۔ حال اب تک تو مجھے ابن سبا کے متعلق کوئی ایسی چیز نہ ملی جو اس کے وجود کو مشتبہ کر دے لیکن حق جو ہوئی۔ اگر کبھی ملے تو اپنی تردید خود میں کرنے کو تیار ہوں

شاہد محترم کی بات ہے میں نے انعام اللہ خان صاحب کو ”غزوہ بنی النضیر کی چودہ سو سالہ یاد“ پر ماہ رجب الاول کے لئے ایک مضمون بھیجا تھا۔ فوراً جواب بھیجا کہ آئندہ چند ہفتوں میں اسے بہت نمایاں طور پر چھاپوں گا۔ شاید وہ دفتر کو ہدایت دینا بھول گئے اور کسی سفر پر چلے گئے۔ والخیر دائماً فیما یختار اللہ

الجزائر میں اس مرتبہ میں نے تین نہیں، صرف ایک ہی مقالہ بھیجا تھا جو آپ کی نظر سے گزرا۔ (افسوس کہ اس میں طبعاتی غلطیاں رہ گئی ہیں) گزشتہ اور پوسٹہ سال کے ملتقی کی رپورٹیں ابھی چھپی نہیں ہیں ایک قرآن اور ایک حدیث کے متعلق تھا۔ اگر آپ کو ضرورت ہو تو اپنے ہاں کے انبار میں تلاش کر کے ان شاء اللہ نوٹوں کا پی بھیجوں گا۔

ادب القاضی کے موضوع سے مجھے بہت دلچسپی رہی ہے۔ آپ کی کتاب سے آنے پر استفادہ کروں گا۔ پیشگی شکریہ۔ یہی حال لاطینی Legal mxum کا ہے۔ میں نے قانون شہادت وغیرہ کے متعلق فقہی کلیات سے ان کا مقابلہ کیا تھا، شاید نصف صدی قبل۔

خدا آپ کے علمی کام میں برکت دے اور پروان چڑھائے۔ پاریس میں مجھے اپنے مقالوں کی اشاعت میں دشواری ہے مگر معلوم ہوا کہ پاکستان بھی حوصلہ افزا مقام نہیں۔ واللہ المستعان۔ میری کتاب ”امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی بھی پروف سے گزر گئی مگر چھپنے کا نام نہیں لیتی۔

حکیم محمد سعید صاحب خط و کتابت میں اب تک بہت قابل نمونہ شخص رہے ہیں۔ اب یکا یک چند مہینے سے مایوس نہیں ہوتا، انتظار ہی کرتا ہوں۔ کیا وہاں انکا اخبار نونہال بھی آتا ہے۔ اسے بھی مضمون ”میری شرارتیں بھیجا تھا“ چند ماہ ہوئے معلوم نہیں اس کا کیا ہوا؟ آپ نے بالجون (Beljom) کا ذکر فرمایا ہے۔ یہ شاید وہی شخص ہے جس

نے جدید مسلمان مفترضوں پر ایک کتاب جرمن میں لکھی ہے؟ معلوم نہ تھا کہ وہ ابھی زندہ ہے۔ کیا وہ لائڈن میں یا کہیں اور مثلاً اوت ریخت میں؟ مگر محض اس کے جواب کے لئے خط لکھنے کی زحمت گوارا نہ فرمائیے۔

یاد نہیں میں نے آپ سے استفسار کیا یا نہیں کہ حضرت زینب بنت جحش کا جب حضرت زید بن حارثہ سے نکاح ہوا تو وہ باکرہ تھیں یا بیٹی؟ اور زید سے نکاح کب ہوا؟ کیا وہاں ابو عبیدہ معمر بن العثمینی کی کتاب ازواج النبی آئی ہے (طبع بغداد)؟

بھائی صاحب اور احباب کو سلام۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاریس ۲۵ جمادی الآخرۃ ۱۴۰۴ھ

خط نمبر: ۳۱-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کی ڈاک میں، نہ معلوم کب کی چلی ہوئی، ”انصاری کمیشن کی رپورٹ“ پہنچی، جزاکم اللہ احسن الجزاء، اس کی کوئی خاص ضرورت نہ تھی اتفاقاً صفحہ ۱۸، عمود دوم، نیچے سے تیسری سطر میں سکونت پزیر نظر سے گزرا، بچپن سے ”پذیر“ پڑھتا رہا ہوں ذہن میں ہے۔ شاید اب اردو بھی بھول چلا ہوں۔

آپ کی کرم فرمائیاں پر بہت شرمندہ ہوں

چند دن قبل بھیجا ہوا خط ان شاء اللہ مل گیا ہوگا۔

الجزائر کے ملتقی میں جو مقالے چھاپ کر بانٹتے ہیں ان میں بے حد و بے پناہ غلطیاں ہوتی ہیں۔ میرے مقالہ ”تدوین القرآن و تراجمہ“ کا بھی یہی حال ہے، ”أقدم آثار تدوین الحدیث کتابتہ“ کا بھی اور ”الاجتہاد فی عصر الصحابة“ کا بھی، واصر وما صبرك الا بالله، توقع نہیں کہ وہ طباعت کے وقت پروف بھیجنے کی زحمت گوارا فرمائیں۔

کوئی خدمت کر سکوں تو بے جھجک یاد سے شاد فرمائیں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم زاد مجدکم و کثر اللہ فینا امثالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک میں دور جسر خط (۹، اور ۱۰ جمادی الآخرۃ کے) ایک ساتھ ملے، ممنون بھی ہوا، شرمندہ بھی ہوا، پاکستان جانے والی ایک تہائی ڈاک کا ضائع ہو جانا، یہ ۳۶ سالہ تجربہ ہے، اللہ ان بھائیوں کو نیک ہدایت دے۔ یقین فرمائیں کہ آپ کے ہر خط کا میں نے فوراً جواب دیا، اب مکران کا خلاصہ لکھتا ہوں:

مجھے آپ کا وہ خط بھی ملا تھا جس میں آپ کی علمی کاوشوں کی تفصیل تھی، باریک اللہ فی مساعیکم کتاب ”ادب القاضی“ اب تک تو نہیں آئی ہے، سمندری ڈاک کو عام طور پر تین مہینے لگتے ہیں، مجھے ورلڈ بک انسٹیکو پیڈیا کے مضمون ”قرآن“ کی ضرورت بالکل نہیں۔ اصل میں مجھے اس کے ناشر کا پتہ درکار تھا کہ اسے ایک شکایتی خط اس مقالے کے متعلق لکھوں (جس میں لکھا ہے کہ قرآن کے ترجمے کی حرمت صدیوں جاری رہی) اب یہ پتہ ایک رشتہ دار نے امیر کا سے بھیج دیا ہے اور میں خط لکھ بھی چکا ہوں۔ آپ مزید زحمت نہ فرمائیں۔

تازہ گرم ناموں میں حضرت زیدؓ اور حضرت زینبؓ کے ازدواجی تعلق کا صرف ایک سال رہا ہونا (جو میرے اپنے گمان کے بالکل مطابق ہے) نئی چیز ہے۔ آپ کے علم کے لیے عرض کرتا ہوں کہ میری رائے میں بی بی کو پینتیس سال تک باکرہ ہی رہا ہونا چاہیے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جب حضور اکرم ﷺ کے عزم ارادے کی بی بی کو اطلاع ملی تو فوراً کہا: ”ٹھیر یو میں دور کعت شکرانہ ادا کرنے کے بعد مزید باتیں کرو گی“۔ پورے ادب سے گمان کرتا ہوں کہ بی بی اپنے ماموں زاد بھائی ﷺ پر عاشق تھیں۔ حضرت خدیجہ کی زندگی میں تو اس کا امکان نہ تھا بعد میں حضورؐ کے تعدد ازواج سے آس پیدا ہوئی مگر حضور نے مجبور کر دیا کہ زیدؓ سے نکاح کرو۔ جی چاہتا ہے کہ ام المؤمنین حضرت زینبؓ پر اس سلسلے میں ایک مضمون لکھوں اور فرنگیوں کی یا وہ گوئی کا جواب ہماری نئی نسل کے لیے مہیا کروں، وباللہ التوفیق مسلم ورلڈ کے مضمون کے پہنچنے کی بھی اطلاع گزران چکا ہوں اور یہ بھی عرض کر چکا ہوں کہ وہ مضمون بنی النضیر میرا نہیں ہے۔ شاید کسی مصلحت سے میرا مضمون وعدے کے باوجود نہ چھاپا۔ اب آپ محترم مزید زحمت نہ فرمائیں۔ حکیم محمد سعید صاحب کے متعلق بھی کم از کم دو بار لکھ چکا ہوں۔ حالات میں تاہم روز کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے، لیکن اس کے لئے قطعاً زحمت نہ فرمائیں۔ علاء الدین صاحب کے ہاں میری کتاب ”امام ابوحنیفہ کی تدوین قانون اسلامی“ کے صفحہ پروف تقریباً سال بھر سے ہیں۔ شاید اسی کی شرمندگی سے مجھے لکھنا بھی نہیں چاہتے۔

بظاہر اب کوئی مزید جواب طالب امر باقی نہیں۔ دو ایک دن قبل سادہ ہوائی خط بھی لکھ چکا ہوں

حفظکم اللہ و عافاکم

الفقیر الی رحمۃ اللہ

محمد حمید اللہ

مخدوم و مکرم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

آج عنایت نامہ۔ ملامنون ہوا۔ آپ کو تین خط دو دنوں میں ملے۔ یہ ہے ہماری ڈاک، این ہم اندر عاشقی بالائے غمہا دیگرست۔

تجدید الملاء اردو نئی چیز نہیں۔ کم از کم پچاس سال پہلے میں نے یہی دلیلیں کہ فارسی میں (ذ) نہیں ہے وغیرہ سنی پڑھی تھیں لیکن جب بہت قدیم فارسی مخطوطوں میں فارسی لفظوں میں ذال مستعمل دیکھا گیا تو جنوبی ہند میں وہ قصے ختم ہو گئے۔ خدا عربوں کو جزائے خیر دے، انھوں نے قرآن مجید کا الملاء بدلنے کی کوشش نہ کی اور ہمیں اب معلوم ہو سکتا ہے کہ اولین مسلمان عربی کو کسی طرح لکھتے تھے۔ ہماری ایک بہن ہیں بغداد میں، سہیلہ، ان کو جب یہ لکھتے دیکھا کہ فلاں اصل مکتوب نبوی غلط ہونا چاہئے کیونکہ اس میں ”عسرہ“ ہے (غیرہ کی جگہ)۔ میں نے انھیں لکھا کہ قرآن میں وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِإِیْدِیْہِمْ (باید) نہیں۔ نفع لکھتے ہیں نُسجڑ ہتے ہیں۔ الحمد للہ دیدار ہیں، مان لیا۔

تفتیش جرائم اہم مسئلہ ہے لیکن انوس ہے مجھے اس کے متعلق کچھ بھی علم نہیں، شوق سے آپ کے مقالے کی تکمیل کا انتظار کرونگا، عہد نبوی میں لوگوں کو جھوٹ بولنا نہیں آتا تھا! اس لئے تلاش میں کوئی زحمت نہ ہوتی تھی؟ ہم اب ”مہذب“ ہو چلے ہیں۔

چند ماہ قبل اسلام آباد میں سائنس کانفرنس ہوئی تھی میں نے ”نباتیات میں اسلامی خدمات“ پر ایک مقالہ بھیجا تھا لیکن صحت نے اجازت نہ دی کہ ٹکٹ آنے کے باوجود جاسکوں، کیا انہوں نے یہ مقالے چھاپے، بانٹے ہیں؟ حکیم محمد سعید صاحب کی کانفرنس ”سیاسی نظام“ کے متعلق بھی میرے اگلے نام خطوط کے جواب کا انتظار ہے، وہ اس ہفتے یہاں آنے والے تھے، مگر کوپن ہاگن میں رہ گئے آنہ سکے اس لئے زبانی معلوم نہ کر سکا۔

ابھی ابھی معلوم ہوا کہ نیپالی زبان میں پارہ عم ترجمہ دلی میں چھپا ہے۔ مگر کسی سنبہا صاحب کا ہے۔ مسلمانوں میں ابھی صلاحیت نہیں آئی خیر۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳۴-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاریس ۱۹ رجب ۱۴۰۴ھ

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ آپ کی شاندار کتاب ادب القاضی پہنچ گئی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔
کاش اس میں ایک انڈکس ہوتا۔ تفصیل سے تو ابھی دیکھ نہ سکا۔ احتیاطاً آپ کی توجہ الاستیعاب لابن عبد البر میں
حضرت سمرائ بنت نھیک الاسدیہ رضی اللہ عنہا کے حالات پر منعطف کراتا ہوں۔

ابن حجر کے ہاں حضرت شفاء بنت عبد اللہ العدویہ رضی اللہ عنہا کے حالات سے آپ یقیناً واقف ہونگے۔
ایسی حدیثیں جن میں رسول اکرم ﷺ سے زجر فرمانے کے لئے دھکاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں خدا کے
ہاں اس کا خصم رہونگا، وہ گویا مظلوم کے وکیل (اڈوکیٹ) کے معنی میں ہے۔ باریک اللہ فی مسامحکم

خادم

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۳۵-

پاریس ۱۹ شعبان ۱۴۰۴ھ

محترم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ ہوا آپ کے نوازش نامے کا جواب دیا تھا۔ یاد تو نہیں کس کس چیز کا ذکر تھا۔ غالباً یہ بھی تھا کہ اگر
الجزائر کے ملتقی الفکر الاسلامی کے میرے تین سالہ مقالے قرآن، حدیث اور اجماع کے متعلق اگر آپ کے
پاس نہیں ہیں اور خواہش ہے تو ان شاء اللہ فونو کا پیاں ارسال کر سکتا ہوں۔

حکیم محمد سعید صاحب کے اجتماع ”طرز حکومت“ کے مجموعہ مضامین کی دو جلدیں ابھی ابھی آئیں، نیز ان
کا مقالہ دہلی ”قرآن پاکستان میں“ گزشتہ ہفتے یہاں French Pakistani Colloquicium دھوم
دھام سے یونیسکو میں ہوا۔ قانون بین الممالک زیر بحث رہا۔ میرے تاثر میں تو محض پھسپھسا رہا۔ ایک فرانسی نمائندے کی
”تحقیق“ میں مسلمان اگر اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے ہیں تو اس کی وجہ محض مذہبی تعصب اور عدم رواداری ہے!

خدا کرے وہاں خیر و عافیت سے ہوں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پارلیس ۲۸ شعبان ۱۴۰۴ھ / ۲۹ مئی ۱۹۸۴ء

خط نمبر: ۳۶

مخدوم و محترم زاد مجدکم و فیضکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمضان مبارک - عنایت نامہ مورخہ ۱۰ شعبان کل ہی آیا۔ اس اثناء میں ممکن ہے میرا بے صبری کا عرضیہ بھی مل گیا ہو۔

زن نوازی یازن پرستی ایک لاعلاج مسئلہ ہے۔ چند دن ہوئے یہاں انجمن - Amities islamo-chritienues میں ایک (الحمد للہ غیر مسلم) شادی شدہ خاتون نے بغیر کسی شرم کے یہ ارشاد فرمایا:

Ge n'ose pas moi-meme mais Jiadmite celles qui se
disposent comme elles veudent saus hisitations

سائنس کانفرنس کی رپورٹ روانہ کرنا کانفرنس کے منتظمین کا فریضہ ہے، آپ کا نہیں۔ اللہ انھیں نیک ہدایت دے۔
کوئی کار لائقہ ہو تو یاد سے شاد فرمائیں

ناچیز

محمد حمید اللہ

فضول بیانی:

ایک چیز کبھی کبھی سوچنا ہوں کہ آپ کے ہاں عربی، اردو، انگریزی جو تین رسالے ہیں کیوں نہ ان سے ”سب“ مستفید ہوں؟ فی الوقت اس سے وہ جسے وہ زبان نہیں آتی استفادہ نہیں کر سکتا! مقصد یہ کہ ہر مقالہ تینوں زبانوں میں چھپے اس طرح شاید مواد اتنا ہو جائیگا کہ وہ ماہوار رسالے بنا دئے جاسکیں۔ اچھی اچھی چیزیں ہر زبان کے رسالے میں ہوتی ہیں مگر ہر اچھی چیز فی الوقت ہر زبان میں نہیں ملتی۔

مزید یاد نہیں میں نے آپ سے عرض کیا تھا یا نہیں کہ مرحوم مقبول سبحانی صاحب کا ترجمہ قرآن مجید جنرل ضیاء صاحب نے (سیاسی اور علمی دونوں مفادات کے لئے) چھاپنے کا حکم دیا اور وہ کراچی کی تاج کمپنی کے سپرد بھی کیا گیا۔ افسوس ہے کہ اس کے عاشق قرآن مہتمم صاحب کا انتقال ہو گیا۔ اب پتہ نہیں اسکا کیا حشر ہوگا؟ اس کا آغاز کوئی پینتیس چالیس سال پہلے ”وزیر مالیہ“ غلام محمد صاحب نے کیا۔ پھر اب جنرل ضیاء نے اس سے مکرر دلچسپی لی۔ واللہ غالب علی اُسرا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۳۷-

پاریس ۱۵ رمضان ۲۰۰۴ھ،

مخدوم و محترم زاد مجدد عم فیہکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے عریضے طے ہو گئے۔ ابھی ابھی آپ کا عید کارڈ آیا ہے زحمت فرمائی کا شکر یہ مگر مجھے یہ پسند نہیں اگر دنیا کے ایک ارب مسلمانوں میں سے ہر ایک اوسطاً ہر عید پر پانچ روپے صرف کرے ہر سال دس ارب کی خطیر رقم کسی کار آمد دینی و ملی غرض کی جگہ اکارت جاتی ہے بلکہ اسکا بڑا حصہ کاغذ ساز، سیاہی ساز اور مطبع ساز غیر مسلمانوں کو جاتا ہے۔ اس عید کارڈ میں متعدد طباعتی یا تالیفی سہو بھی نظر آتے ہیں چنانچہ.....

خاص کر پاکستان و ترکی جیسے ملکوں میں کہ ساری دنیا ان کی دشمن ہے۔ الجزائر کے جنوں کو دیکھئے کہ وہ اقوام متحدہ میں قبرصی مسلمانوں کے خلاف یونانی قصابوں کی تائید کرنے والوں کے گروہ کی قیادت کرتا ہے۔ وفقنا اللہ لمافیہ رضائے میں نے پاریس کی متعدد انجمنوں کی طرف جزاء الحق سے استدعا کی ہے کہ شمالی قبرص کی اسلامی حکومت کو تسلیم فرمائیں۔ مادی فائدہ نہ ہو، اخلاق اور نفسیاتی فائدہ ہے۔

آپ کا فیصلہ کہ میرا مضمون الاجتہاد فی عصر الصحابہ شائع فرمائیں؟ تو اس میں بہت سی طباعتی غلطیاں ہیں مثل کے طور پر:

کملۃ الرسول و بینۃ کلمۃ ... بیئہ	۱، ۹ سطر
ثالث روایات / ثلاث روایات	۱۷ سطر
حیائظ أھیانا	۲، ۱۹ سطر
عصر الصحابۃ / ... حذف کیا جائے	۲، ۲۴ سطر
... / عصر الصحابۃ (عنوان کا اضافہ کیا جائے)	۲۵ و ۲۶ کے مابین
استنباطی / استنبطوۃ	۳، ۴ سطر
خوید و کب دس / خوید و گ دس / Khuvedhvagdas	۴، ۵ سطر
لم یکن انہم / لم یکن معنا انہم	۵، ۲ سطر
فصل / فصل	۵، ۶ سطر

یا ابن / یا ابن عم	۶، ۸ سطر
صاحبة وقول / صدقة وقول	۶، ۱۶ سطر
هو انهم / هو انهم	۳، ۷ سطر
سكوت القرآن / عند سكوت القرآن	۷، ۴ سطر
اراضيهم / اراضيها	۷، ۱۶ سطر
ويصيب صحيح / ويصيب صحيح	۳، ۹ سطر
نكتة لايقوم قوله "يكفر جاحد مع صحيح نكتة بل نكتتين.	۹، ۲۳ سطر

(ألا أن الرزدوى ليس هو الوحيد بقول جواز نسخ الاجماع القديم المتأخر، فقد ذكر فخر الدين الرازى فى كتابه المحصول (ج ۱ ص ۱۱۱-۱۱۲): "انهم اختلفوا فى أنه هل يجوز انعقاد الاجماع بعد إجماع على خلافه؟ ذهب أبو عبد الله البصرى إلى جوازه... وذهب الأكثرون إلى أنه غير جائز... والقول الأول عندنا أولى". و(ثانيا) لايقوم قوله "يكفر جاحدا" مع

صفحة:	۱۱، ۲۰ سطر
فكم تنقطع فلم تنقطع	
لسان الفارسي / لسان الفارسي	۷، ۱۲ سطر
الفارسي / الفارسي، صحيح البخاري ۶۵ / سورة ۶۱ / ۱ / ۱	۹، ۱۲ سطر

رمضان المبارک، عید مبارک، کیا آپ نے علم ہیئت سے بھی کبھی دلچسپی لی ہے؟ عشاء کا وقت سورج کے اُفق سے ۱۸ درجے نیچے جانا درست ہے، یا صرف ۱۲ درجے (شفق کے غائب ہونے کے لئے؟ ماہ جون میں پاریس میں شفق غائب ہی نہیں ہوتی ہے اور فجر طلوع ہو جاتی ہے۔..... عشاء واجب ہی نہیں۔ استانبول میں ایک شاگرد نے میری رائے پوچھی تو میں نے کہا ایسے فاضل کو صوبہ قطب شمالی کا گورنر بنا کر بھیج دیا جائے اور اسے وہاں تیس دن کی تنخواہ (ماہوار) بھی تیس سال میں ایک بار دی جائے، بلکہ غذا بھی پورے سال میں صرف تین مرتبہ (بریک فیسٹ، لنچ، ڈنر) دی جائے، جماعت ہنس پڑی۔

حفظکم اللہ وعافاکم

خادم

محمد حمید اللہ

۹ شوال ۱۴۰۲ھ، اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۳۸-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

خدا کرے سب خیر و عافیت سے ہوں، معلوم نہیں آپ شاید الجزائر کے سفر پر ہوں۔ میں مدعو نہیں ہوں۔ مجھے یقین سا ہے کہ آپ کا ایک خط ڈاک میں ضائع ہو گیا جس میں آپ نے اطلاع دی ہوگی کہ میرے الجزائر کے مقالہ ہائے قرآن و حدیث آپ کو پہنچ گئے۔ واللہ المستعانہ میں نے اسلامی قبرص کے متعلق بھی کچھ خیال آرائی کی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا جو قرآن مجید استانبول میں ہے، الحمد للہ اس کا میکر و فلم مل گیا ہے۔ ایک تاشقند میں اور انڈیا آفیس لائبریری میں بھی ان کی طرف منسوب ہے۔ ان کے بھی میکر و فلم مل گئے ہیں۔ اس تینوں کا مجموعہ ان شاء اللہ یکجا شائع ہو جائیگا۔ میری ایک رشتے کی نواسی امیر کا میں ہے۔ وہ اس کے لئے آپ اپنا سارا اندوختہ لگا رہی ہے۔ خدا سے جزاے خیر دے۔

غالباً بھائی صاحب ابھی بخیر و عافیت واپس آگئے ہونگے

حفظکم الله وعافاکم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

پارلیس ۲۱ شوال ۱۴۰۲ھ، اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۳۹-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

۱۷ شوال کا عنایت نامہ آج پہنچ گیا۔ دلی شکریہ کہ باعث اطمینان بھی ہوا۔

جزادی اور خادمی کی کتابیں میرے ہاں نہیں ہیں۔ واحد امکان یہاں کے مدرسۃ السنۃ شرقیہ کے کتب خانے میں ہے۔ اسے آج کل گرمی کی چھٹیاں ہیں۔

دو تین ہفتے بعد کھلے تو ان شاء اللہ تلاش کر کے نتیجے سے اطلاع دوں گا۔

کتاب مسلم کا ٹکڑے کے ترجمے کے متعلق ناشر کے ہاں سے حسب سابق سکوت ہی سکوت ہے۔

دیگر اطلاعات قابل افسوس تو ہیں، قابل حیرت نہیں، وفقنا اللہ لما فیہ رضاہ کوئی اور خدمت ہے؟ اچھا ہوا اگر آپ کے ہاں مستشرقین کی شکایت کی کانفرنس نہ ہو چھیڑنے کا رد عمل اکثر ضد کی صورت میں نکلتا ہے۔ واللہ اعلم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۲۰-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸/زی القعدہ ۲۰۰۲ھ،

مخدوم ومحترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کتب خانہ السنۃ شرقیہ اگرچہ اصولاً کھلے گا ۳ یا ۴ ستمبر کو، لیکن اس کی فہرست دیکھنے کا آج موقع مل گیا۔ محمود بن حمزہ کی الفرائد المہیۃ، (۳۸۰) صفحات، الحمد للہ وہاں ہے۔ خدا کرے چوری کی ہوئی کتابوں میں نہ ہو۔ ستمبر کے آغاز میں ان شاء اللہ اسے نکلوا کر فوٹو کاپی لوٹگا اور ارسال خدمت کروٹگا۔

ابوسعید الخدادی کی بعض دوسری کتابیں تو یہاں ہیں لیکن مجامع الحقائق نہیں۔ مجبوری ہے۔ غالباً گزشتہ خط مل گیا ہوگا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۲۸ دسمبر ۱۹۸۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۲۱-

مخدوم ومکرم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۶ راکا خط ابھی ابھی بارہ دن کی ”پرواز“ کے بعد ملا، ممنون ہوا۔ جب پرواز کا یہ حال ہے تو شادوری کے کیا کہنے! دراسات کے گزشتہ نمبر کے پہنچنے کو ابھی وقت چاہئے: کم از کم تین مہینے! مگر پیشگی شکریہ عرض ہے۔ جی ہاں الوثائق کی نئی طباعت دار النفاکس، بیروت ہی کے ہاں ان شاء اللہ ہوگی۔ مرسلہ تصحیحات و اضافات کے پہنچنے کی اطلاع تا حال وہاں سے نہیں آئی ہے۔ بیچارے لبنان پر اللہ رحم فرمائے۔ نمائش سیرت پر مبارکباد عرض ہے۔ آئندہ مختلف معروف زبانوں (روسی، چینی وغیرہ) کی کتابوں کے کم از کم سرورق کا فوٹو بھی رکھ سکتے ہیں۔ مقالوں کو ملائیں تو تعداد شاید ایک لاکھ تک پہنچ جائیگی۔

مکتوب نبوی، بنام جعفر و عبد ابنہ الجندی پر میرا مضمون

L'original de la lettre du Prophet and Co-tois l'oman in connaissances de l'Islam, No. 12, Paris, Jamvries fivries 1983 p. 4-9

میں چھاپا ہے۔ آپ پرانی عبارت برقرار رکھ کر ”عن قریب“ پر ایک فٹ نوٹ بڑھا سکتے ہیں۔ باقی آپ

کو آزادی کا مل ہے۔ یہ مضمون میری ایک نئی کتاب:

Six originaux des lettres du Prophitu

میں بھی شامل ہے جس کے پروف پڑھ چکا ہوں۔ ان شاء اللہ قریب میں شائع ہو جائیگی۔ بھائی صاحب اور دیگر احباب کو سلام

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۲-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲ محرم ۱۴۰۵ھ

مخدوم و مکرم زاد فیضکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامے کا شکریہ۔ توقع ہے کہ اوریسویہ جزادی کی کتاب بھی پہنچ جائے گی جو کچھ عرصہ ہوا ہوائی ڈاک سے بھیج چکا ہوں۔
اطلاعات کا دلی شکریہ۔

ایک دریافت کی زحمت دیتا ہوں۔ شاید وہ آپ کا موضوع نہیں لیکن شاید آپ نے بھی کچھ اس پر کچھ سوچنا ہو: کیا حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی پر قیام حجاز کے زمانے میں ترکی اور عربی راستے سے فلسفہ ، Utilitarianism کا کوئی اثر پڑا ہے۔ (یاد نہیں ہالے پوتا صاحب نے اس سے کچھ بحث کی ہے)
سرسید کی عقل پرستی کیا صرف معتزلہ اور امام رازی کے باعث ہے یا وہاں بھی کچھ فرنگی اثرات خیال کئے جاسکتے ہیں؟ کیا واقعی انہوں نے عبرانی سیکھی تھی؟
دیگر احوال گزر رہے ہیں۔ اب یہاں گھروں میں آتشداں دوبارہ چلنے لگے ہیں۔
غزالی صاحب اور احباب کو سلام

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۳-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳ محرم ۱۴۰۵ھ

محترمی زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل جو عنایت نامہ آیا تھا، اس کا جواب دے چکا ہوں۔ آج تازہ کرم نامہ آیا ہے جس سے اطمینان ہو گیا کہ مرسلہ کتاب (کی نوٹوں کا پیاں) پہنچ گئیں، واللہ۔ کسی فرصت میں تحریر فرمائیں تو ممنون ہوں گا کہ اس کتاب کی اہمیت کیا ہے؟ بہ ظاہر توفیق کی ایک درسی کتاب ہے۔
میں جانتا ہوں کہ آپ نوٹوں کا بیوں وغیرہ کا حساب چاہتے ہیں، چاہے وہ کتنے ہی قلیل نہ رہے ہوں۔ بہر حال اگر وہ لادبی ہی ہوں تو رقم وہیں مناسب اغراض دینی کے لئے خرچ فرما دیجئے۔ ایک ”صدیقی ٹرسٹ نسیم پلازا، لسبیلہ چوک، نشتر روڈ، کراچی“ ہے جو اکثر مجھ پر کرم فرماتا اور اپنی کتابیں بھیجا کرتا ہے۔ آپ کی رائے میں اگر وہ نامناسب نہ ہو تو اسی کو کچھ مناسب رقم بھیج دیجئے، ممنون ہوں گا۔
غالباً میرے دونوں خط کل کا اور آج کا، آپ کو سفر سے واپسی ہی پر ملیں گے۔ خدا زیارت حریمین کی

سعادت بھی عطا فرمائے۔

اس محرم میں ۷۹ برس ختم کر چکا ہوں، اسی واں سال شروع ہو رہا ہے۔ اب سیر و سیاحت کا زمانہ نہیں اور نہ فضول تماشاؤں سے کوئی دلچسپی کہ ان کے لئے پاکستان جاؤں۔ حفظکم اللہ و عافاکم
مخدوم نوح ہالائی کے ترجمہ قرآن مجید کی مجھے اطلاع آئی تھی، اگر آپ مجھے صرف اس کی وہ تفصیل دیں
جو کسی کیٹلاگ میں ہوتی ہے تو میرے لئے کافی ہو۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۴ - بسم اللہ الرحمن الرحیم پاریس ۵ / محرم ۱۴۰۵ھ، دو شنبہ

مخدوم و محترم دام ظلکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تازہ عنایت نامہ (مورخہ ۲۴ ستمبر) بھی آج پہنچ گیا۔ ممنون ہوں۔ کرم ہوگا اگر ایسا الفاظ آپ استعمال نہ
فرمائیں جن سے مجھے مجوب ہونا پڑتا ہے اور تکلیف ہوتی ہے۔
سند قراءت قرآن مجید کا مطلوبہ حصہ نقل کرتا ہوں:

واشترط علی شیخی واستاذی وحید دھر، وفرید عصرہ، البصیر بقلبہ (ما بینا تھے) تغمدہ اللہ
برحمته، الشیخ حسن بن محمد بیومی، وهو عن الشیخ محمد سابق، وهو عن الشیخ خلیل
المطوبسی، وهو عن الشیخ علی الابیاری وهو عن الشیخ علی الحلو بمکة المکرمة وهو عن الشیخ
أحمد أبو سلمونہ، وهو عن الشیخ سلیمان البیسانی، وهو عن الشیخ أحمد المیمی، عن أبیہ الشیخ علی
المیمی (وح إینا) وهو عن سیدی محمد بن محمد الجزری، عن سیدی عبد الرحمن القسطنطینی
، عن سیدی عبد الرحمن الإزمیری، عن سیدی سلطان المزاجی عن سیدی أحمد المسیری، عن أبی
جعفر الشہیر بأولیا أفندی (وح إینا) فأما روایة حفص فحدثنا بها أبو الحسن طاهر بن غلبوت المقرئ
، قال حدثنا بها أبو الحسن علی بن محمد بن صالح الباشمی المقرئ بالبصرة، قال حدثنا بها أبو العباس
أحمد بن سهل الاسنانی، علی أبی محمد عبید الصباح، علی حفص، علی عاصم وهو عاصم بن أبی
النجود وکنیتہ أبو بکر، تابعی، قرأ علی أبی عبد اللہ بن حبیب السلمی، وذکر بن حبیب الاسدی، علی
عثمان، وعلی، وابن مسعود، وأبى بن کعب، وزید ثابت علی النبی ﷺ۔

خدا استاد مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ جب میں نے ان سے درس لیا تھا تو حرم مدینہ منورہ میں استاذ

قراءت تھے لیکن بعد میں شیخ القراء بھی وفات سے پہلے بنے۔ مصری تھے اور مہاجر مدینہ پاک۔

ان شاء اللہ اس خط کے پہنچنے تک آپ سفر سے سائنا عائنا واپس آ جائیں گے۔
ذیل:

- ۱- بعض جگہ الفاظ ”قدیم“ طرز پر ہیں، سطر ۳، ابی سلمونہ کی جگہ ابو سلمونہ! تبرک ہے۔ واللہ مولانا وهو علی مایشاء قدیر۔
- ۲- کیا ایک مقالہ ”اوقات الصلاة والصوم في المناطق البعيدة عن خط الاستواء“ آپ کے لئے کارآمد ہوگا حفظکم اللہ وعافاکم

نیاز مند
محمد حمید اللہ

۱۳ محرم ۱۴۰۵ھ، منگل

خط نمبر: ۳۵ - بسم اللہ الرحمن الرحیم

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ آپ خیر و عافیت سے واپس آچکے ہونگے۔ میرے عریضے بھی ملے ہونگے۔ ایک بہت دوست اور مخلص مسلمان کی فرمائش پر آپ کو زحمت دے رہا ہوں۔ وہ تونسوی طبیب ہیں اور امراض صدر کے متخصص۔ وہ دریافت کرتے ہیں کہ آیا پاکستان میں کوئی انگریزی طبی رسالے ہیں، اور آیا وہ ان کے طبی مضامین شائع کرنے کو تیار ہونگے؟ وہ ضمناً پرانے مسلمان اطباء کی تحقیقات سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔ خدا کرے آپ کے مہتمم کتب خانہ ڈاکٹر احمد خاں صاحب خیر و عافیت سے ہوں۔ بہت دن سے ان کی طرف خلاف عادت نموشی ہے۔ شاید میرا خط ڈاک میں ضائع ہو گیا۔ اسے کوئی اہمیت نہیں، لیکن انکی صحت کی زیادہ فکر ہے۔

بھائی صاحب کو بھی سلام اور احباب کو بھی

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۳۶-

۱۰/ربیع الاول ۱۴۰۵ھ، دو شنبہ

مخدوم و محترم زاد فی حکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ کو لکھنے والا ہی تھا کہ نوازش نامہ ملا، ممنون ہوا۔ ان شاء اللہ آپ سالنا عاننا واپس ہوئے ہیں اور خدا نے حق کو کامیابی عطا فرمائی۔ خدا عمرہ قبول فرمائے۔

آپ کے بعض طبی رسالے اور بعض کے نام بروقت ملے تھے اور میں نے فوراً تونسوی دوست کو بھیجتے ہوئے آپ کو بھی رسید دی اور شکر یہ ادا کیا تھا۔ شاید وہ بھی ڈاک میں ضائع ہو گیا۔ این ہم اندر عاشقی بالائے غم ہا دیگر است۔ مجھے معاف فرمادیں۔

ان دنوں الوثائق السیاسیہ کو پانچویں ایڈیشن کے لئے عاجلانہ تیار کرنے میں اتنا مشغول ہوں باقی ہر چیز بھول چکا ہوں۔ یہ سطر میں لکھتے ہوئے مدہم سا خیال آ رہا ہے کہ آپ کو کسی عربی مضمون کے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا لیکن بالکل یاد نہیں کیا معاملہ تھا۔ حفظکم اللہ و عافکم بھائی صاحب کو بھی سلام فرمانے کی زحمت گوارا فرمائیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۲/جمادی الاولیٰ ۱۴۰۵ھ/۲۶/جنوری ۱۹۸۵ء

خط نمبر: ۳۷- بسم اللہ الرحمن الرحیم

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام مسنون ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ کو لکھنے ہی والا تھا عنایت نامہ سرفراز ہوا۔ دلی شکر یہ۔

الدراسات الاسلامیہ کے جس نمبر میں الاجتہاد فی عصر الصحابة کا مضمون ہے وہ الحمد للہ پہنچ گیا۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیراً، ری پرنٹ شاید آئندہ جہاز میں آئیگی۔

اس کے صفحہ ۳۶، آخری سطر میں لفظ ”اسنن“ کے بعد خیال ہوتا ہے کہ یہ عبارت بدھائی جاسکتی ہے:

مثال آخر: ”فان کن نساء فوق اثنتین“ وفی حدیث جابر فی سبب نزول هذه الآیة کما

نقله تفسیر ابن کثیر عن الترمذی، وأبی داود و ابن ماجه، أن رسول اللہ ﷺ أرسل إلى عمهما

فقال: أعط ابنتي سعد الثلثين و أمها الثمن وما بقى فبولك۔

مکتوب مقوقس کی اطلاع کا شکریہ، کیوں نہ یہ فاضل قاضی محمود الحق صاحب اس پر ایک مقالہ لکھ ڈالیں... آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ خط توپ قاپی میوزیم (استانبول) میں ہے اور قاہرہ کے قبطوں کا ایک صدی سے دعویٰ ہے کہ اس کی ایک مزید نقل ان کے ہاں ہے (مگر وہ کسی کو نہیں بتاتے) میری کتاب ابھی آخری پروف کے مرحلے پر ہے۔

بھائی صاحب اور احباب کی خدمت میں سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۶ جمادی الآخریٰ ۱۴۰۵ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۲۸-

مخدوم و محترم معینا اللہ بطول حیاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔

مقالۃ الاجتہاد فی عصر الصحابة کے علاوہ نسخے اب تک راہ ہی میں ہیں۔ ان شاء اللہ ادریسویر آجائیں گے۔ میری کتاب Muslim Conduct of State (طبع سابع) کا آخری نسخہ میرے ہاں تھا۔ ایک دوست مستعار لے گئے اب مگر گئے ہیں کہ میں واپس کر چکا ہوں۔ کیا وہاں اس کا ایک نسخہ فراہم ہو سکتا ہے؟ میں بے بس ہو گیا ہوں۔ حوالوں کے لئے اکثر اس کی ضرورت رہتی ہے۔

بھائی صاحب کو بھی سلام، احباب کو بھی

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۴۹ - بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۱ جمادی الآخر ۱۴۰۵ھ، سہ شنبہ

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی عنایت نامہ ملا۔ ممنون تو ہوا لیکن آپ نے اچھا نہیں کیا۔ میرے پاس گزشتہ چالیس سال کے سارے اڈیشنوں کے نسخے ہیں صرف آخری ساتواں اڈیشن مطلوب تھا تاکہ تازہ ترین اضافوں اور اصلاحوں سے بوقت ضرورت استفادہ کر سکوں۔

جیسے ہی آپ کا نسخہ آئیگا، ان شاء اللہ واپس کر دوںگا۔ آپ کے موعودہ مضمون سے غافل نہیں۔ مسودہ ہو چکا ہے تمبھیس کا انتظار ہے۔ ان شاء اللہ اور کاموں میں، اس سے بھی جلد فارغ ہو جاؤںگا

سب کو سلام

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۰ - بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۲ جمادی الآخر ۱۴۰۵ھ،

مخدوم و محترم زاد مجد کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا خط مل گیا ہوگا۔ شاید کتاب بھی واپس پہنچ گئی ہوگی۔ اب زحمت نہ فرمائیں۔ کتاب سے یہاں استفادے کا انتظام ہو گیا ہے۔ والحمد للہ۔

آپ نے دراسات اسلامیہ کے اردو اڈیشن کا ذکر فرمایا ہے۔ اس پر ایک چیز ذہن میں آئی:

بہت عرصہ ہوا اردو دائرہ معارف اسلامیہ لاہور نے مجھ سے حضرت علیؑ پر ایک مقالے کی فرمائش فرمائی تھی، وہ بھیجا تو نظر آیا کہ پسند نہ ہوا اور شرما شرمی کو میرا نام تو باقی رکھا لیکن اتنی تبدیلیاں کیں کہ میں خود اپنی تحریر کو پہچان نہیں سکتا۔ خیر، شکایت نہیں، ہر شخص کو اس کی ضرورتیں اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

ذکر کا مقصد یہ ہے کہ میرے پاس اصل کی ایک کاپی ہے۔ ۱۶ سطری ۲۸/۲۱ صفحے ہیں۔ کیا یہ آپ کے

رسالے کو درکار ہوگا؟ بہ بالا قسط چھاپ سکتے ہیں۔ مگر شروع ہی عرض کرتا ہوں کہ کوئی اصرار بالکل نہیں، اس

میں خاطر کا سوال نہیں۔ میں اسے کسی کتابی صورت میں بھی کہیں چھپوا سکتا ہوں۔ ان شاء اللہ
خدا کرے وہاں سب خیریت ہو، بھائی صاحب اور احباب کو سلام

خادم
محمد حمید اللہ

۱۸/رجب ۱۴۰۵ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۵۱-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک سے الاجتہاد فی عصر الصحابۃ کے زائد مطبوعہ نسخے پہنچے، جزاکم اللہ خیر الجزاء، دل سے
ممنون ہوں۔

چند دن قبل ایک عریضہ گزارا تھا (اس میں حضرت علیؓ پر ایک اردو مضمون کا ذکر تھا) ان شاء اللہ ملا ہوگا۔
آج کل خطبات بہاولپور کی نظر ثانی اور انڈکس کی تیاری میں غرق ہوں وہاں کے سابق و اُس چانسلر
اور آپ کے رفیق پروفیسر عبدالقیوم قریشی صاحب اسے دوبارہ جلد سے جلد چھاپنا چاہتے ہیں۔
خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں بھائی صاحب وغیرہ کو سلام نیاز

خادم
محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم زاد مجدد کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۳ / ماہ رواں کا خط کل ملا مضمون ہوا جب بھی آں محترم کے پاس سے کوئی چیز آتی ہے، فو اُرسید گزارنا ہوں۔ کتاب مسلم کا نڈکٹ، اور زائد نسخہ ہاے مقالہ جات اب تک تو نہیں آئے ہیں اور نہ اس قدر جلد آنے کا امکان ہے کیا آپ فتاویٰ قاضی خان کا ذکر فرما رہے ہیں یا فتاویٰ تاتارخانیہ کا؟ آخر الذکر والد مرحوم کے ہاں تھی اور اس کی فوٹو کاپیاں میرا ایک بیٹے نے دہلی ہی میں کسی کو بھیجی ہیں۔

خطبات بہاولپور کو آپ کے رفیق پروفیسر عبدالقیوم قریشی صاحب اپنے شعبے کی طرف سے جلد از جلد شائع کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے کتاب کی صرف غلطیاں درست کر سکا (جو ایک ہزار کے لگ بھگ ہوگی) آج کل انڈیکس تیار کرنے میں منہمک ہوں۔ ان شاء اللہ جلد فارغ ہو جاؤگا۔ حوالوں کو خود میرا جی چاہا لیکن اس میں بہت وقت لگتا اس لئے مجبوراً ان سے صرف نظر کرنا پڑا ہے۔ ابھی فیصلہ نہیں کیا کہ خود اپنی متعلقہ تصنیفوں اور مقالوں کی کتابیات بڑھاؤں یا نہیں، واللہ المستعان۔

مجھے علم نہیں کہ اسے کسی نے لاہور سے چھاپ دیا ہے، غالباً ساری غلطیوں کے ساتھ... اصل کا ایک سستا ایڈیشن روڈی کاغذ پر جامعہ بہاولپور ہی نے اصل ایک سال بعد طلبہ کے لئے چھاپا ہے۔ حضرت علیؑ کا مقالہ منسلک ہے، چاہتا تھا کہ فوٹو کاپی لوں کہ ایک نقل احتیاطاً محفوظ رہے مگر ٹائپ کی کاربن کاپی کی سیاہی بہت مدہم پائی گئی۔ خدا کرے وہ آپ کو حفاظت سے مل جائے۔ آپ کو اس میں ہر ترمیم کی کامل آزادی ہے قطبین کے اوقات نماز کو ان شاء اللہ خطبات بہاولپور سے فراغت کے بعد ہاتھ میں لوں گا۔

بھائی صاحب کو بھی سلام

نیاز مند

خط نمبر: ۵۳-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴ شعبان ۱۴۰۵ھ،

محترم و مکرم زاد فیہکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کی ڈاک میں ”بے شمار“ چیزیں ملیں۔ رسید کے لئے عرض ہے کہ مسلم کانڈکٹ آف اسٹیٹ بھی، عربی کے دونوں مقالے کے زائد نسخے بھی، رسالے کے نمبر بھی پہنچے، جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اکتوبر کے مضمون قرآن میں شروع ہی میں ایک سہو طباعت ہوئی ہے:

نحن من اولادِ آصرہم ہونا چاہئے، جنوری والے مضمون حدیث میں بھی ص: ۶ سطر ۲۰ میں ”بن حزم انا“ پڑھئے، انہا نہیں۔ ابھی وقت نہ ملا کہ دونوں مضمون پڑھوں اور غلطیوں کی ہرری پرنٹ میں تصحیح کروں پھر احباب و مکتبات میں تقسیم کر سکوں

حضرت علیؑ کے حالات کا اردو مضمون ان شاء اللہ پہنچ گیا ہوگا۔ خطبات بہاول پور بھی بعد نظر ثانی و بہ اضافہ اشاریہ، محترم عبد القیوم قریشی صاحب کو بھیج چکا ہوں۔ وہ اسے مکرر چھاپنا چاہتے ہیں۔ میری عزت افزائی ہے۔ میں ”مسلم کانڈکٹ“ کے ارسال پر خاص کر بہت شرمندہ ہوں۔ مجھے اس کی زحمت وہی پر معاف فرمادیں سلام مسنون

نیاز مند

محمد حمید اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۵۴-

پاریس ۲۳ شعبان ۱۴۰۵ھ،

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غالباً آپ دوبارہ سفر پر ہیں۔ مضمونوں کے زائد نسخے پہنچنے کی شکرگزاری کے ساتھ اطلاع دے چکا ہوں۔ ان شاء اللہ اردو مضمون ”حضرت علیؑ“ پہنچ گیا ہوگا

تصحیح أغلاط الطبع (ج ۱۹، ع ۵)

مقاله تدوين القرآن وتراجمه

صفحہ	سطر	مطبوع	صحیح
		أولادهم	أولاد آخروهم،
		منارة	مغارة عند
		أيضا	أيضا
		اللغات	اللغة
		حواريون	الحواريون
		سنة	سنة
		والمعرفة	كوسيلة المعرفة
		لأدا	لأداء
		المسب	العسب
		السورة	السور
		قال: مسجد	قال: أول مسجد
		نجماً	نجماً نجماً
		أو أوراق	أو ورق
		القرءات	القرآن
		(بعد)	(وبعد)
		خليل	نخيل الله
		الشيل	الشيخ
		النجودا	النجود
		جمريل	(جبريل)
		الفي	الذي
		الخشب	العسب
		قليات	قليات
		الانصارى	الأنصار
		الصحف	المصحف

خزيمة
ابن ثابت
ويقول ونحن
الوري
الاناجيل اليونانية
d'onciaux
deminuscules
memes

الحزيمة
بن ثابت
كنتم ويقول ونحن
الوريد
الاناجيل
d'onciaus
de minuscule
mames

تصحیح اغلاط الطبع (ج ۲۰، ع ۱)

مقاله آقدم آثار تدوین الحديث كتابه

صفحہ	سطر	مطبوع	صحیح
		أنا	أنا
		ظ	ظ
		استصانت	استصانت
		بدر	بدو أحد
		الآلاف	آلاف
		مشاهدات	معاهدات
		سبيل ابن	سبيل بن
		كتبنا في	كتبنا، وبخط
		حذيفة بن اليمان	حذيفة بن اليمان
		عصر النبي	عصر صحابة النبي
		وعلى	وبلى
		ووصل	ووصلت

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں بھائی صاحب کو بھی سلام

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۵-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۱۴ اکتوبر ۱۹۸۵ء یکم صفر ۱۴۰۶ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی ۲ اکتوبر کا عنایت نامہ ملا۔ سرفراز ہوا۔ افسوس ہوا کہ میرے سابقہ دو تین عریضوں میں سے آپ کو ایک بھی نہ ملا۔ میں نے خیال کیا تھا کہ آپ کسی سفر پر ہیں۔ خدا ڈاکیوں کو نیک ہدایت دے مجھے اب یہ بھی یاد نہیں کہ سابق میں کیا لکھا تھا، اسی سال سے متجاوز ہو جانے سے حافظہ بڑا کمزور ہو گیا ہے۔

قطبین پر نماز کا مقالہ صاف کرنا ہے۔ دیگر اتنی کثیر مصروفیتیں ہیں کہ کوئی ”نئی چیز“ لے نہیں سکتا۔ ان شاء اللہ جلد سے جلد ادھر توجہ کرونگا

میں نے آپ کے ساتھ کے کتب خانے کے سلسلے میں ایک سرکاری خط کا جو آیا تھا، جواب دیا تھا کہ Trust اور Endowment میرے لئے یکساں ہیں، آپ ہی جو چاہیں انتخاب فرمائیں۔ جو چیز میں چاہتا ہوں وہ صرف یہ ہے کہ اس میں میرا نام نہ رہے۔ بہر حال آپ کو پوری آزادی ہے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۶-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰ ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل شام کی ڈاک میں مرسلہ بستہ ملا۔ ممنون ہوا (رسالہ اور مضمون حضرت علیؑ کے زائد نسخے)۔

یہاں آج کل شدید برفباری ہو رہی ہے۔ میرے فرانسیسی ترجمہ قرآن کی پندرہویں اشاعت کی تیاری

کے کام میں غرق ہوں۔

بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۷-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۱/۲ رجب ۱۴۰۶ھ

مخدوم و محترم زاد فیہکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج صبح کی ڈاک میں عنایب نامہ ملا۔ دلی مسرت کا باعث ہوا کہ آپ خیر و عافیت سے ہیں۔

ججہ اللہ البالغۃ کے کسی فرانسیسی ترجمے کی اشاعت سے میں بے خبر ہوں۔ میرا اپنا ترجمہ کوئی تیس ایک سال سے منظوطے کی شکل میں گھر میں پڑا ہوا ہے کہ کوئی ناشر نہ ملا، واللہ المستعان

تقریباً ڈیڑھ دو مہینے ہوئے اپنی تازہ فرانسیسی تالیف مکتوبات نبویہ کی چھ اصلیں ہوائی ڈاک سے (بغیر رجسٹری کے) محمود احمد غازی صاحب کی خدمت میں روانہ کی تھی رسید آئی غالباً ڈاک میں چوری ہوگئی۔ المستغاث إلی اللہ کوئی اور خدمت ہو تو تکلف نہ فرمائیں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۵۸-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۷/۲ رجب ۱۴۰۶ھ/۲۸ مارچ ۱۹۸۶

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ ملا۔ ممنون ہوا اور اطمینان خاطر حاصل ہوا کہ فرانسیسی کتاب کم از کم گم نہ ہوئی اور آپ کو پہنچ گئی الحمد للہ آپ کی خلیفہ بہن کا انتقال ہو گیا۔ انا لله وانا اليه راجعون۔ اللہ انھیں اعلائے علیین نصیب کرے اور سب پسماندوں کو صبر جمیل کی توفیق

غزالی صاحب شوق سے دیلز یونیورسٹی کو میرا حوالہ دیں لیکن میں کیا اور میری شناخت یا سفارش کیا۔ جہاں کا آب و دانہ ہے وہاں جانا اور رہنا ہوگا۔

میری عمر اسی سال سے تجاوز ہوگئی ہے ہر وقت تھکا ہوا رہتا ہوں، کم ہی توقع ہے کہ سال آئندہ صحت اب سے بہتر ہوگی۔ یقین نہیں کہ وہاں آسکوں اس قسم کے لکچروں کو تیار کرنا ہوتا ہے، برجستہ نہیں دئے جاسکتے۔ اور موجودہ عمر میں اس کا امکان نہیں۔ مجھے سب سے زیادہ افسوس اس کا ہے کہ استانبول جانے سے معذرت مانگنی پڑی۔ وہاں میں نے تاریخ تطور الدستور عند المسلمین کی اور کوئی پندرہ سال جاری رکھی تھی۔ مکہ قبل اسلام سے

لے کر ابو العباس سقاح تک پہنچا تھا اور ہر سال ایک ایک خلیفہ کا فرداً فرداً ذکر کرتا تھا۔ اس کی تکمیل کی تمنا رہی مگر اب امکان نہیں رہا کہ اس محنت کا تحمل کر سکوں۔ مشیة اللہ غالبۃ علیٰ اُممنا

آپ حجۃ اللہ البالغہ کے فرانسسی ترجمہ چھاپنے تیار ہیں۔ ازیں چہ بہتر لیکن:

- ۱- میں مشورہ نہ دوں گا کہ آپ اسے چھاپیں کہ ملک میں فرانسسی جاننے والے عنقا ہیں
 - ۲- تیس سال پہلے کا کام ہے۔ اب نظر ثانی کرنی ہوگی۔ اس کے لئے وقت چاہئے۔ اس میں ایک اچھا مقدمہ بھی درکار ہے تاکہ حضرت شاہ صاحب کی اہمیت بتائی جائے اس کی تیاری بھی آسان نہیں۔
 - ۳- آج کل متعدد فوری کام سر پر ہیں اور طویل ہیں یہ کہنا مشکل ہے کہ اگر ترجمہ آپ کو روانہ کرنا ہی پڑے تو کب تک ممکن ہو سکے گا؟
- خدا کرے کہ آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔ نوازش کا مکر شکریہ

نیاز مند
محمد حمید اللہ

۷/شعبان ۱۴۰۶ھ،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۵۹-

مخدوم و محترم زاد محمد کم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔ ایک زحمت دینے کی جسارت کر رہا ہوں۔ جب تک لاہور والے شیخ محمد اشرف زندہ تھے کتابوں کے لئے ان کو لکھتا تھا۔ وہ بھیج دیتے تھے اور بل ادا کر دیتا تھا۔ ان کے جانشینوں سے مایوس ہو چکا ہوں۔

الحق (اکوڑہ ٹنک) کے تازہ نمبر مارچ ۱۹۸۶ء میں ایک نئی کتاب کی تنقید چھپی ہے: ”مکتوبات نبوی“، از سید محبوب رضوی، پتہ: مولانا غلام مصطفیٰ خطیب جامع مسجد، سعدی پارک مزنگ، لاہور (۳۲۰) صفحے کیا یہ وہاں آئی اور آپ کی نظر سے گزری ہے؟ اگر مفید چیز ہے تو کیا اس کا ایک نسخہ میرے مصارف پر میرے لئے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

حفظکم اللہ و عافاکم

الفقیر الی اللہ
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۰-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۰ شعبان ۱۴۰۶ھ

مخدوم و محترم

سلام نیاز

ایک عریضہ گزارا تھا کہ آپ کا کرم نامہ راستے میں اس سے متقاطع ہو گیا۔
میں شرمسار ہوں کہ وعدہ پورا نہیں کر سکا۔ کاموں کی کثرت صحت کے اضمحلال، ان شاء اللہ مضمون نماز قطبین
جو میز پر ہی رکھا ہوا ہے۔ جلد بھیج دوں گا میں نے سوچا کہ اس کی آپ کو جلدی نہ ہونی چاہئے کہ پاکستان سے وہ مسئلہ
براہ راست متعلق نہیں، محض ایک علمی بحث ہے۔ واللہ المستعان

”تاریخ تطور الدستور الاسلامی“ عربی میں ہے، مسودے کی شکل میں مکہ قبل اسلام، عہد رسالت، پھر
ہر خلیفہ پر ایک مستقل باب، ابوالعباس السفاح تک۔ درمیان میں صرف ایک حضرت معاویہ نوٹ کی شکل میں ہے،
مضمون کی شکل میں نہیں کہ اس سال مجھے وہ ترکی مترجم ملا تھا جسے عربی کم آتی تھی۔
مگر یہ سب مسودے کی شکل میں ہے، تمییز اور نظر ثانی کا وقت کب آئیگا خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ آپ واحد
خواہشمند نہیں۔

بہت دن کی بات ہے آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ میرا ایک اور مضمون آپ نے شائع فرمایا ہے اور رسالے کا نسخہ
اور مضمون کے زائد نسخے روانہ فرما رہے ہیں، پھر کوئی اطلاع نہ ملی۔ اب تو یہ بھی یاد نہیں وہ کونسا مضمون تھا قصور
معاف فرمائیں، بھلکڑ ہو گیا ہوں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۶۱-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵/رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ، سہ شنبہ

مخدوم و محترم کان اللہ معکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوب گرامی ملا سخت متانتف ہوا۔ اللہ آپ کے والد صاحب مرحوم کو اعلاے علیین میں جگہ دے۔ میں بھی یہ
صدمہ اٹھا چکا ہوں۔ مشیت الہی ایسی ہی ہے۔ واحد تسلی بخش چیز یہ ہے کہ شاید یہ سفر آخرت مرحوم کے لئے بہتر ہی
تھا کہ جہاں فانی کی تکلیفوں سے نجات پائی۔ واصبر وما صبرک الا باللہ۔
خدا آپ سب اہل خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ بھائی صاحب کو بھی پرسہ دیں۔

کتاب فصاحت نبویؐ بھی پہنچ گئی۔ آپ نے زحمت فرمائی اور مجھے سخت شرمندہ فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خدایرکات رمضان سے ہم سب کو متتبع فرمائے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۱۵ مئی ۱۹۸۶ء / ۶ رمضان ۱۴۰۶ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۶۲-

مخدوم و مکرم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کے والد صاحب کے انتقال کی خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون، خدا آپ سب پسماندوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

آج ۱۵ مئی ہے۔ یقیناً آپ اپنی درخواست بھیج چکے ہونگے۔ یونیورسٹی کا اشتہار ذرا عجیب سا ہے۔ وہ آپ سے چاہتے ہیں کہ واقف لوگوں کے نام دیں تاکہ یونیورسٹی ان سے راز میں رائے طلب کر سکے۔ اور ساتھ یہ بھی کہ درخواست گزار اپنے محلہ لوگوں سے کہے کہ براہ راست یونیورسٹی کو لکھیں۔ بہر حال ان شاء اللہ آج شام کو ایک خط میں لکھ کر روانہ کر دوں گا۔ خدا کرے کارآمد ثابت ہو۔ میں انھیں یہ بھی لکھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا اگر انتخاب ہو تو آپ ویلز کی زبان سیکھنے کی بھی کوشش کریں گے۔

عید مبارک

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۶ رمضان ۱۴۰۶ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۶۳-

مخدوم و محترم

سلام مسنون ورحمة اللہ وبرکاتہ

شرمندگی پر شرمندگی۔ فصاحت نبویؐ کے بعد (جس کی رسید گزران چکا ہوں)، آج مکاتیب رسولؐ نامی رسالہ بھی آ گیا ہے۔ مگر بستی پر آپ کا نام نہیں ہے اور مزید لطف یہ کہ اوپر صراحت ہے By Surface Mail۔ کیا

یہ وہی کتاب ہے جو میں نے مانگی تھی؟ جہاں تک یاد ہے وہ لاہور میں چھپی تھی۔ اور یہ راولپنڈی کی ہے۔ اگر یہ ایک مزید سرفرازی ہے تو ادب سے التماس ہے کہ اس طرح زحمت نہ فرمائیں۔ میرے تنگ کمرے میں اب ہدایا کے لئے واقعی جگہ باکل نہیں رہی ہے، وہ دوسروں کو دیدینے پر مجبور ہو گیا ہوں۔ یہ بھی التماس ہے کہ فرمائیں کہ مصارف کیا اسلام آباد کے پتہ پر روانہ کروں یا کہیں اور ادا کروں؟ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ناچیز خادم
محمد حمید اللہ

۱۷/رمضان ۱۴۰۶ھ،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۶۴-

مخدومی زاد مجدم

سلام مسنون ورحمة اللہ وبرکاتہ عید مبارک
میں شرمندہ ہوں کہ مسلسل زحمتیں دیتا رہتا ہوں، شاید میرا ایک خط ڈاک میں کھو گیا۔
میں نے آپ سے جس کتاب کے لئے عرض کیا تھا اس کا نام ہے
مکتوبات نبوی از سید محبوب رضوی، ۲۳۰ صفحے
پتہ: مولانا غلام مصطفیٰ خطیب جامع مسجد سعدی پارک، مزنگ، لاہور
وہاں سے نہ معلوم کسی نے ایک کتاب روانہ فرمائی۔ مکاتیب رسولؐ، از عزیز ملک، مطبوع راولپنڈی۔
اطلاعا عرض ہے، اور استدعا ہے کہ مرسلہ کتابوں کا بل بھی روانہ فرمائیں تو ممنون ہوں گا۔
جزاکم اللہ فی الدارين خیرا

نیاز مند خادم
محمد حمید اللہ

۲۰/رمضان ۱۴۰۶ھ،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۶۵-

مخدوم و محترم زاد مجدم

سلام مسنون ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا عید مبارک۔

مضمون علیٰ بن ابی طالب عرصہ ہوا مل چکا تھا اور یقیناً رسید بھی گزرائی تھی، جزاکم اللہ

آپ کی محترم ہمیشہ نے انگلستان سے فرمائش کی تھی کہ سندھ اکیڈمی والوں کو یاد دہانی کراوں اسے چند ہفتے ہوئے اور یہ بھی فوراً کر چکا ہوں۔ باقی تاثیر، یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
 عمر بڑھ رہی ہے اور صحت گر رہی ہے۔ کام ہیں کہ روز افزوں ہی ہیں۔ واحد تسلی بخش چیز یہ ہے کہ نو مسلموں کی خدمت میں بھی وقت دیتا ہوں۔ حفظکم اللہ وعافاکم
 سب کو سلام

نیاز مند
 محمد حمید اللہ

۸ شوال ۱۴۰۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۶۶-

مخدوم و محترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عید مبارک، خدا کرے آپ سب وہاں خیر و عافیت سے ہوں۔

آج محترم ڈاکٹر خالد مسعود صاحب نے جو یہاں آئے ہوئے ہیں، زحمت فرمائی اور مجھے ”خطبات بہاولپور“ کے نئے ایڈیشن کا ایک پیشگی نسخہ پہنچایا۔ آپ سب کا ممنون ہوں۔

ان کے تشریف لیجانے کے بعد ورق گردانی کی تو کچھ غلطیاں ملیں فوراً عرض کرتا ہوں تاکہ بعد از وقت نہ ہو جائے

۱- آئے ہوئے نسخے میں ص ۱۶ تا ۱۷ (جو میرے تاریخ قرآن سے متعلق ہیں) کسی اور کتاب کے غلطی سے یہاں لگ گئے ہیں (فصل تخلیق انسانی) تجلید کی غلطی ہے جو خدا کرے مابقی نسخوں میں نہ پائے۔

۲- فہرست مضامین میں نمبر ۱۳ میں مختصر کتابیات سے ص ۴۳۵، نمبر ۱۴ اشاریہ ۴۴۱ درج ہیں یہ اصل مطبوعہ اوراق میں علی الترتیب ص ۴۲۷ اور ۴۳۳ ہیں طباعت ہو چکی ہے تو یہ تصحیح اب نہ ہو سکی گی۔

مکرر شکرگزاری عرض کرتا ہوں کہ اس ناچیز کی آپ لوگوں نے عزت افزائی اور سرفرازی فرمائی ہے۔

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

یکم محرم ۱۴۰۷ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۶۷-

مخدوم و مکرم برادر محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ اور سب اہل خاندان و احباب خیر و عافیت سے ہوں۔ معذرت چاہتا ہوں کہ عرصے سے

اپنی خیر خیریت نہ دی ہے اور اسی سال ختم ہو کر ۸۲ واں سال شروع ہو گیا ہے لیکن اللہ کی نوازش ہے کہ ابھی چل پھر لیتا، کام کاج بھی کر لیتا ہوں۔

غالباً شرح السیر الصغیر (مبسوط للسرخسی ج ۱۰) کا ترجمہ ابھی آپ نے شروع نہیں فرمایا ہے۔ خدا جلد تمام کرے۔ اسی سلسلے میں دو باتیں عرض کرنی ہیں:

۱- اسی خدمت ملت مولف کی شرح السیر الکبیر پر (فرانسیسی ترجمہ کرنے کے باعث) میری کافی نظر ہے اور بہت سی چیزیں مشترک بھی ہیں۔ اس لئے مبسوط کے باب کا ترجمہ کرنے میں (کہ اس میں طباعتی اغلاط کافی ہیں) اگر آپ کو کبھی کوئی دشواری پیش آئے تو بے تکلف مجھے لکھنے ممکن ہے شرح سیر کبیر کے باعث میں کوئی حل بتا سکوں۔ واللہ السمیع

۲- بلوچ صاحب نے آپ کے ترجمے کا مقدمہ مجھے لکھنے کا حکم دیا ہے اگر کسی وقت فرصت ہو تو از راہ کرم بتائیں کہ کتنا تخفیم ہو اور کس نہج پر لکھا جائے۔ علم سیر اور مولف کتاب پر تو بحث آئیگی ہی، اور کیا چیزیں مناسب ہوگی؟

آج معارف اعظم گڑھ کا اگست نمبر آیا ہے۔ لکھا ہے کہ اسلام آباد میں مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان نے حضرت شیخ عبدالحق دہلوی کا رسالہ نوائے سطانیہ شائع کیا ہے۔ کیا وہ مل سکتا ہے؟ جلدی نہیں اس لئے سمندری ڈاک سے بھی بھیجا جاسکتا ہے اور کرم فرما کر بیل روانہ فرمائیے کہ ”آدوا الأمانات إلی أصلها“ کر سکوں۔

غالباً لاہور سے مکتوبات نبویہ کی کتاب آپ کے تاجر کتب نے تاحال فراہم نہ کی۔ والامر بید اللہ
بھائی صاحب کو سلام
خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو

نیاز مند
محمد حمید اللہ

۲۲ محرم ۱۴۰۷ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۶۸-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اولا معذرت کہ ایک گند خط آپ کو بھیج رہا ہوں۔ ایک خط لکھا تو بے خیالی میں متن ایک آریوگرام پر،

اور پتہ دوسرے پر۔ بڑھا ہو گیا ہوں، والعدذر عند کرام الناس مامول

ابھی ابھی دو عنایت نامے ایک ساتھ ملے۔ ممنون ہوا۔ بہت شرمندہ ہوں کہ آپ اپنی کتاب مجھے روانہ

فرما رہے ہیں۔ جزاكم الله في الدارين خيراً، واقعی زحمت دہی پر شرمندہ ہوں۔

مبسوط سرحدی میں کتاب السیر کا آخری جملہ، جہاں تک یاد ہے یہ ہے کہ سیر صغیر ختم ہوئی میرا اپنا، شاید غلط استنباط یہ ہے کہ یہ امام محمد کی سیر صغیر کی شرح ہے۔ اصل اور شرح میں امتیاز شاید ممکن نہیں۔ اگر مبسوط کے اس کامل باب کا ترجمہ ہو جائے تو اسلامی قانون بین الممالک کا ایک اجمالی تصور حاصل ہو جاتا ہے۔ (چاہے وہ قدیم ترین کتاب نہ ہو) ترجمے کے مقدمے میں اس اسلامی علم کی تاریخ بیان ہو جائیگی۔

گروتیوس کے متعلق آپ کا خیال درست ہے لیکن اصل لاطینی کو پڑھنا آسان نہیں۔ مجھے علم نہیں کہ اس کی کتاب کا انگریزی فرانسیسی یا جرمن میں ترجمہ ہوا بھی ہے یا نہیں (میں نے کبھی نہیں دیکھا) بہر حال کوشش کرونگا واللہ المستعان۔ ناکام ہوا تو معذور سمجھ لیں اور خود آپ اس کی تکمیل فرمادیں۔

سندھ اردو اکیڈمی سے بے بس ہوں۔ خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو

کتاب مکتوبات نبویہ کا ذکر ایک اخبار میں پڑھا تھا اب یاد نہ رہا میں مزید زحمت نہ فرمائیں

خادم

محمد حمید اللہ

۲۷/محرم ۱۴۰۷ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۶۹-

و محترم و مکرم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا گزشتہ خط ملا ہوگا۔ ان شاء اللہ

کل امر مرہون باوقائتہ، آج ایک پرانے وعدے کا ایفاء کر رہا ہوں۔ ساتیسس حاضر ہے اگر نامناسب ہو تو بے تکلف حذف کر دیں۔ بشری غلطیوں کی اصلاح بھی ہو سکتی ہے۔

مضمون میں ایک نقشہ جغرافیائی بھی ہے۔ معلوم نہیں اس کا عربی نسخہ وہاں تیار ہو سکیگا یا نہیں۔ میرے نقشہ ساز کا انتقال ہو چکا ہے۔ اسی نے مکہ کو مرکز نقشہ بنایا تھا..... مگر اسے عربی نہیں آتی تھی۔ مضی ما مضی۔

antipoda کا ترجمہ سَمَّتِ القَدَمُ معلوم کسی حد تک درست ہے zenith کے سَمَّتِ الرُّؤسُ سے اسے اخذ کرنے کی جسارت کی ہے۔

خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو۔ اقرباء و احباب کو سلام۔

اس وقت کتب خانہ میں ہوں اور گروتیوس کی کتاب منگائی ہے۔ آپ کی فرمائش تو پوری کرنی ہے السعی

مِنَّا وَالْإِتْمَامُ مِنَ اللَّهِ۔

اس کا فرانسیسی ترجمہ ہوا ہے۔ انگریزی بھی۔ دیکھ کر نوٹ لئے لیکن حسب توقع اس میں اسلام سے متاثر ہونے کا کوئی اعتراف نہیں۔ اس کی فہرست مضامین نوٹ کی ہے۔ اب اس کے پیشروں آیا لا اور بیٹو پر کام کرونگا،
واللہ المتسعان

نیاز مند
محمد حمید اللہ

۱۵/صفر ۱۴۰۷ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۷۰۔

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حیرت بھی اور مسرت بھی ہوئی کہ رسالہ نوریہ آج پہنچ گیا۔ عام طور پر پاکستانی ڈاک دو سے تین مہینے لیتی ہے۔ جزاکم اللہ فی الدارين احسن الجزاء

رسالہ نوریہ کو فرصت میں ان شاء اللہ تفصیل سے دیکھونگا۔ اشاریہ میں یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ابو یعلیٰ القرآ ہی نہیں ماوردی کی الاحکام السلطانیہ بھی محترم مولف کی دسترس میں نہ تھی۔ حفظکم اللہ و عافاکم۔ بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند
محمد حمید اللہ

۱۰/صفر ۱۴۰۷ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خط نمبر: ۷۱۔

مخدوم و محترم متعتنا اللہ بطول حیاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کافی تلاش کے بعد کل قدیم ترین مغربی مؤلفین قانون بین الممالک: آیالا، ویتوریا، جنٹلیس کی کتابیں ملیں اور ان سے ضروری معلومات نوٹ کر سکا۔ بہر حال میں جب اپنا مقدمہ بعون اللہ تعالیٰ آپ کو بھیجوں گا تو وہ ایک مسودہ، ایک تجویز کی حیثیت رکھیگا۔ آپ اسے ہر طرح بدل کر حسب خواہش بنا سکتے ہیں۔ خاکہ یہ ہے کہ یہ علم دنیا میں کب شروع ہوا اور پھلا پھولا، ہند اور چین، یونان اور روما وغیرہ کے بعد مسلمانوں نے اس کی کیا خدمت کی۔ اور جدید مغرب اس آخر الذکر سے کسی حد تک مستفید و متاثر ہوا، چاہے عدم اعتراف ہی کے ساتھ۔

اس موضوع کی اسلامی قدیم ترین کتاب کی جگہ جو شاید موجود بھی نہیں ہے، اس کی بہترین چھوٹی سی کتاب سے دنیا کو روشناس کرانا شاید کافی ہے۔ اسی لئے میں نے نرہسی کی سفارش کی۔ لیکن آپ اسے بدلوا سکتے ہیں۔ میرا

اپنا مقدمہ اگر مطلوب ہی ہے تو وہ ہر کسی کتاب پر لگایا جاسکتا ہے۔ سرخسی ہوزید بن علی، یا کوئی اور۔
 میں نے حضرت شاہ عبدالحقؒ کی کتاب پڑھ لی۔ اس میں سچ تو یہ ہے کہ نئے نئے نظریات سیاسی طے، اور
 نئی نامعروف حدیثیں۔ میں یہ سمندری ڈاک سے آپ کو واپس کر چکا ہوں تاکہ آپ کا کتب خانے اس سے محروم نہ
 رہے۔ مجھے اسکی آئندہ ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔
 غالباً اوقات صوم و صلوات کا مضمون مل گیا ہوگا ما حضر و تیتسر گزرانا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ شائع ہی کیا
 جائے۔ احباب و اقرباء کو سلام

نیاز مند
 محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۲- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۹ صفر ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 کرم نامہ ملا۔ آپ سست اور میں چست؟ ثبوت یہ ہے کہ مقالہ اوقات صوم و صلوات کے لئے دو یا تین
 سال تک یاد دہانیاں کرنی پڑیں!
 ایک چیز کی آج کل تلاش ہے اور حیران و پریشاں ہوں۔ سورۃ بقرہ وغیرہ میں شاید چار بار یہ ذکر ہے
 ”وما نزل علیٰ ابراہیم... والاسباط...“ اس اسباط سے کیا مراد ہے؟ وحی قبیلے کو تو نہیں ہوتی، قبیلے کی کسی
 برگزیدہ شخصیت کو ہوتی ہے، طبری، ابن کثیر، مودودی وغیرہ کسی میں کوئی تشفی بخش حل نہ ملا سب کو سلام

نیاز مند
 محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۳- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۱ ربیع الاول ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم زاد مجدکم
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 مجھے عجیب نہ کیجئے تو عنایت ہوگی۔
 عنایت نامہ چند دن ہوئے ملا۔ کچھ انتظار کیا کہ مرسلہ کتاب بھی آجائے تو ساتھ ہی رسید دوں۔ اب شاید
 کتاب کی رسید دوسرے خط میں دے سکو گا ان شاء اللہ، خدا کرے یہ مکر وہی کتاب نہ ہو جو سابق آچکی ہے۔ بہر حال
 آپ کو بڑی زحمت رہی، جزاکم اللہ فی الدارين خیراً۔

اسباط کے معنی ہونے تو وہی چاہئیں جو آپ نے فرمائے ہیں مگر خلش یہ کہ یہ لفظ چار جگہ آیا ہے اور ”
 و آخرین“ کی جگہ آیت کے بیچ میں آ کر کچھ اور نام آخر میں آتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اب تک کچھ تفسیہ بخش
 جواب نہیں ملا۔ حتیٰ کہ دشمنان قرآن کو بھی نہیں سوجھا کہ ایک مزید طعن کریں۔ لعل اللہ یحدث بعد ذلك أمراً۔
 اردو اکیڈمی کو شاید نصف درجن خط لکھ چکا ہوں۔ جواب سے بالکل مایوس ہوں۔ کیا ترجمے کی نقل آپ کی
 محترم ہمشیرہ کے پاس ہے؟ اگر ہو تو رجسٹر خط سے ناشر کو نوٹس دیا جاسکتا ہے کہ وہ اب کہیں اور چھپوا لیا جائے گا حیران
 ہوں کہ کیا کروں؟

نیاز مند
 حمید اللہ

خط نمبر: ۷۴- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۳ ربیع الاول ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم زاد فیہکم
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی کتاب بھی آگئی۔ الحمد للہ۔ دلی مسرت اور دلی ممنونیت کا باعث ہوئی، اگرچہ اس میں کوئی ایسی چیز
 نہ ملی جس سے میری ناچیز و ناقص الوثائق سیاسیہ میں کچھ اضافہ کرسکوں لیکن اطمینان ہو گیا کہ اس نئی شائع شدہ چیز
 سے بھی واقف ہوں۔ اور یہ آپ کی بے پایاں نوازش ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء، حفظکم اللہ وعافاکم
 اقربا و احباب کو بھی سلام

نیاز مند
 حمید اللہ

خط نمبر: ۷۵- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم متعنا اللہ بطول حیاتکم
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل ازراہ کرم ارسال کردہ بستہ ملا۔ رسالے کا تازہ شمارہ اور مقالے کے زائد نسخے صحیح سالم پہنچ گئے۔ دلی شکر یہ۔
 ان دنوں کئی کام بہ یک وقت کرنے ہیں۔ مضمون سیر چند دن رکا رہا اور اب بعون اللہ مکرر ہاتھ میں لے رہا ہوں
 خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں۔ بھائی صاحب وغیرہ کی خدمت میں بھی سلام عرض ہے۔

نیاز مند شرمسار
 محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۶۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۵ / جمادی الآخرة ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم زاد محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سفر پر تھا۔ ابھی ابھی واپسی پر نوازش نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔

مکرمی غزالی صاحب کا خواب بہت مبارک ہے، اللہ مخلص دوستوں کے ذریعے مجھے گناہگار کی تنبیہ کر رہا ہے کہ جاگ، توبہ کر لے، گناہوں سے باز رہ۔ خدا مجھے اس کی توفیق دے آمین۔ بھائی صاحب کا اور آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں

پاکستانی سفارت سے جو صاحب تشریف لائے تھے انھوں نے کہا کہ محترم صدر جمہوریہ نے کویت جاتے وقت سفیر صاحب کو ٹیلیفون پر کہا کہ ”حمید اللہ کی فوراً خبر لو“ کیا انھیں بھی کوئی خواب نظر آیا ہے؟ اور کیا عرض کروں، گزر رہی ہے۔

مولانا عبدالشہید نعمانی کی کتاب ابھی تک تو نہیں آئی ہے شاید آجائے خدا کرے وہاں اور سب خیر و عافیت ہو

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۷۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۹ / رجب ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم زاد محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی ہفتہ بھر ہوا، کرم نامہ ملا اور صحت و عافیت کی اطلاع سے دلی مسرت ہوئی، خدا آپ کو تادیر صحیح و سالم رکھے اور حسنت داریں سے نوازے۔

میں اس اطلاع پر سخت شرمندہ ہوں کہ آں محترم نے عبدالشہید نعمانی کی کتاب مکتوبات نبوی مجھے روانہ فرمائی ہے۔ وصولی پر ان شاء اللہ مکرر رسید گزاروں گا۔ لیکن آپ کی لافتاہی نوازشوں پر خجالت محسوس کرتا ہوں۔ کاش آپ یہ لکھ سکیں کہ قیمت اور مصارف ڈاک کتنے ہوئے؟

کتاب الردۃ للواقعی (مخطوط بانگی پور) کوئی چالیس برس تیار تھی۔ شاید اب شائع ہو سکے۔ کمپوز ہو چکی ہے۔ مگر موجودہ دوسرے ناشر بھی پہلے والے کی طرح کم چستی دکھاتے ہیں۔ والاصر بید اللہ۔ معلومات سے پر کتاب ہے۔ خاص کر ایک بیان مجھے بہت اہم معلوم ہوا جو کہیں اور پڑھنے میں نہیں آیا تھا کہ مسلمانوں کی بیڑ نطینیوں سے جنگ سفیر نبوی کے قتل اور قیصر کے تلافی سے انکار پر چھڑی۔ ایران پر حملے کا سبب واضح نہ تھا۔ واقدی نے لکھا ہے کہ وفات نبوی پر کسری نے اسلامی علاقے پر خود ہو کر حملے کا آغاز کیا۔ اللہ نے سزا دلانی۔

بھائی صاحب اور احباب کو سلام و نیاز

آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہمدرد اسلامیکس میں میری تجویز چھپی تھی کہ قرآن مجید وغیرہ چند مزید علامتیں پڑھائی جائیں وہاں مضمون میں طباعتی غلطیاں تھیں (تازہ نمبر میں کسی صاحب نے اس سے اختلاف کیا ہے۔ آپ کا اپنا رد عمل کیا ہے؟ (جلدی بالکل نہیں) ہاں چاہیں تو ہمدرد ہی میں اپنا ایک خط چھپوادیں۔ سب کو استفادہ ہو سکے گا۔ کتاب السیر کی تمہید الحمد للہ سہم سہم جاری ہے۔

نیاز مند
محمد حمید اللہ

لیتہ البراءة ۷۰۷۱۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۷۸-

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاکٹر رفی الدین صدیقی نے یہ خوشخبری دی ہے کہ میری فرانسیسی سیرت نبویہ کی جلد دوم کا ترجمہ آپ فرمانے والے ہیں۔ زہے نصیب۔ آپ سے استدعا ہے کہ ترجمے کے دوران میں اگر تالیفی غلطیاں نظر آئیں تو بے تکلف اصلاح فرما دیا کریں۔ اور اگر مجھے بھی واقف کرائیں تو ممنون ہوگا کہ غلط فہمی سے نکل سکیں۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ چوتھا ایڈیشن جو وہاں ہے کافی پیچیدہ ہے طباعت سوم ہی کو فوٹو لے کر من و عن چھاپا گیا ہے، صفحہ اور سطر کے حوالے سے اور اصل کتاب میں علامت (☆) حاشیے پر لگا کر اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اب ترجمے میں ان اضافہ شدہ چیزوں کو مدغم کر دینا ہوگا۔

پانچویں ایڈیشن میں بھی کافی اضافے ہونے ہیں۔ ایک پورا باب ہی رسول اکرم بطور انجینئر۔ ان شاء اللہ اس کے فوٹو لے کر قریب میں آپ کو بھجوادونگا۔ دیگر چھوٹی اصلاحیں ترجمے میں بر موقع بڑھادیا کرونگا۔ ان شاء اللہ۔ معلوم نہیں آپ ارسال کس طرح کیا کریں گے۔ میری ناقص رائے میں اگر آپ ہوائی ڈاک کے باریک کاغذ پر ٹائپ کرائیں، فوٹو کاپی وہاں محفوظ رکھیں اور میں اس میں رسمی نظر ثانی کے بعد اصل واپس کرنے کی جگہ صفحہ اور سطر کے حوالوں سے لکھ دیا کرونگا کہ یوں ہو تو مناسب ہے۔

یہ یا کوئی تجویز آپ ہی فرمائیں۔ ایک بات جو اہم ہے یہ ہے کہ پارسل سے مجھے کچھ نہ بھیجیں۔ فرانسیسی ڈاک ہر پارسل پر تیس تیس فرانک مرسل الیہ سے لیتی ہے اور عذر یہ کہ محتویات کی تفتیش کرائی جاتی ہے۔ بہر حال جو مناسب معلوم ہو عمل فرمائیں۔ بھائی صاحب کو بھی سلام۔

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۷۹-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۴ شعبان ۱۴۰۷ھ پنجشنبہ

مخدوم و محترم زاد مجدکم و عم فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اُس کرم نامے کی رسید گزران چکا ہوں جس میں عبدالشہید نعمانی صاحب کی کتاب فرامین نبوی کے ارسال فرمانے کی اطلاع دی گئی تھی۔ آج وہ بستہ کئی ہفتے بعد الحمد للہ دیر آید درست آید، پہنچ گیا مصارف ڈاک پر نظر ڈالی تو تکلیف پہ تکلیف ہوئی دنگ رہ گیا۔ کتاب کی قیمت سے بھی زیادہ مصارف ڈاک ہوتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء محترم بروہی صاحب کا ایک خط اس ہفتے آیا ہے۔ مجھے شوال میں اسلام آباد بلا یا ہے۔ معذرت تو کی لیکن معلوم نہیں قبول ہوگی یا نہیں۔ بہر حال اس سلسلے میں کتاب السیر کے مقدمے کی تدوین کا کام ملتوی کرنا پڑا ہے۔ ایک ناچیز تالیف گزشتہ ہفتے ہوائی ڈاک سے بھیجی ہے ان شاء اللہ حفاظت سے پہنچ جائیگی۔ خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو۔ بھائی صاحب کو بھی سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

منگل ۱۴/رمضان ۱۴۰۷ھ/۱۲/مئی ۱۹۸۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۸۰-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کرم نامہ ملا، سرفراز کیا۔

ترجمہ ماشاء اللہ اچھا ہے بے جھجک جاری رکھے، ایک بات البتہ ملحوظ رکھے۔ کتاب میں میری ایک حماقت سے بہ کثرت ”محمدؐ“ کا لفظ استعمال ہوا ہے، ﷺ یہ ہماری روایات کے خلاف ہے۔ ازراہ کرم اس کے جگہ پیغمبر، رسول اللہ وغیرہ عام طور پر درج فرما دیجئے پیشگی، شکر یہ۔

تفصیلی مقابلہ تو اصل سے کرنے کا ابھی موقع نہ پایا۔ صرف اول کے متعلق ذیل کی تبدیلیاں مناسب معلوم

ہوتی ہیں:

Line	Name	I propose
19-20	Rad the anxiety ... a super human	Task care to give to his adherents his own practice as a model for the average man. He does not at all seem to be of the opinion that a messenger of God should impose on himself a super human
23	Penalty on wrong he	harm as he
24	forgive.... you"	forgive God will forgive you,
27	whether in	be that in
28	take the case of running put	try to go beyond(exceed)
30	in this primary characteristic	in this prayer which give in a nutshell the characteristics of Islamic ideology

آج ہی کی ڈاک میں ڈاکٹر بلوچ صاحب نے اصرار کیا ہے کہ میں جون کے آخری ہفتے میں وہاں چاہے ایک دن ہی کے لئے ہو، آؤں، واللہ المستعان، استدعا ہے کہ بلوچ صاحب سے مثلاً ٹیلیفون پر فرمادیں کہ ان کا عنایت نامہ مل گیا، اور موعودہ خط کا انتظار رہے گا۔

اسی طرح زحمت فرما کر ڈاکٹر رضی الدین صاحب سے فرمادیں کہ (۱) کتاب سیرت کی جلد اول کے اوراق کی جو آخری قسط بھیجی گئی تھی، (۱) اس کی رسید تاحال نہیں آئی۔ تشویش ہے۔ (۲) کتاب نے معلوم ہوتا ہے کہ نقل نویس را عقل نباشد بہت سی غلطیاں میرے بلا اطلاع کی ہیں۔ اس لئے ازارہ کرم وہ ان کے نقل کردہ اوراق اسلام آباد روانہ کردہ اجزاء یعنی ابتدائی تین سو صفحوں کی فوٹو کاپیاں میرے لئے نکلوائیں (ابتدائی پچاس وہ مجھے بھیجوا چکے ہیں۔ ۵۱ تا ۳۰۰ صفحوں کی ضرورت ہے) اور مجبوراً میں انہیں مکرر پڑھوں گا اور ہو سکے تو یہ فوٹو کاپیاں آئندہ ماہ وہاں ان شاء اللہ آنے تک تیار فرمائیں۔ میں اپنے سفر واپسی میں انہیں ساتھ لے لوں گا۔ ڈاک سے روانگی میں انہیں وہاں جو دشورایاں ہیں، ان کے حل کا یہ خداداد موقع مل گیا ہے۔ اگر وہ ایک کی جگہ دو نسخے نکلوائیں تو نظر ثانی کے بعد میں ان کو ایک نسخہ واپس کر سکوں گا۔

عید مبارک۔ ان شاء اللہ جلد ملاقات ہوگی اگرچہ بہت مختصر رہیگی۔ صحیح تاریخ آپ کو بلوچ صاحب سے معلوم ہوگی۔ ابھی طے نہیں ہوئی ہے۔ جون کی ۲۰ تا ۳۰ کے مابین ہونا لکھا ہے۔
سب احباب اور کرم فرماؤں کو سلام

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۱- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷/شعبان ۱۴۰۷ھ یکشنبہ

مخدوم و کرم زاد فیضکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آج آپ کو (بیہاں کی ہوائی ہڑتال کے اختتام پر) لکھنا ہی چاہتا تھا کہ آپ کا کرم نامہ ملا۔ دلی شکریہ۔
عید مبارک

نوازش ہوگی اگر فوراً تو واضح سے مجھے آپ شرمندہ نہ کیا کریں۔

آج لکھنے کی غرض یہ ہے کہ کل ہی بلوچ صاحب کا جدید خط اور نظام العمل آیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ میں وہاں
۲۷/جون کو پہنچ جاؤں اور یکم جولائی کو واپسی کا طیارہ لوں۔

ان شاء اللہ، وعلی الرأس والعین۔ لیکن ان کے ”سرکاری“ پروگرام سے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ہم لوگ جامعہ اسلامیہ جا کر آپ لوگوں سے مل بھی سکیں گے یا نہیں؟ اسی لئے آپ سے استدعا ہے کہ اپنے مکان کے پتے سے اطلاع دینے کی زحمت گوارا فرمائیں بیٹنگی شکریہ۔ وہاں کسی دن بعد مغرب ٹیکسی لے کر چند لمحوں کے لئے آپ کے ہاں آ جاؤنگا۔ محترم عبدالقیوم قریشی صاحب سے بھی آپ کی معیت میں چند منٹ کے لئے ان کے ہاں جا کر سلام عرض کر سکونگا آپ کے ہاں کے مدیر اعلیٰ زمان صاحب سے بھی شاید ملاقات ہو سکے۔ پہلی دفعہ ملنا ہوگا اچھا ہو کہ آپ کا ادارہ ہم سب مدعوین کو چند منٹ ہی کے لئے سہی، اپنے ہاں بھی بلا لے واللہ المستعان۔

بھائی صاحب کو بھی سلام مسنون فرمادیں۔

ذیل:

آپ واقف ہونگے کہ کچھ عرصہ قبل نجدی بن باز صاحب نے فتویٰ دیا تھا یوم میلاد شریف کا منانا حرام ہے اب تازہ فتویٰ لکھنؤ کے البعث میں چھپا ہے کہ غیر مسلم ممالک کو جانا بھی حرام ہے۔ وہاں تبلیغ کون کریگا؟ اللہ معافنا

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۲-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۵ جون ۱۹۸۷ء

مخدوم و محترم زاد فیہمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مشیتہ اللہ غالبہ علیٰ امرہ

کرم نامہ ملا۔ آپ زحمت فرما رہے ہیں اس پر شرمندہ انہیں دیتا اگر آپ کے ہاں تنہا مدعو ہوتا۔ مگر مشیتہ اللہ غالبہ علیٰ امرہ آپ کے اوراق ساتھ لارہا ہوں

پاکستان ہوائی کے نظام العمل کے باعث مجبوریاں رہیں۔ اب سفریوں طے ہوا ہے:

پارلیس سے روانگی ۲۳ جون ۱۲،۲۵ بجے

کراچی آمد ۲۵ جون ۴ بجے

کراچی سے روانگی ۲۷ جون ۷ بجے

اسلام آباد آمد ۲۷ جون ۸،۵۵ بجے ان شاء اللہ

اگر ممکن ہو تو آپ کے ہاں کے جناب مشتاق علی صاحب ڈائریکٹر پلاننگ سے فرمادیں کہ: توقع ہے کہ میرا خط مل گیا ہوگا، اور سیرت کی جلد اول کے اوراق کی فوٹو کاپیاں تیار ہوگئی ہوں گی۔ ان کے روانہ فرمودہ ۵۱ صفحات ہمراہ لارہا ہوں۔

ان شاء اللہ جلد ملاقات کی مسرت حاصل ہوگی۔

احتیاطاً لکھتا ہوں کہ کراچی میں دو دن اپنے رشتہ داروں کے ہاں گزار لوں گا (محی الدین محمد عبدالقادر ۲۱۸۹ پیر الہی بخش کالونی، کراچی نمبر ۵۔)

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۸۳-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پارلیس ۵ ذی القعدہ ۱۴۰۷ھ

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ واپس پہنچ گیا۔ آپ کی اور دیگر تمام کرم فرماؤں کی عنایتوں کی یاد لئے ہوئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خط اخلاقی فریضے کے طور پر لکھ رہا ہوں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ آپ کے صدر زمان صاحب نے خطبات بہاولپور کے چند نسخے بھیجنے کا ذکر فرمایا تھا اور

میں نے فورا عرض کیا تھا کہ بے تے کے اندر یہ صداقت نامہ ہو کہ وہ تجارت اور فروخت کے لئے نہیں (ورنہ یہاں کتابوں پر بھی چٹکی لگتی ہے) شاید ذیل کی عبارت بے تے کے اندر بھی اور اس کی نقل خط کے ذریعے مجھے بھی بھیجنے کی زحمت گوارا فرمائی جاسکے:

Nous certifions que les livres dans ce coli sont hors
commrce, et representent le droit d'auteur de
M.Hamidullah.

(seal and name of sender.)

کوئی کار لائقہ ہو تو یاد سے شاد فرمائیں

نیاز مند
محمد حمید اللہ

کیم ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۸۴-

مخدوم و محترم حفظکم اللہ و عافاکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں اور عزیز اور پیاری بچیاں بھی۔ ان شاء اللہ وہ قاعدہ بغدادی میں روز افزوں پیش روی کر رہی ہوگی۔ کے معلوم اعلیٰ تعلیم کے لئے شاید کبھی وہ ”پیرس شریف“ بھی آئیں۔ آئندہ ماہ ۸۳ محرم دیکھ چکونگا ان شاء اللہ

آپ کی مصروفیتوں کے باعث کوئی زحمت دینے کی جرأت نہیں ہوتی۔ مگر مجبور ہو گیا ہوں۔ السرد والفرود کے مولف قزوینی کے حالات نونل گئے، لیکن ان کی اسناد میں ایک نام ہے ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن زیاد السندی متوفی رجب سنہ ۳۶۶۔

اور لوگوں کے حالات نہ ملیں تو گوارا کیا جاسکتا ہے لیکن بڑی معیوب بات ہوگی اگر ایک سندھی بزرگ کے حالات کی تلاش میں ہم ناکام رہیں۔ انساب سمعانی میں کچھ نہ ملا۔ زرکلی بھی ان سے ناواقف ہیں، بروکلمان کا بھی یہی حال ہے۔ میں نے ہالے پوتا صاحب سے گزارش کی ہے کیا آپ کو بھی کچھ زحمت دے سکتا ہوں؟ پیشگی شکریہ خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو۔ کراچی کی بدامنی سے دکھ ہوتا ہے۔

مکرر:

کتاب سیرت کی جلد اول وہاں تیار ہے شاید طباعت بھی اب جلد شروع ہو جائے مجھے یاد نہیں آیا اس میں ”انگریزی ادیشن کا پیش لفظ“ بھی ہے یا نہیں۔ توقع ہے کہ اس جلد کے پروف وغیرہ میں بھی آپ کی نوازش رہے گی۔

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۵-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵/ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ

مخدوم و محترم مد فیہکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو دن ہوئے کرم نامہ ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء، کُلُّ أَمْرٍ مَّرْهُونٌ بِأَوْقَاتِهِ۔ واللہ المستعان
عزیز بچیوں کو سلام و دعا۔ خدا کرے وہاں سب بخیریت و عافیت ہو

خادم

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۶-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۶/ جمادی الآخرة ۱۴۰۸ھ

مخدوم و محترم اکرمکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج تازہ کرم نامہ ملا جزاکم اللہ

می تلویم کہ این کن آل کن

مصلحت بین وکار آسان کن

شوق سے اصلاحیں فرمائیں جزاکم اللہ

میرا گزشتہ خط ملا ہوگا جس میں ایک مختصر اصلاح و تبدیلی کی التجا کی تھی جو زیر طبع کتاب میں ہے، مطبوعہ

نسخے میں غلط چھپا ہے۔ عزیز بچیوں کو سلام و محبت و دعا

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۸۷-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۰/ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ

مخدوم و محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ بے حد ممنون بھی ہوں، بے حد شرمندہ بھی کئی احباب کو زحمت دی اور ہر ایک نے اتنا بار
اٹھایا کہ شکر گزاری کے لئے الفاظ نہیں ملتے ہیں۔

آپ کے تلاش فرمودہ ابن زیاد النیسابوری ہو سکتے ہیں کہ وہی ہوں جن کا ذکر ”السردو الفرد“ کے مخطوطے
میں کئی بار آیا ہے۔ ابھی کچھ انتظار کرونگا کہ کوئی سوانح نگار ”سندی“ کا بھی صراحت سے ذکر کرے پھر جب کتاب

بلوچ صاحب کو طباعت کے لیے بھیجوں گا تو احباب کے گمان کردہ لوگوں کا شکرگزاری کے ساتھ ذکر بھی کر دوں گا۔ و فوق
کل ذی علمٍ علیم۔

ایک زحمت دینی ہے۔ آپ کے ہاں میری سیرت نبویہؐ کی جلد اول کا ترجمہ ہے۔ کل رات فرانسسی طبع
جدید کے پروف کی جو آئے ہوئے ہیں تصحیح کر رہا تھا کہ اپنی ایک غلطی محسوس ہوئی اس کی تلافی کر رہا ہوں۔ براہ کرم
آپ کے ہاں کے انگریزی مہیضے کے ف ۳۰۱ میں صفحہ ۲۴۱ کی سطر اول بدل دیں

the cavern of Thaur. Reaching the suburbs of
Madinah, the Prophet sent a messenger to his
friends infomring them formally of his arrival and
asking them the permission to enter the town. It
seems that the Ansar did not go to the spot where

خط نمبر: ۸۸- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲۳/جمادی الآخرة ۱۴۰۸ھ/۲۰۱۲/۱۹۸۸

مخدوم و محترم کٹر اللہ فینا أمثالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چند دن قبل کرم نامہ ملا تھا اور جواب بھی گزرا تھا۔ ان شاء اللہ مل گیا ہوگا۔ (بچ تو یہ ہے کہ اس ترجمے کے
ابتدائی پچاس صفحات کی نقل میرے ہاں نہیں ہے۔ اس لئے میں بیان فرمودہ کوتاہی کو دیکھ بھی نہیں سکا تھا۔ مگر اسے کوئی
اہمیت نہیں ہے)

آج ایک زحمت دینے کے لئے لکھ رہا ہوں۔ کل رات فرانسسی پانچویں ایڈیشن کے پروف دیکھ رہا تھا کہ
ریکا یک کھڑکا۔ انگریزی صفحہ ۵۶۶، کتاب کے پیرا گراف نمبر ۷۱ میں بنی غفار کے نام فرمان مبارک ہے اور اس کا
حوالہ ”الوثائق ص: ۱۶۱ دیا گیا ہے۔ اس حوالے کے آخر میں حسب ذیل اضافے کی استدعا کرتا ہوں:

To be counted among Muslims and also exempted
from "combah for the cause of the Religion" seem
to imply not to hurt the feelings of the
not-yet-converted members of this friendly tribe of
Abu Dharr al-Ghifari."

یہ اضافے حاشیے میں فرمادیں اگر آں محترم اس سے متفق ہوں۔

خدا کرے وہاں اور سب خیر و عافیت ہو، والسلام

خادم

محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم معتمد اللہ بطول حیاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کچھ عرصہ قبل ایک عریضہ بھیجا تھا (جو جواب طلب نہ تھا) وہ ملا ہوگا۔ آج ایک مماثل مزید زحمت دینی ہے،

اگر ممکن ہو تو عمل فرمائیں

میری انگریزی سیرۃ نبویہ کے صفحہ ۳۹۰، فقرہ ۴۵۷ میں ایک جملہ ہے:

This sermon has no political character, it is even the more striking that, in spite of the formal prediction of his death (in 63), the Prophet Muhammad makes no attention to the succession to government, he simply enjoins that the Quran and his own example be followed.

یہ میرا پرانا خیال تھا۔ اب نئے فرانسیسی اڈیشن کے پروف پڑھتے وقت میں نے اسے یوں بدل دیا ہے:

This sermon has no apparent published character but in fact it seems to have been motivated to prepare Muslim public opinion for a supra-racial form of government. Is it not revolutionary to declare and teach that "an Arab has no superiority over a non-Arab". Elsewhere he would go to the length of saying obey the legal authority even if it is held by a negro with nose. cut".

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں

نیاز مند

محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم

سلام مسنون و رحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۳۰ نومبر کا کرم نامہ ابھی ابھی پہنچا۔ دلی ممنونیت کا باعث ہوا۔ لایکلف اللہ نفساً الا وسعہا غالباً میری فرانسسی کتاب سیرت کا ترجمہ بھی سہم سہم آگے بڑھ رہا ہوگا۔ جزا کم اللہ کتاب انٹروڈکشن ٹو اسلام کے متعلق آپ ہی فتویٰ دیں: میں نے شیخ محمد اشرف مرحوم کو اس کتاب کی اشاعت کا حق دیا تھا۔ کیا میں اب اسے کالعدم سمجھ سکتا ہوں؟ غالباً اشرف صاحب کا نواسہ اب ان کا جانشین بنا ہے۔ کیا آپ اس سے ٹیلیفون پر گفتگو اور عدم جواب کا شکوہ نہیں فرما سکیں گے؟

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

بے حد عزیز و محترم بھائی صاحب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہفتہ عشرہ قبل ۱۹ جنوری ۸۹ کا لکھا ہوا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ معلوم نہیں یہ اصطلاحیں ہماری زباں میں ہیں یا نہیں کہ پڑھتی کتاب کو آپ بولتی کتاب بنا رہے ہیں۔ یہ اس کے ناچیز مولف کی عزت افزائی ہے۔ شکر اللہ کا کہ وہی مقبولیت عطا کرتا ہے۔

”تعارف اسلام“ کا فرانسسی متن تو یہاں بازار میں مل جائے گا یا ایک دو دن میں ہوائی ڈاک سے ارسال کر سکوں گا۔ جرمن اڈیشن کا حصول یہاں البتہ دشوار ہے۔ کیا آپ راست ناشر کو لکھ سکتے ہیں؟ یعنی

Bilal Moschee

Prof Pirlletstrasse, 20

5100-Aachen/West Germany

یوں بھی ان سے اجازت حاصل کرنی ہوگی۔ وجہ مجھے بھی سمجھ میں نہیں آتی۔ کچھ عرصے سے میرے کمرے سے بعض کتابیں غائب ہو رہی ہیں۔ تازہ سانحہ یہ ہے کہ میری پرانی حیدرآباد دکن میں نصف صدی قبل کی چھپی ہوئی کتاب ”القرآن فی کل لسان“ کا میرے پاس ایک شخصی نسخہ تھا۔ وہ کتاب یکا یک لاپتہ ہو گئی ہے ویسی ہر وقت میز پر سامنے ہی رہتی تھی حال میں اس کی زیر اس کا پانی آپ کے ہاں کے ڈاکٹر احمد خان صاحب کو بھیجی۔ (اس میں ہر زبان کے تراجم قرآن کی فہرست اور بطور نمونہ ہر زبان میں سورہ فاتحہ دیا گیا تھا)۔ احمد خان صاحب کو لکھتے ہوئے

شرم آرہی ہے کیا آپ کے لئے ممکن ہوگا کہ ان سے یہ کتاب مستعار لے کر اس کی ایک زیرا کس کا پی مجھے بھجوا سکیں؟
پیشگی شکر یہ، اور زحمت کے لئے معذرت

مکان میں سلام و آداب، اور بسم اللہ خوانی کی عزیز نوحہ کو بھی دعا

نیاز مند
محمد حمید اللہ

جمعرات ۹ / رجب ۱۴۰۹ھ،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

-۹۲

مخدوم و محترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی کرم نامہ ملا۔ کوئی ہفتہ بھر پہلے ”القرآن فی کل لسان“ کی فوٹو کا پیمان بھی مل گئی تھیں۔ شکر یہ، پھر
شکر یہ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

آخن (جرمنی) کو خط عربی میں لکھا جاتا تو بہتر ہوتا، کتاب تعارف اسلام کا جرمن نام Der Islam ہے اگر
وہاں سے جواب نہ آئے تو مجھے ضرور لکھئے۔

خطبات بہاولپور کا اسلام آبادی پہلا اڈیشن جو ڈاکٹر قریشی نے چھپوایا تھا (اور میرا مصحف تھا) وہ تو مجھے ملا۔ اس
کے بعد کے اڈیشن میں مجھ سے مدد تو لی گئی تھی لیکن اسکا کوئی نسخہ تا حال نہیں بھیجا گیا۔ اس کتاب کے ترجموں کی بارہا
مجھ سے فرمائش ہوتی رہی ہے۔ لیکن وقت کہاں سے نکالوں۔ آج کل بلوچ صاحب کی کتاب السرد کے پردوں
میں غرق ہوں

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔ بھائی صاحب کو بھی سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۲۱ / رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ / ۲۷ / ۱۹۸۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

-۹۳

مخدوم و محترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج ۲۰ اپریل کا نوازش نامہ ملا ممنون و سرفراز ہوا۔ خدا کرے آخن والے ذرا جاگیں۔
اس کے آثار نہیں کہ میں آپ کے کمپ میں (جسے آخن والے مخیم کہتے ہیں، شرکت کر سکوں۔ خود
فرانس کے اندر بھی شہر سے باہر جانا ہوتا ہے اور معذرت کر لیتا ہوں۔ التماس ہے کہ آپ بھی اصرار نہ فرمائیں۔

آپ کی شرط کہ ”انگریزی“ زبان جائیں، یہاں کے لیے ناقابل حل گھستی ہے۔ میں کسی ایک نوجوان سے بھی واقف نہیں جو انگریزی بولتا ہو۔ اس لیے کوئی سفارش بھی ناممکن ہے۔

امیر کا سے اطلاع آئی ہے کہ فرانسیسی ترجمہ قرآن چھپ گیا ہے اور ایک لاکھ بیس ہزار نئے چھپے ہیں۔
وللّٰہ الحمد ”دعوہ ہائی لائٹس“ کا نام پہلی دفعہ آپ سے سن رہا ہوں عید مبارک۔ کثیر اللہ فینا أمثالکم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۱۷ شوال ۱۴۰۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۹۴-

مخدوم و محترم

سلام مسنون

مجھ سے ایک مشکل استفسار ہوا ہے۔ عاجلانہ مدد کی (جواب کے لئے) التجا ہے:
تقسیم و ارثت میں ایک شخص کے بالغ غیر مسلم بیٹے ہیں، مسلمان بھائی اور مسلمان زوجہ ثانیہ ہے کیا بھائی محجوب ہوگا یا ارثت بطور عصبہ پائیگا؟ بیوی کو ربح ملیگا یا شمن؟ حفظہ اللہ و عافاکم

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۲۲ ذی القعدہ ۱۴۰۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۹۵-

محترم و مکرم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ زحمت فرمائی کا شکریہ۔ مجھے باوجود تلاش کے پرانی کتب فقہ میں اس موضوع کا کوئی ذکر نہیں ملا۔ جواب تو وہی ہوگا جو آپ نے دیا ہے لیکن تشویش صرف اس بنا پر ہے کہ کافر اولاد کو کائن لہم یکن قرار دینا دشوار ہے مثلاً محرمیت باقی رہتی ہے اور نصرانی لڑکی اپنے مسلمان بھائی سے نکاح نہیں کر سکتی۔ مسلمان لڑکی اپنے نصرانی بھائی سے پردہ نہیں کریگی وغیرہ۔ اس لئے وارث نہ بنے (چاہے وصیت کے ذریعے سے اس سختی میں کچھ تخفیف ہو)، لیکن حاجب بنے تو منطقی طور پر ناممکن نہیں ہوگا۔ واللہ اعلم
ترجمے کی خوشخبری کا شکریہ۔ خدا آپ کو اس محنت کی داریں میں جزاے خیر دے

ناچیز

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۶-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۵ / ذی القعدہ ۱۴۰۹ھ

مخدوم و محترم زاد فیضکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل آپ کا کرم نامہ کوئی ہفتے کی ”پرواز“ کے بعد ملا۔ ممنون ہوا۔ میں نے آپ کو امریکی بھائیوں کا پتہ اس لئے دیا کہ آپ ٹیلیفون پر فوراً طے کر لیں کیونکہ خطوط کا وہ عملاً جواب نہیں دیتے۔ کچھ غلط فہمیاں بھی دور کروں: یہ لوگ بھی کتاب مفت تقسیم کرتے ہیں اور زیادہ تر سیاہ افریقا میں۔ تازہ پندرہواں اڈیشن جو ایک لاکھ بیس ہزار چھپا، چھپنے سے قبل ختم ہو گیا۔ نیا اڈیشن آئندہ ستمبر میں نکالنا چاہتے ہیں۔ آپ کو دو زحمتیں دینے کی اجازت مانگتا ہوں:

- ۱- آپ کے ہاں رسالہ Islamic Studies سے محترم محمد نعیم صاحب کا خط آیا ہے اور خصوصی اسپین نمبر کے لیے مضمون مانگا ہے۔ یہ میرا اختصاص نہیں ہے صرف ایک چیز پر مختصراً کچھ لکھ سکتا ہوں ”حضرت عثمانؓ کے زمانے میں اسپین کی فتح“، اگر یہ ان کے لئے موزوں ہو۔
- ۲- میری ایک رشتہ دار کا خط حیدرآباد سے آیا ہے: ”سنا کہ تمہاری کوئی کتاب پاکستان میں چھپی ہے جس میں تمہاری تصویر بھی ہے کیا یہ صحیح ہے؟“ کیا آپ اس پر کچھ روشنی ڈال سکیں گے؟ میں اس حدیث پر عمل کرتا ہوں کہ ”أشد الناس عذاباً يوم القيامة المصرون“ مکان میں سب کو آداب عرض ہے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۷-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۹ / ربیع الاولیٰ ۱۴۱۰ھ

برادر محترم غازی صاحب

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ امیر کا سفر خیر و عافیت سے گزرا ہوگا۔ کار لائقہ کا انتظار ہے۔ آج کل فرانسیسی ترجمہ قرآن کی غلطیوں کو برآمد کرنے میں مشغول ہوں۔ ان شاء اللہ ہفتے عشرے میں مطبع کو دیدونگا۔ وہاں کتنی دیر لگے گی تاکہ طبع جدید تیار ہو، خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

طالب دعا

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۸-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ

مخدوم و محترم زاد فیضکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا، اور مطمئن بھی کہ مرسلہ دونوں کتابیں پہنچ گئیں۔

آپ کا محض حسن ظن ہے کہ میری کتابیں کا پی رائٹ کی گرفت سے خارج ہیں۔ عصر حاضر میں مولف نہیں، ناشر کو یہ حقوق حاصل ہوتے ہیں چاہے وہ کسی رسالے کا مقالہ ہو، یا کوئی چھوٹی یا بڑی کتاب، چاہے مشرق میں یا مغرب۔

میری کتاب Amicale des Musulman Initiation a l'Islam کا حق انجمن کے صدر مختار الحجری کو ہے۔ وہ سال بھر امراض دماغ کے شفاخانے میں مقیم ہیں اس انجمن کے سکرٹری کا پتہ ہے:

Mr. Mehmet Karadag
6, Rue du Genead Humbert
Paris-14

ان سے ملاقات ہر روز نہیں ہوتی، ایک دن میں ان کے گھر گیا تو رات دس بجے تک بھی وہ واپس نہ آئے تھے۔ خط چھوڑ کر واپس ہونا پڑا۔ اسی لئے التماس ہے کہ آپ ان کو راست لکھیں۔ چاہے یہ بھی بڑھا دیں کہ میری طلب پر آپ یہ خط لکھ رہے ہیں۔ اس کتاب کے ختم ہو جانے سے مکرر طباعت کی تجویز ہے۔

میری ساری کتابوں کا یہی حال ہے۔ اور باوجود خدمت کی خواہش کے سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ آپ کو کیا لکھوں۔ آج کل فرانسیسی ترجمہ قرآن کے اٹھارویں ایڈیشن کی تیاری میں غرق ہے (برزنجی صاحب کے گزشتہ سال کے ایڈیشن کے بعد دو چوری کے ایڈیشن، ایک دہلی میں، ایک پاریس میں نکلے ہیں) مشیۃ اللہ غالبہ مکرر مستعجل: آپ کے مصری دوست کا مقالہ جو غریب الحدیث کے متعلق آپ نے بھیجا تھا۔ اُسے کیا آپ کو واپس کروں؟ لاہور سے راست بھی آچکا تھا اور جواب بھی دے چکا تھا۔

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۹۹-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳/۴/۱۹۸۹

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون نیاز مند انہ۔ ۳/۳/۱۹۸۹ء کا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔

امیر کا سے دریافت کر رہا ہوں کہ آیا وہ (۱) آپ کے لئے زائد نسخے چھاپ سکتے ہیں، اور اس کے کیا مصارف ہونگے (۲) آیا وہ اس کی اجازت دیتے ہیں کہ آپ ان کے نسخے کا عکس پاکستان میں چھاپ لیں۔ اور غرض بھی بتا دی ہے۔ جواب کا انتظار کرنا ہوگا۔

میں ایک بات آپ کو لکھنا بھول گیا۔ جرمنی میں انگریزی نہیں چلتی۔ آخن والے عربی جانتے ہیں۔
رمضان مبارک، عید مبارک

خادم
محمد حمید اللہ

۴ ر محرم ۱۴۱۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۱۰۰-

مخدوم و محترم کثر اللہ فینا امثالکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ابھی ۱۸/۱۲ والہجہ کا کرم نامہ پہنچا۔ ممنون ہوا۔ اس اثناء میں میرے پچھلے عریضے مل گئے ہونگے۔ الحمد للہ کہ آپ نے میرے فرانسسی ترجمہ قرآن کے امریکی اڈیشن کو نہیں چھاپا۔ دس کی جگہ اب پتا چلا کہ پندرہ جگہ آیتیں چھوٹ گئی ہیں۔ چاہا گیا تھا کہ فرنگیوں کی جگہ کسی مسلمان طابع سے کام لیں۔ انھوں نے یہ حرکتیں کی ہیں، مشیۃ اللہ غالبہ۔ کبھی ایسے تجربے نہیں ہوئے تھے۔ نیا صحیح تراژیشن کب تک چھپے گا خدا ہی بہتر جانتا ہے۔

”فتح الأندلس فی خلافة سیدنا عثمان“ نامی مضمون ان شاء اللہ زیر اس فوٹو لے کر قریب میں روانہ کرتا ہوں۔ یہ پرانی چیز ہے جو میں نے استانبول یونیورسٹی کے ایک رسالے میں شائع کی تھی۔

میری اطلاع دہندہ کے تازہ خط میں ہے کہ ماہنامہ نونہال (ہمدرد فاؤنڈیشن، کراچی) کے کوئی سال بھر پہلے کے ایک نمبر میں سرورق پر میری تصویر چھاپی گئی ہے۔ میں اب انھیں کو راست لکھتا ہوں کہ آپ کو زحمت نہ ہو۔ ترکی میں سلجوقی دور سے مسلمانوں میں بت تراشی نظر آتی ہے۔ میری ناچیز رائے میں تصویر کا لفظ عام ہے۔ رنگین شکل بھی، پتھر، لکڑی وغیرہ میں کھدائی بھی۔

ازرقی کی کتاب تو اس وقت سامنے نہیں ہے لیکن جہاں تک یاد ہے، اس کے الفاظ ہیں: ”إلا هذا“، یعنی بی بی مریم اور بچے حضرت عیسیٰ کو تو مستثنیٰ کیا لیکن باقی ساری تصویریں جو کعبے کے اندر تھی وہ ڈھلوا دی، مٹوا دی گئیں، اور بخاری وغیرہ سے معلوم ہوتا کہ ان میں فرشتوں کی تصویریں بھی تھیں، حضرت ابراہیم کا ازلام کو استعمال کرنا وغیرہ بھی دکھایا گیا تھا۔ بی بی مریم اور بچے کو مستثنیٰ کرنا سچ تو یہ ہے کہ میرے لئے وہ ایک معتمہ ہے۔ کبھی گمان یہ ہوتا ہے کہ ضرورت پر روا رکھنا مقصود تھا۔ آج کل پولیس کی تفتیش، پاسپورٹ کی تصویر بھی اسی ضرورت میں آتی ہے تو شاید عیسائیوں میں تبلیغ اسلام میں سہولت پیدا کرنے کی بھی پیش بینی کی گئی ہو۔ اس کا فرانس میں بار بار تجربہ ہوا ہے۔

مکان میں بھی سلام۔ خدا کرے وہاں سب خیر و عافیت ہو

خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۱-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ

مخدوم و محترم زاد محمد کم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو عرضہ بھیجنے کے بعد مرسلہ پارسل اور کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ مطلوبہ کام ہو چکا تھا۔ اس لئے ضرورت نہ تھی۔ یہ دیری کیوں ہوئی، یقین کیجئے کہ قصور میرا نہ تھا۔ جن کا قصور تھا اس کی تفصیل غیبت ہوگی۔ اعاذنا اللہ منہ۔ ممکن ہے اس اثنا فرانسسی کتاب سیرت اور ”واقعی کی کتاب الردہ“ پہنچ گئی ہوگی۔ احباب کو سلام مکرر: مرسلہ کتاب کیا کروں؟ آپ کو واپس کروں، یا یہاں کسی دوست یا کتب خانے کو دیدوں؟ جواب کا انتظار رہیگا، شکریہ

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۲-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ

مخدوم و محترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو تین دن ہوئے کرم نامہ ملا تھا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ بڑی تلاش کے بعد میرے ہاں Islam??? کا صرف ایک زائد نسخہ ملا۔ وہ اگرچہ جدید ترین ایڈیشن کا نہیں ہے بہر حال وہی ہے جو گھر میں ملا ہے شاید زیر کس سے آپ اس کی تکثیر کرا کے اپنی ضرورت پوری فرما سکتے ہیں۔

یہاں وہ صورت نہیں جو آپ کے یہاں ہے کہ سارے لوگ روزانہ ایک ہی عمارت میں جمع ہو جاتے ہیں۔ یہاں ہفتے گزر جاتے ہیں اور کسی معین شخص سے ملاقات نہیں ہو سکتی، کہ ہر شخص کو اس کی مصروفیتیں ہیں، انجمنوں کا نام سرکاری ضرورتوں کے لئے ہے ورنہ انجمنیں محض ایک جیسی چیز ہیں کام کم ہی ہوتا ہے۔

خدا آپ کے کاموں میں برکت دے۔

رسالہ ہائی لائٹس کے شاید دو نئے نمبر آئے ہیں

تراجم قرآن ان میں نظر نہ آئے۔

سب کو سلام و آداب

اس کا تاحال انتظار ہے کہ آپ یہ بتائیں کہ آپ کے مصری دوست کا مقالہ جو آپ نے بھیجا تھا اُسے کیا کروں؟ آپ کو واپس کروں یا یہاں کسی کو دیدوں؟

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۸ اگست کا نوازش نامہ آج شام کو پہنچا۔ ممنون ہوا۔ میں آپ کے ہر خط کا الحمد للہ جواب دیتا رہا ہوں لیکن یہ نہیں معلوم کہ وہ پہنچتے بھی ہیں یا نہیں۔ ایک تازہ مثال: کوئی دس دن ہوئے ادھر سے ایک خط آیا کہ کتاب خطبات بہاولپور چھپ گئی ہے اور اس کا ایک نسخہ مجھے ہوائی ڈاک سے بھیجا گیا ہے۔ لیکن وہ تاحال نہیں آیا۔ عرض کرنا یہ میں دُہری مصیبت میں ہوں (۱) یہ امریکی مسلمان بھائی خط کا جواب نہیں دیتے، (۲) میں بہرا ہو گیا ہوں ٹیلیفون نہیں کر سکتا۔ انھیں اسباب سے آپ سے بہ ادب عرض کیا تھا کہ آپ خود امیریکا کو ٹیلیفون کر کے فوراً طے فرمائیں اور ان کو آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ تاجیز آپ کی تائید میں ہے۔ پتہ یہ ہے:

فخری برزنجی (یا کوئی اور ذمہ دار)

Amana Corporation

4411 Forty-first Street

Brentwood HD 20722/USA

Telephone (301) 779-7774

ان سے آپ عربی اور انگریزی دونوں میں گفتگو کر سکتے ہیں، نئے مطبوعہ نسخے کے مطالعے میں ہر روز نئی غلطیاں نکل رہی ہیں۔ اب تک دس بارہ آیتیں مفقود ملی ہیں اور دو مقاموں پر حاشیے حذف ہو گئے ہیں۔ کچھ اور کم اہم غلطیاں ملی ہیں مثلاً جگہ بدل گئی ہے، یا معمولی غلطی ہے مثلاً xxvii کی جگہ xxiii چھپا ہے۔ جو آیتیں حذف کردی گئی ہیں انکا اعادہ ممکن ہے یا نہیں، یہ آپ کے مطبع کے لوگ بتاسکیں گے۔ بہر حال اگر اسانسنگار پور ریشن والے آپ کو اجازت دیتے ہیں تو میں آپ کو دو صحیح نسخے ان شاء اللہ ہوائی ڈاک سے روانہ کر سکوں گا میری کوتاہیاں معاف فرمادیں۔ عہد انہیں ہیں۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم

سلام مسنون۔ ۱۱/۱۹ کا خط کل پہنچا ممنون ہوا۔

خدا کرے ہجری عیسوی تقویموں کے تطابقی جداول تکمیل کو پہنچیں۔

کتاب تعارف اسلام کے انگریزی ایڈیشن کی طباعت کی اطلاع کا شکریہ۔ یہ اس ناچیز کی عزت افزائی ہے۔ اس کا فرانسیسی متن آپ شوق سے چھاپیں۔ میں اس کا حق تالیف رکھنے والوں سے ان شاء اللہ اجازت لے لوں گا۔ جرمن ایڈیشن کے لئے اگر آپ عربی میں خط لکھیں تو اچھا ہے۔ وہاں انگریزی کم چلتی ہے۔ ویسے آپ وہ بھی چھاپ لیں۔ اللہ مالک ہے اس کے لئے شاید ترکی ایڈیشن بھی استعمال ہو سکتا ہے جو استانبول میں کئی بار چھاپا ہے۔ اس کے البانی اور یوگوسلاوی ایڈیشن بھی موجود ہیں۔

میں تصور دار ہوں کہ آپ کے سابقہ مطالبے پر سستی سے اب تک کچھ نہ کر سکا یعنی انجمنوں کے حالات۔ فرانس میں کئی سوا اسلامی انجمنیں ہیں۔ سب سے قدیم (جمال الدین افغانی کی قائم کردہ ”مرحوم“ العروۃ الوثقیٰ کے بعد قائم شدہ centre Cultural Islamique ہے

میں اس کا آج کل معتمد ہوں۔ سرکاری پتہ 59, rue Claude Berner ard Paris-5 ہے۔ کئی کتابیں شائع کی ہیں۔ ہر ہفتہ لکچر ہوتے ہیں۔

دوسری پرانی انجمن Amicale des Musulman in Europe ہے، وہی پتہ 59, rue clan de Bernard یہ پہلے France Islam نامی ماہوار رسالہ نکالتی تھی۔ مالی دشواریوں سے یہ بند ہو گیا ہے۔ یہ بھی کئی کتابیں شائع کر چکی ہے۔

ایک اور بڑی انجمن رابطة الطلاب الاسلاميين ہے

Association des Etudiants Islamiques en France

پتہ: 23, Rue BoyerBarret, Paris-14 France

یہ Le Musulman نامی رسالہ چھاپتی ہے جو غالباً سہ ماہی ہے۔ exp میں انجمن کی فرانس میں دس بارہ صوبہ دار شاخیں بھی ہیں:

ایک اور بڑی انجمن ہے الجامعة العامة مسلمی فرنسا:

Federation Nationale des Musulman de France, 4,

Rue Paul Eluurd, 93 aro ch 450/130 Bigny/France

یہ بھی Bulletin d'Information نامی رسالہ چھاپتی ہے جو شاید ماہوار ہے۔ یہ نو مسلموں کے

ہاتھ میں ہے۔

ایک حبشی مسلمانوں کی انجمن بھی ہے، پیری مریدی کے لئے:

Mouvement Islamique des Mourides d'Europe

ٹھیک پتہ معلوم نہیں یہ st Ouen پارلیس کے مضافات میں ہے۔ یہ بھی Ndigel نامی رسالہ فرانسیسی میں نکالتی ہے۔ ۱۹۷۶ سے موجود ہے۔

فرانس میں کوئی دو ہزار مسجدیں ہوگی۔ نصف ملین نو مسلم، سارے مسلمان کوئی سات ملین (اکثریت الجراء والوں کی) پارلیس میں سو بھر مسجدیں ہیں۔ ان میں سے جامع مسجد پارلیس نمبر ۵ ہے۔ اور مسجد الدعوة پارلیس نمبر ۱۹۔ یہ دونوں خاصا علمی کام بھآ کرتی ہیں۔

ایک اور بڑی انجمن رابطہ العالم الاسلامی (مکہ معظمہ) کی شاخ پارلیس ہے:

ondiale Ligue Islamique Mar dile

پتہ 22, rue Franssis B:ouvin پارلیس 15.

اسی پر آج اکتفا کرتا ہوں

نیاز مند

حمید اللہ

خط نمبر: ۱۰۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸ ربیع الآخر ۱۴۱۰ھ

مخدوم و محترم زاد محمد کم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ الحمد للہ آپ کا سفر خیر و عافیت سے ختم ہوا۔ میرے فرانسیسی ترجمہ قرآن کے اغلاط کی غالباً آپ کو ایک فہرست بھیجی تھی (عالمیاً، کیونکہ حافظہ کمزور ہو گیا ہے) بد قسمتی سے دو اور فہرستیں چھاپنی پڑی ہیں کہ لاتعداد غلطیاں مطبع نے کی ہیں۔ کیا آپ ان کو اپنے نسخے میں درست کرا سکیں گے؟

آپ کو دو کتابیں بھیجی ہیں: میری فرانسیسی سیرت نبویہ کا نیا ایڈیشن اور کتاب الورد للواقعی، شاید وہاں ان کی تنقید چھپ سکے گی۔

آپ کی نئی فرانسیسی کتابوں کی تجویز خدا پر دان چڑھائے۔ میں بڈھا ہو گیا ہوں۔ کوئی کام بروقت نہیں ہونے پاتا۔ منسلک عربی مضمون بھائی غزالی صاحب کو دے دیں تو ممنون ہوں گا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم کثرت اللہ فینا أمثالکم

سلام مسنون و رحمة اللہ وبرکاتہ

خیر و عافیت کا طالب، احباب کو بھی سلام۔ ایک پرانا درود تازہ ہوا ہے۔ زحمت دے رہا ہوں:

آپ کو معلوم ہے فرنگیوں نے ہجری اور عیسوی تاریخوں کے تقابل کے لئے بہت سے Concurdance لکھے ہیں۔ مگر ان میں کام چوری کی وجہ سے ایک سخت غلطی ہے وہ یہ کہ محرم صفر وغیرہ کے دنوں کی تعداد کے لئے ایک فرضی قاعدے پر عمل کرتے ہیں کہ ۱۱، ۹، ۷، ۵، ۳، ۲، ۱ تیسے ہوتے ہیں اور باقی مہینے اٹھیسے، علاوہ اور برائیوں کے یہ مضحکہ خیز چیز بھی ہے کہ رمضان گزشتہ چودہ سو سال سے ہمیشہ تیسرا ہوتا رہا ہے۔

ایک نئی تقابلی تقویم کی ضرورت ہے کیا وہاں کوئی طالب علم ہے جو اسے اپنے مقالے کے طور پر لے؟ اگر طالب علم علم ہیئت جانتا ہو تو وہ چودہ سو سالوں کے ہر سال کے بارہ مہینوں کے متعلق یہ بھی بتاے گا کہ کونسا اٹھیسارہا اور کونسا تیسرا یعنی ولادت قمر کس وقت، کس جگہ ہوئی، اس کے تقریباً دس گھنٹوں بعد اس کی غروب آفتاب پر رویت ہو سکے گی۔

اس کے فنی پہلو سے آج بحث نہیں کروں گا لیکن اس طالب علم کو ایک اہم ہدایت کی ضرورت ہوگی، وہ یہ کہ اگر چین و جاپان میں غروب آفتاب تک ہلال ابھی قابل رویت نہ ہوا ہو، لیکن چند گھنٹوں بعد جب چاند عرب، مصر، مراکش وغیرہ سے گزر رہا تھا وہ مرئی ہو گیا ہو تو چین میں تو گزشتہ مہینہ تیسرا ہوگا اور وہی مہینہ مثلاً مصر میں اٹھیسارہا قرار پائے گا۔

اس کے لئے کیا کریں؟ کیا ہمیشہ مکہ معظمہ کا مطلع لیں، یا ہر مہینے کے لئے یہ بھی بناتے چلیں کہ وہ کہاں اٹھیسارہا اور کہاں تیسرا ہوا؟ کیا آپ کے خیال میں اسے کچھ واقعی اہمیت ہے، محض میرا مفروضہ ہے؟

بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کا ۱۲ اکتوبر کا کرم نامہ کافی دیر سے ابھی ابھی ملا ہے شکر گزار ہوں۔ ایک اور نوازش نامہ جو رسالہ France-Islam کو بھیجا گیا تھا، وہ بھی جواب کے لئے میرے پاس ہی آیا ہے۔ شدید مصروفیت کے باعث آج مختصراً جواب دینا ہے۔ تفصیل ان شاء اللہ آئندہ

کتاب الردة للواقدي کا نسخہ بخط مولف یا کوئی اور پرانا نسخہ نہ ملنے پر صبر کرتا ہوں۔ واقدی کی دیگر ناپید

تالیفوں کے برعکس کتاب الردہ کا ایک نسخہ بہر حال ملنے پر شکر کرتا ہوں۔ خدا بخش خاں مرحوم نے توقع ہے کہ خود لکھ کر واقدی کی طرف منسوب نہیں کیا ہوگا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو ان سے پوچھ سکتے کہ کہاں سے ملی ہے۔ میں ہانکی پور سے خط و کتابت نہیں کر سکتا۔ آپ کے لئے ممکن ہو تو آپ ہی وہاں کے ذمہ دار لوگوں سے پوچھئے کہ آیا ان کو کوئی تھوڑا بہت علم ہے کہ یہ نسخہ ان کے ہاں کیسے آیا؟

فرانس اسلام کو فارم B اور C آئے ہیں کیا کوئی فارم A بھی ہے؟ ہم فقراء العلم کے ہاں ٹیلیکس، ٹیلی فاکس وغیرہ کہاں سے آئیں گے۔ میرے گھر میں تو ٹیلیفون بھی نہیں۔ آپ کے سوالوں (فارم B-C) کا جواب آسان نہیں۔ فرانس میں کچھ نہیں تو تین سو اسلامی انجنینس ہیں۔ ذرا فراغت ہوئی تو آئندہ شاید ان شاء اللہ کچھ جواب دے سکوں بھائی صاحب وغیرہ کو سلام، کتاب تعارف اسلام کی مکرر شاعت میری سرفرازی ہے

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۱۲ دسمبر ۱۹۹۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۱۰۸-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام ممنون۔ خیر و عافیت کا طالب۔ چند ہی دن ہوئے آپ کا کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ آپ سے ایک مؤدبانہ التجا و التماس ہے۔ آپ کی تالیف، خادین اسلام کے حالات کے متعلق، ظاہر ہے کہ آپ کو پوری آزادی ہے کہ اسے چھاپیں، وہ دشمن کے ہاتھ میں پڑے تو اس میں خطرہ ہے۔ لیکن التجا و التماس یہ ہے کہ اس میں میرا نام اور میرا پتہ ہرگز نہ چھاپیں۔ اس میں مجھ پناہ گزین کے لئے جانی اور مالی دونوں خطرے ہیں مکان میں اور بھائی صاحب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۴ جمادی الآخر ۱۴۱۱

باسمہ تعالیٰ

خط نمبر: ۱۰۹-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام ممنون ورحمة اللہ وبرکاتہ

کل کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ انگریزی ترجمہ عبداللہ یوسف علی مرحوم بھی، اور خط بھی جزا کہ اللہ احسن الجزاء میرے ذہن میں نئے تراجم کے لئے کوئی چیز نہیں۔ شاید پولینڈ والوں کی ضرورت شدید ہے۔ میرے پاس ایک مسلمان کا بہت پرانا ترجمہ ہے، مرزا طارق بوجازکی۔ میں ضرورت پر اس کی فوٹو کاپی آپ کو روانہ کر سکتا ہوں۔

۱۹۵۸ کا مطبوعہ ہے۔ ممکن ہے آپ کے ہاں کوئی جدید ایڈیشن ہو۔ افسوس ہے کہ زیادہ خدمت نہیں کر سکتا۔

خادم
الفقیر الی اللہ
محمد حمید اللہ

۳۰ شعبان ۱۴۱۱ھ

باسمہ تعالیٰ، حامداً ومصلياً

خط نمبر: ۱۱۰-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کرم نامہ ملا۔ سرفرازی بخشا۔ کسی قدر حیرت سے پڑھا کہ عرصہ دراز سے آپ کو میری طرف سے کوئی خط کوئی خبر نہیں ملی۔ میں ہر خط کا فوراً جواب دیتا رہا ہوں، ماقہی ڈاک کے ہاتھ میں ہے۔

آپ کی مرسلہ انٹروڈکشن تو اسلام اب تک نہیں پہنچی ہے۔

اگر ”عاقلہ“ سے مراد معاقل (بیمہ) ہے، تو اسلام سے قبل بھی اور عہد نبوی میں بھی اس کا وجود ملتا ہے جیسا کہ F مذکور ہے۔ میں نے اردو انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے لئے اس پر ایک مفصل مضمون لکھا ہے۔ معلوم نہیں چھاپا یا نہیں، راست دریافت فرمائیں۔

آپ جانتے ہیں کہ بیمہ کمپنیاں یا Capitalist ہوتی ہیں یا؟؟ کی اساس پر معینہ اغراض اور معینہ؟؟ کے لئے تعاونی بیمہ کمپنی کھل سکتی ہے اور کھولی جانی چاہئے، اللہ مدد فرمائے گا۔

مکان میں بھی اور بھائی صاحب کو سلام عرض

نیاز مند

محمد حمید اللہ

۱۹ رمضان ۱۴۱۱ھ / ۴، ۴، ۱۹۹۱ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۱۱۱-

محترم و مکرم زاد مجدکم و عم فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا اورلی سے چلا ہوا خط ملا۔ ممنون ہوا۔ اگر آپ تکلف نہ فرماتے تو ملاقات کی مسرت حاصل ہو سکتی۔ یعنی اگر آپ پاکستان سے خط لکھتے کہ آپ فلاں دن فلاں وقت گئے فلاں وقت تک مطار اورلی میں رہیں گے تو میں خود آسانی سے وہاں حاضر ہو جاتا، مشیۃ اللہ غالبہ۔

ان شاء اللہ آپ خیر و عافیت سے اسلام آباد واپس آگئے ہونگے۔ کیا ایک زحمت دے سکتا ہوں؟ وہاں ہجرہ

کونسل نے طے کیا تھا کہ کتابوں کا ایک سلسلہ شائع کرے اور اس میں۔ میری ایڈٹ کردہ کتاب السرد والفرد کو بھی شمول عزت بخشی تھی۔ یہ اب کس نوبت پر ہے؟ عیال و احباب کو سلام۔ عید مبارک

فقیر اِلٰی اللہ
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۲-

باسمہ تعالیٰ، حامداً ومصلياً

۸ ذی القعدہ ۱۴۱۱ھ

مخدوم و محترم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا کرم نامہ (جس پر ٹائپسٹ نے ۸ اپریل کی تاریخ لکھی ہے اور لفافے پر ڈاک کی مہر ۱۲ مئی ہے) آج پہنچا۔ ممنون ہوا۔

میں نے آپ کے شمالی افریقا کے سفر کے زمانے میں جو عریضہ اسلام آباد بھیجا تھا اور جس کے محتویات پر پاریس میں زبانی بھی گفتگو کی تھی، اس کا آپ نے جواب بھیجا ہو تو وہ تاحال نہیں پہنچا ہے۔ یہ کتاب السرد والفرد کی ہجرہ کا نسل کی جانب سے طباعت کا معاملہ تھا۔ امید ہے کہ ہر کسی فرصت میں توجہ فرمائی جائیگی۔ میری دانست میں وہ بڑی اہم کتاب ہے۔

آپ کی نئی دعوت سرفرازی ہے لیکن عمر ۸۵ سال سے متجاوز ہو چکی ہے۔ خواہش کے باوجود سفر اور لکچر آساں نہیں رہے ہیں۔ اور مقبولیت ہماری آپ کی خواہش پر حاصل نہیں ہوتی۔

تابہ بخشد خدای۔ فوری جواب تو منفی میں ہے۔ باقی ہر چیز خدا کے ہاتھ میں ہے۔

وہاں سب کو سلام

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۳-

باسمہ تعالیٰ، حامداً ومصلياً

۱۱ ذی القعدہ ۱۹۹۱

مخدوم و محترم کثیر اللہ فینا أمثالکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے اہل و عیال سب خیر و عافیت سے ہوں

کچھ عرصہ قبل ایک عریضہ ارسال کیا تھا اور کتاب السرد والفرد کے متعلق یاد دہانی کی جسارت کی تھی.....

آج کل ایک نیا کام سر پر پڑا ہے۔ یہاں ایک ناشر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایک کتاب تین بابوں میں

چھاپنا چاہتا ہے۔ ایک یہودی معلومات پر، ایک نصرانی معلومات پر، اور ایک اسلامی معلومات پر۔ ہر باب پچاس صفحاتوں میں۔ اتنے کثیر و طویل معلومات کا حصول دشوار نظر آ رہا ہے۔ واللہ المستعان

خادم
محمد حمید اللہ

۷ ابرو سمبر ۱۹۹۱ء

باسمہ تعالیٰ، حامداً ومصلياً

خط نمبر: ۱۱۴-

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون و رحمة اللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ آپ اور اہل و عیال سب خیر و عافیت سے ہونگے۔

میرے ایک یہاں کے فاضل رفیق احمد عیسوی وہاں پہنچے ہیں۔ خدا کرے آپ پر اچھا تاثر چھوڑا ہو۔ اگر ان کو وہاں کچھ سہولتیں مہیا کی جاسکتی ہوں، اور جامعہ میں ان کے لئے جماعت میں جگہ نکالی جاسکتی ہو تو مجھے شخصی مسرت ہوگی، لیکن الأمر الیک۔

وہاں کے حالات اور امکانات سے آپ ہی کو واقفیت ہے۔ ہجرہ کا وئسل کی کتاب نہ معلوم اب کس مرحلے میں ہے۔ میری دانست میں وہ اہم کتاب ہے اور حدیث کی بڑی خدمت قرار پاسکتی ہے۔ ممکن ہے بھائی صاحب اب سفر سے واپس آگئے ہوں۔ مکان میں سب کی خدمت میں ناچیز سلام عرض ہے

خادم
محمد حمید اللہ

۵ محرم ۱۴۱۲ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خط نمبر: ۱۱۵-

مخدوم و مکرم کثر اللہ فینا أمثالکم

سلام مسنون و رحمة اللہ وبرکاتہ

آج کرم نامہ ملا، احوال سے آگاہی ہوئی۔ ممنون ہوا، جزاکم اللہ خیراً۔ زحمت دی تھی قصور معاف فرمائیں ایک استدعا ہے اگر ممکن ہو۔ کتاب السرد والفرد چھپ کر آجائے تو دو نسخے یہاں کافی نہ ہونگے۔ براہ کرم ایک نسخہ تو ہوائی ڈاک سے بھجوانے کا فرمادیں، باقی کچھ مزید نسخے سمندری ڈاک سے بھجوائیں جیسا کہ سابق کی ایک کتاب Prophet's Establishing a State کے متعلق بھی انہوں نے فرمایا تھا۔

پیشگی شکر یہ

”خطبات اسلام آباد“ کے لئے ابھی ہمت نہیں ہوتی۔ بے حد تھکا ہوا بھی ہوں، دیگر عاجلانہ کام بھی سر ہیں

واللہ علیٰ ما یشاء قدیر
بھائی صاحب وغیرہ کو بھی سلام

خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۶-

باسمہ تعالیٰ، حامدا ومصليا

۲۳ ربیع الانور ۱۴۱۲ھ

محترم و مخدوم زاد مجدکم وعم فیضکم

سلام مسنون ورحمة اللہ وبرکاتہ

مکتوب گرامی پہنچا۔ دلی مسرت کا باعث ہوا۔ عزیز مکرم غزالی صاحب ملیشیا چلے گئے ہیں۔ خدا اُن کو خیر و عافیت سے رکھے اور لوگ ان سے مستفید ہوں۔

مشیئة اللہ غالبہ، ”السرد والفرزہ“ ہی نہیں کتاب النسانکا بھی وہی حال ہمدرد فاونڈیشن کراچی میں ہے۔ واصبر وصابرک الا باللہ آپ کو زحمت رہی اور رہیگی۔ معذرت خواہ ہوں۔

اسرائیلیات کو میں وہی حیثیت دیتا ہوں جو مستشرقین کی کتابوں، انسائیکلو پیڈیاوں کو۔ اسلامی معلومات صرف وہ ہیں جو قرآن مجید اور حدیث صحیح میں مذکورہ ہیں۔ باقی سب ظلیات ہیں ان کا ایک جزو صحیح ”ہوسکتا“ ہے مکان میں سب کو سلام
مکرر:

آپ کے سرکاری خط کے شروع میں اگر بسم اللہ بھی مطبوع رہا کرے تو شاید مناسب تر ہو

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۱۷-

باسمہ تعالیٰ

فی ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۱۲ھ / ۲۵/۳/۱۹۹۲

الأخ الفاضل والاسستاذ الکریم کان اللہ معکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

أرجو من اللہ مولانا لکم ولعائلتکم الصحة والعافية التامة

ثم إنی تسلّمت الیوم ازمن تحتوی علی نسخة لمجلة الدراسات الإسلامية ونسح لمقالتي

نشرت فیہا. جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

السفارة الباكستانية مهنا أخبرتني أنه قُدر أن أسافر من مهنا في ١٩٧٢م إلى اسلام آباد .
والله المستعان . ولكن لم تخبرني إلى لآن أشتغالي هناك ولا مدة القيام . الخير إن شاء الله .

أرجو أنكم استلمتم رسالتي الماضية و أخبرتكم فيها بوصول نسخ الكتاب Der Islam

وغيره .

لأزال أنتظر الخبر من الكتاب ” السرد والفرد“

رمضان مبارك، عيد مبارك

خادم

محمد حميد الله

٢٨ رمضان ١٤١٢ هـ

بسم الله الرحمن الرحيم

خط نمبر: ١١٨-

مخدوم و محترم زاد مجدكم وعم نفعكم

سلام مسنون - عيد مبارك

سفارت خانے سے سفر اسلام آباد کا نظام العمل آیا ہے۔ میرا ٹیلیوژن تو نہ ہوگا کہ میں تصویروں کو حرام سمجھتا ہوں۔ اگر آپ صرف راڈ پوچھتے ہیں تو میں ممنون ہوگا اگر جلد سے جلد مجھ سے ممکنہ سوالات کا اجمالی ذکر فرمائیں تاکہ کچھ سوچ کر جواب دے سکوں۔ برجستہ اور فی البدیہہ مفید نہ ہوگا۔

خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں

خادم

محمد حميد الله

١٥ شوال ١٤١٢ هـ

باسمہ تعالیٰ، حامدا و مصليا

خط نمبر: ١١٩-

مخدوم و محترم زاد مجدكم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیم اپریل کا کرم نامہ ابھی ابھی ملا۔ ممنون ہوں۔ ۲۵ کو یہاں سے چلنا ہے، ان شاء اللہ۔

سرکاری طور پر دس پندرہ عنوان دے کر مجھ سے سات کو چننے کی فرمائش ہوئی تھی۔ اس میں اسلامی دستور کا ارتقاء بھی تھا اور میں نے اس کو منظور بھی کیا لیکن ترکی میں آٹھ دس سال درس دئے۔ ممکن ہے دو ڈھائی سو عربی صفحے ہوں۔ لکچر ممکن ہے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ چلے اس میں خلاصہ ہی دے سکتا ہوں۔ میرے ترکی کے لکچروں کو ان شاء اللہ آئندہ فوٹو لے کر آپ کو بھیج سکونگا اس وقت وہ پاس نہیں ہیں اور نہ اس دفعہ کے سفر تک وہ واپس مل سکتے ہیں۔

میری کتاب کا ڈیجیٹل ترجمہ میرے سفر کے بیگ میں میں نے خود ہی رکھ دیا تھا۔ ان شاء اللہ ایک نسخہ آپ

کول جائے گا۔ اس کی طباعت آپ فرما سکتے ہیں۔ لیکن اچھا ہو اگر موجودہ ناشر (ایک انجمن کے سربراہ) سے بھی آپ مناسب سمجھیں تو پوچھ لیں:

یہ پتہ ساتھ لاؤنگا (اس وقت مل نہیں رہا ہے۔ وہ بروسلز (بلجیم) میں رہتے ہیں اچھے آدمی ہیں۔ خدا حافظ

خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۰ - باسمہ تعالیٰ، حامد اومصلیا

مخدوم ومحترم کثیر اللہ فیمنہ اُمشالکم

سلام مسنون۔ آپ لوگوں نے مجھے نوازا اور لامتناہی کرم فرمائی کی۔ الحمد للہ اب خیر وعافیت سے واپس گھر پہنچنے کی اطلاع گزرانتا ہوں۔

بیچاری کتاب انسرد والفرد پر اللہ رحم فرمائے۔ اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔
خدا کرے مکان میں سب خیر وعافیت ہو

ناچیز
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۱ - باسمہ تعالیٰ، حامد اومصلیا

مخدوم ومحترم زاد مجدکم

سلام مسنون۔ خیر وعافیت کا طالب۔ ان شاء اللہ آپ سفر اندلس سے کامران واپس ہو چکے ہونگے۔ کوئی خاص اہم امر تو قابل ذکر نہیں۔ کتاب الفرد والسرد، کی ماگ بڑھ رہی ہے۔ انھیں دنوں محترم وزیر اعظم نواز شریف نے مجھے اپنے خط سے نوازا ہے جو اب میں میں نے عرض کیا کہ ”میری علمی تحریری زندگی کا آغاز ۱۹۲۳ سے لاہور کے ہفتہ وار رسالہ نونہال سے ہوا وغیرہ اور اب بھی ایک نہایت اہم کتاب حدیث شریف کے متعلق ہجرہ کاؤنسل کے ہاں زیر طبع ہے۔ توقع ہے جلد شائع ہو جائیگی“

مناسب ہو تو ہجرہ کاؤنسل کو اس سے آگاہ کر دیں کہ وزیر اعظم کو ان کی کتاب کا انتظار ہے۔

سب احباب کو سلام نیاز

ہمارے مرحوم نو مسلم قاری کے متعلق اب تک یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کا نام Gilles Gilles تھا ذیل زیر پھر عبد اللہ نام رکھا، تاریخ وفات ۱۵ مارچ ۱۹۸۱ بمقام پاریس ہے۔ مقام دفن پاریس کے باہر ہیں ہے مزید تلاش جاری ہے۔

خادم
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۲-

باسمہ تعالیٰ، حامدا ومصليا

۱۸ اکتوبر ۱۹۹۴

مخدوم و محترم زاد مجدکم و عم فیضکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ

کچھ دن قبل عنایت نامہ مل گیا تھا۔ جواب کے لئے انتظار کی ضرورت تھی۔

قرآن مجید کے تین مطبوعہ تراجم کی ارسال کی آپ نے اطلاع دی تھی وہ تاحال نہیں ملے۔ انا للہ وانا

الیہ راجعون۔

؟؟؟L کا ڈچ ترجمہ خود میری نظر سے آج تک نہیں گزرا۔ فرانسسی ترجمے کے نسخے آپ تحفہ دیں

تو یہاں نو مسلموں میں تقسیم ہو سکتے ہیں۔

میری کتاب ”دستور اسلامی کی تاریخ“ کے ابواب آپ کو بھیجنے پر ان شاء اللہ توجہ کرونگا۔ آج کل بڑی

مصروفیت ہے اور فرائض بھول جاتا ہوں۔

نیاز مند

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۳-

باسمہ تعالیٰ، حامدا ومصليا

۷ نومبر ۱۹۹۴

مخدوم و محترم زاد مجدکم و عم فیضکم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ

ابھی ابھی آپ کی فاضلانہ کتاب پہنچی۔ دلی شکریہ، جزاکم اللہ خیراً

معلوم نہیں بگ پوسٹ کی جگہ پارسل بھیجنے میں کیا مصلحت ہے۔ فرانس میں بگ پوسٹ، خط کی طرح، بلا

دشواری پہنچا دیا جاتا ہے۔ لیکن ہر پارسل پر مزید محصول لئے جاتے ہیں۔ منسلکہ کاغذ سے جو محکمہ ڈاک نے دیا ہے آپ

کو معلوم ہو جائیگا کہ آپ کے پارسل پر مجھے (۳۳) فرانک (غالباً ڈیڑھ سو روپے) محصول دینا پڑا۔

اطلاعاً عرض ہے، مستقبل کے لئے اور اپنے ماحول کو باخبر کرنے کے لئے، اگر مناسب ہو۔ سابق

میں لاہور اور جدہ سے بھی اسی طرح کتاب کو پارسل کے طور بھیجا گیا تھا۔

کاش آپ کی کتاب میں اشاریہ (انڈکس) بھی ہوتا

حفظکم اللہ و عافاکم

خادم

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۴-

باسمہ تعالیٰ، حامدا ومصليا

۱۹۹۴/۱۱/۱۰

محترم و مکرم غازی صاحب

سلام مسنون و رحمتہ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ خط ملا ہوگا آج کتابوں کے ساتھ نئے پارس آئے اور ان پر ۱۵۰۰ فرانک (کوئی ہزار روپے) کا ”جرمانہ“ دینا پڑا۔ جرم وہی ہے کہ بک پوسٹ کی جگہ پارسل سے کتابیں بھیجی گئی ہیں۔ سوائے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھنے کے کوئی چارہ نہیں۔ ڈاک والوں کی دی ہوئی سات رسیدوں کو فی الحال نہیں بھیجتا کہ وزن بہت ہوگا۔ خدا کرے وہاں خیریت ہو۔

خادم

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۵-

باسمہ تعالیٰ، حامدا ومصليا

۱۹۹۴/۱۲/۱۴

مخدوم و محترم زاد مجدکم

سلام مسنون کرم نامہ ملا۔ ممنون و مسرور کیا۔ پارسلوں کے جرمانے کو وہیں صرف فرمائیں اور اورس کو واقف بھی کرائیں اگر مناسب ہو۔
کیا آپ کے لئے یہ ممکن ہوگا کہ جسٹس تقی عثمانی صاحب کو اطلاع دیں کہ ان کے ہاں سے مجھے ”اظہار الحق“ مؤلفہ حضرت رحمۃ اللہ الہندی کے اردو نسخوں کا تاحال انتظار ہے تاکہ ان کا اشاریہ تیار کر سکوں۔ شاید ڈاک میں ضائع ہو گئے ہیں۔

خادم

الفقیر الی اللہ

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۶-

باسمہ تعالیٰ، حامدا ومصليا

۱۹۹۴/۱۲/۲۶

مخدوم و محترم و اہل عیال کان اللہ معکم

سلام مسنون، خدا کرے آپ سب خیر و عافیت سے ہوں۔

کچھ عرصہ قبل آپ کی کرم فرمائی سے ہجرہ کا نسل نے ”کتاب السرد الفرد“ کے دو نسخے مجھے بھیجے تھے

جزا کم اللہ و جزا ہم اللہ۔ کیا اب چند مزید نسخے بھیجے جاسکتے ہیں؟ اس کی بہت مانگ ہے
حفظکم اللہ و عافاکم

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۲۷ محترم و مکرم زاد مجد کم و عتم فیضاً کم

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا اور لی سے چلا ہوا خط ملا۔ ممنون ہوا۔ اگر آپ تکلف نہ فرماتے تو ملاقات کی مسرت حاصل ہو سکتی۔ یعنی اگر آپ پاکستان سے خط لکھتے کہ آپ فلاں فلاں وقت سے فلاں وقت تک مرو لی اور لی من رہینگے تو میں کود آسانی سے وہاں حاضر ہو جاتا۔ شیۃ اللہ غالبہ۔

انشاء اللہ آپ خبر و عافیت سے اسلام آباد واپس آگئے ہونگے۔ کیا ایک زحمت دے سکتا ہوں؟ وہاں ہجرہ کا و نسل نے طے کہا تھا کہ کتابوں کا ایک سلسلہ شائع کرے اور اس میں میری اہدت کردی کتاب السرد و انفر د کو بھ شمدی کی وزت بخشی تھی۔ یہ اب کس نویت پر ہے؟

عیال و احباب کو سلام۔ عید مبارک

فقیر الی اللہ
محمد حمید اللہ

ایک اور بڑی انجمن ہے الجامعہ المسلمیہ فرنس Federation National dn Musulmans do France 4, Rue panal Eheard, 9300.Ch.450/ Bobegry/Franu یہ بھی Bulletin to Znformation نامی رسالہ چھاپتی ہے۔ جو شاید ماہ وار ہے۔ یہ نو مسلموں کے ہاتھ میں ہے ایک ہشی مسلمانوں کی انجمن بھی ہے، میری مریدی کے لئے:

Mounement Islamique des Mourides d europe نیک پتہ معلوم ہیں۔ یہ Stouen پاس کے مضامین میں ہے۔ یہ بھی Ndigel نامی رسالہ فرانس میں نکالتی ہے 1986ء سے موجود ہے فرانس میں کوئی دو ہزار مسجدیں ہونگی۔ نصف ملیں نو مسلم، سارے مسلمان کوئی سات ملین (اکثیر الجزائر والوں کی) یا اس میں سو بھر مسجدیں ہیں۔ ان میں سے جامع مسجد یا اس عرہ ہے۔ اور مسجد الدعوہ یا اس ۱۹، یہ دونوں خاصا علمی کام بھی کرتی ہیں۔ ایک اور بڑی انجمن رابطۃ العالم الاسلامی (مکہ معظمہ) کی نسخہ یا ایسی ہے۔

Ligne Islamique Mondiale 22, Rue Francois Bonoin یا ایس۔ 15۔

اسی پر تاج اکتفا کرتا ہوں۔ مسان میں سب کو سلام۔

نیاز مند
محمد حمید اللہ

مخدوم و محترم

سلام مسنون۔ 11/9 کا خط کل پہنچا۔ ممنوں ہوا۔

خدا کرے ہجری عیسوی تقویموں کے تطابقی جد و اول تکمیل کو پہنچیں کتاب تعارف اسلام کے انگریزی اڈیشن کی طباعت کے اطلاع کا شکر کہ۔ یہ اس ناچیز کی عزت افزائی ہے۔ اس کا فرانسی متن آپ مشرق سے چھاپیں۔ من اس کا حق تالیف رکھنے والوں سے ان شاء اللہ اجازت لے لوں گا۔ جرمن اڈیشن کے لئے اگر آپ عربی میں خط لکھیں تو اچھا ہے۔ وہاں انگریزی کی چلتی ہے۔ ویسے آپ وہ بھی چھاپ لیں۔ اللہ مالک ہے۔ رس کے لئے شاید ترکی اڈیشن بھی استعمال ہو سکتا ہے جو استانبول میں کئی بار چھاپا ہے۔ اس کے البانی اور لوگو سلاوی اڈیشن بھی موجود ہیں۔

میں قصور وار ہوں کہ آپ کے سابقہ مطالبے پر سستی سے اب تک کچھ نہ کر سکا یعنی انجمنوں کے حالات فرانس میں کئی سوسلامی انجمنیں ہیں۔ سب سے قدیم (جمالی الدین اتھانی کی قائم کردہ، مرحوم العروۃ الوثقی کے بعد قائم شدہ) Centse Culturel Islamique ہے۔ میں اس کا آج کل معتد ہوں۔ سرکار پتہ Pain-5559, rue clande Bernar ہے۔ کئی کتابیں شائع کی ہیں۔ ہفتہ لکچر ہوتے ہیں۔

دوسری پران انجمن Amicale des Musulmanen Eurpe ہے۔ وہی بہت 59, rue chande Bernard پہلے France Islam نامی ماہوار رسالہ نکالتی تھی۔ مالی و دشواریوں سے یہ بند ہو گیا۔ یہ بھی کئی کتابیں شائع کر چکی ہے۔ ایک اور بری انجمن ہے رابطہ الطلاب اسلامینن؟ Association des Etudiants Islamiques en fornce 23, Rue 130 Yer Brarret, Parin 14, France یہ نامی رسالہ چھاپتی ہے۔ جو غالباً سہ ماہی ہے اس انجمن کی فرانس میں دس بارہ صوبہ دار شاخیں بھی ہیں۔

خط نمبر: ۱۲۹:

محترم و مکرم زاد محمد کم

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا گزشتہ خط ملا ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

کل امر مہوں بادقتہ۔ آج ایک پرانے وعدے کا اثناء کر رہا ہوں۔ ماتیسر حاضر ہے۔ اگر نامناسب ہوتی ہے تکلف حذف کر دیں۔ بشری غلطیوں کی اصلاح بھی ہو سکتی ہے۔

مضمون میں ایک نقشہ جغرافیائی بھی ہے۔ معلوم نہیں اس کا عربی نسخہ وہاں تیار ہو سکیگا یا نہیں۔ میرے نقشہ ساز کا انتقال ہو چکا ہے۔ اسی نے ملک کو مرکز نقشہ بنایا تھا۔ مگر اسے عربی نہیں آتی تھی۔ مفتی ماضی۔

antiporede کا ترجمہ سمت القدم نہ معلوم کس حد تک درست ہے۔ Zenith کے سمت الہا سے اسے اخذ کرنے کی بسازت کی ہے خدا کر وہاں سب خیر و عافیت ہو۔ اقرباء و احباب کو سلام اس وقت کتب خانے میں ہوں اور گروتیوں کی کتاب مہنگائی ہے۔ آپ کی فرمائش کو پوری کرنے کی اسلیج منا و الا تمام میں اللہ

س کا فرنی ترجمہ ہوا ہے۔ انگریزی بھی۔

دیکھ کر ٹوٹ لئے لیکن حسب توقع اس میں

اسلام سے متاثر ہونے کا کوئی اعتراف نہیں

اس کی فہرست مضامین نوٹ کی ہے۔

اب اس کے پیڑوں آیا لا۔

بیلو ہر کام کرونگا واللہ اعستعال

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۰

محترم زاد محمد کم

سلام مسنون۔ خیر و عافیت کا طالب۔ چیز ہی دل ہوے آپ کا کرن نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔

آپ سے ایک مودبانہ التجاد التماس ہے۔ آپ کی تالیف، داوین اسلام کے حالات کے متعلق، ظاہر ہے

کہ آپ کو پوری آزادی ہے کہ اس چھا ہیں۔ لیکن التجاد التماس یہ ہے کہ اس میں میرا نام اور میرا پتہ ہرگز نہ چھا ہیں۔

اس میں مجھ پناہ گزین کے لئے جانی اور مالی دونوں خطرے ہیں مکالم میں اور بھائی صاحب کو سلام۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۱

مخدوم و محترم زاد محمد کم

سلام مسنون و رحمتہ اللہ وبرکاتہ

کل کرم نامہ ملا۔ ممنون ہوا۔ انگریزی ترجمہ عید اللہ یوسف علی مرحوم بھی، اور خط بھی۔ جزاکم اللہ احسن

الجزاء

میرے ذہن میں نئے تراجم کے لئے کوئی چیز نہیں۔ شاید پولینڈ والوں کو ضرورت شدید ہے۔ میرے پاس

ایک مسلمان کا بہت پرانا ترجمہ ہے۔ مرزا طارق بوچازکی۔ میں ضرورت پر اس کی فوٹو کاپی آپ کو روانہ کر سکتا ہوں۔

۱۸۵۸ء کا مطبوعہ ہے۔ ممکن ہے آپ کے ہاں کوئی جدید ایڈیشن ہو۔ افسوس ہے کہ زیادہ خدمت نہیں کر سکتا۔

الفقیر الی اللہ
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۲:

مخدوم و محترم زوالمجد کم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کا 12 اکتوبر کا کرم نامہ کافی دیر سے ابھی ابھی ملا ہے۔ شکر گزار ہوں۔ ایک اور نوازش نامہ جو رسالہ Farmce Islam کو بھیجا گیا تھا۔ وہ بھی جواب کے لئے میرے پاس ہی آیا ہے۔ شدید مصروفیت کے باعث آج مختصر جواب دیتا ہے۔ تفصیل ان شاء اللہ آئندہ۔

کتاب الداء اللوفاوی کا نسخہ مجب مولف یا کوئی اور پرانا نسخہ نہ ملنے پر صبر کرتا ہوں۔ واخذی کی دیگر ناپید تالیفوں کے برعکس کتاب الدودہ کا ایک نسخہ بہر حال ملنے پر شکر کرتا ہوں۔ خدا بخش خان مرحوم نے توقع ہے کہ خود لکھ کر واخذی کی طرف منسوب نہیں کیا ہوگا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو ان سے پوچھ سکتے کہ کہاں سے ملی ہے۔ میں بانگی پور سے خط و کتابت نہیں کر سکتا۔ آپ کے لئے ممکن ہو تو آپ ہی وہاں کے ذمہ دار لوگوں سے پوچھئے کہ آیا ان کو کئی تھوڑا بہت علم ہے کہ یہ نسخہ ان کے ہاں کیسے آیا؟

فرانس اسلام کو فارم B اور C آئے ہیں۔ کیا کوئی فارم A بھی ہے؟ ہم فقراء العلم کے ہاں ٹیلیکس، ٹیلی فاکس وغیرہ کہاں سے تانگے۔ میرے بھر میں تو ٹیلیفون بھی نہیں۔

آپ کو سوالوں فارم B-C کا جواب آسان نہیں۔ فرانس میں کچھ نہیں تو تین سدا اسلامی اجمین ہیں۔ ذرا خراغت ہوئی تو آئندہ مشاید ان شاء اللہ کچھ جواب دے سکوں۔

بھائی صاحب کو سلام۔ کتاب تعارف اسلام کی کلرر اشاعت میرا سرفرازی ہے۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۳:

مخدوم و محترم زاد مجد کم

سلام مسنون و رحمۃ اللہ و برکاتہ

کیم اپریل کا کرن نامہ ابھی ابھی ملا۔ ممنون ہوں۔ ۲۵ کو یہاں سے چلنا ہے، ان شاء اللہ۔ سرکاری طور پر دس پندرہ عنوان دے کر مجھ سے سات کو چھپنے کی فرمائش ہوئی تھی۔ اس میں اسلامی دستور کا

ارتقاء بھی تھا۔ اور میں نے اس کو منظور بھی کیا لیکن ترکی میں آتھ دس سال درس دئے۔ ممکن ہے دو ڈھائی سو عربی صفحے ہوں۔ لکچر ممکن گھنٹہ ڈیڑھ کھنٹہ چلے اس میں خلاصہ ہی دے سکتا ہوں۔ میرے ترکی کے لکچروں کو ان شاء اللہ آئندہ فونڈے کے آپ کو بھیج سکو گا اس وقت وہ پاس نہیں ہیں اور نہ اس دفعہ کے سفر تک وہ واپس مل سکتے ہیں

میر کتاب کا ڈیج ترجمہ میرے سفر کے بیگ میں میں نے خود ہی رکھ دیا تھا۔ ان شاء اللہ ایک نسخہ آپ کو مل جائیگا۔ اس کی طباعت آپ فرما سکتے ہیں۔ لیکن اچھا ہوا اگر موجود ناشر (ایک انجمن کے سربراہ) سے بھی آپ مناسب سمجھیں تو پوچھ لیں: یہ پتہ ساتھ لاؤ گا (اس وقت مل نہیں رہا ہے۔ وہ بروسلیز آئیم) بھی رہتے ہیں۔ اچھے آدمی ہیں خدا حافظ۔

نیاز مند
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۴:

مخدوم و محترم کثر اللہ حینا اللہ کم
سلام ممنوں۔ آپ لوگوں نے مجھے نوازا اور لاتنا ہی کرم فرمائی کہ۔ الحمد مند اب خیر و عافیت سے واپس بھر پہنچنے کی اطلاع گزر رانتا ہوں۔

بجاری کتاب السردوالفرد پر اللہ رحم فرمائے۔ اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔
خدا کرے مکالمن سب خیر و عافیت ہو۔

ناچیز
محمد حمید اللہ

:۱۳۵

مخدوم و محترم زاد مجد کم وعم فیہمکم
سلام مسنوں ورحمۃ اللہ براکاتہ۔ کچھ دن قبل عنایت نامہ مل گیا تھا۔ جواب کے لئے انتظار کی ضرورت تھی۔
قرآن مجید کے تین مطلوبہ تراجم کی ارسال کی آپ نے اطلاع دی تھی۔ وہ تاحال نہیں ملے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔
Introduction to Islam کا ڈیج ترجمہ خود میری نظر آج تک نہیں گزرا۔ فرانسیسی ترجمے کے نسخے آپ تحفہ دیں تو یہاں نو مسلموں میں تقسیم ہو سکتے ہیں۔ میری کتاب دستور اسلامی کی تاریخ کے ابواب آپ کے بھیجنے پر ان شاء اللہ توجہ کرونگا۔ آج کل بڑی مصروفیت ہے اور فرانس بھول جاتا ہوں۔

نیاز مند الفقیر
محمد حمید اللہ

خط نمبر: ۱۳۶: مخدوم و محترم زاد مجد کم

سلام مسنون و رحمتہ اللہ وبراکاتہ۔ آپ کا کرن نامہ ملا ممتوں ہوا۔ الحمد للہ آپ کا سفر خیر و عافیت سے ختم ہوا۔ میرے فرانسی ترجمہ قرآن کے اعلاط کی غالب آپ کو ایک فہرست بھیجی تھی۔ (غالباً کیونکہ حافظہ کمزور ہو گیا ہے)۔ بد قسمتی سے دو اور فہرستیں چھاپنی روری ہیں کہ لا تعداد غلطیاں مطبع نے کی ہیں۔ کیا آپ ان کو اپنے نسخے میں درست کر سکیں گے؟

آپ کو دو کتابیں بھیجی ہیں۔ میرا فرانسی سپرمت بہنو بہ کا بنا اڈیشن اور کتاب الدوہ طلوا قدک، شاید وہاں ان کا تنقید چھپ سکی گی۔

آپ کی نئی فرانسی کی بوں کی تجھ بز خدا پرواں چڑھائے۔ مین بڈھا ہو گیا ہوں۔ کوئی کام بروقت نہیں ہونے پاتا۔ مسئلہ عربی مضمون، بھای غزالی صاحب کو ایدیں نومنون ہونگا۔

نیاز مند

محمد حمید اللہ

حواشی و تعلیقات

- ۱- عمری، محمد یوسف کوکن، مولانا، خانوادہ قاضی بدرالدولہ، دارتصنیف مدراس، ۱۹۶۳ء، ج ۱/ ص ۲۱-۲۲
یوسف کوکن نے قاضی بدرالدولہ کے خاندان اور ان کے علمی کارناموں سے متعلق دو جلدوں پر مشتمل ایک کتاب ”خانوادہ قاضی بدرالدولہ“ کے نام سے لکھی ہے۔ وہ اپنی اس کتاب میں ناطکی خاندان کے بارے میں لکھتے ہیں:
- ”قاضی بدرالدولہ کا خاندان ناطکی کہلاتا ہے۔ جو اپنے حسب و نسب، عز و شرف، دینی و دنیوی وجاہت اور خصوصی رسم و رواج کے لحاظ سے خاص کر جنوبی ہند میں ایک امتیازی شان رکھتا ہے۔ نوائط جمع ہے ناطک کی اور یہ لفظ ”ط“ اور ”ت“ کے ساتھ دونوں طرح لکھا جاتا ہے۔ قدیم مورخین اور تذکرہ نگار ”ت“ سے ہی لکھا کرتے تھے۔“
- ۲- مؤمن، عبدالرحمن، پروفیسر، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، سیرت، کمالات اور افادات، فریڈ بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹڈ، دہلی، ۲۹ دسمبر ۲۰۰۶ء، ص ۲۰
- ۳- ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے احوال و آثار اور علمی خدمات پر ششماہی معارف اسلامی، اسلام آباد اور سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد نے وقیح علمی تحقیقات پیش کیں ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کے علمی کارناموں کی ایک جامع فہرست جناب راشد شیخ صاحب نے اپنی کتاب،، ڈاکٹر محمد حمید اللہ،، میں بیان کی ہے۔
- ۴- غازی، محمود احمد، ڈاکٹر، علم و عمل کا پیکر۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ در ششماہی معارف اسلامی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۰۳ء، جلد ۲، شمارہ ۲ ص ۳۹۵
- ۵- ایضاً